تصوف وسلوک کے فضائل ومسائل
مجرب عملیات وتعویذات پر مشتمل ایک جامع اور دلکش کتاب

فیوضاتِ درخواستی
مع
مُجَرَّباتِ درخواستی

تصوف کی دُنیا کا شاہکار

از اِفادات

شیخ الاسلام حضرتِ درخواستی کے علمی جانشین
شیخ المحدثین والمفسرین امام العلماء والصلحاء شیخ الحدیث والتفسیر
شیخ طریقت حضرت مولانا **شفیق الرحمٰن درخواستی** صاحب نور اللہ مرقدہٗ
بانی۔ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور

مُرتّب

شیخ الحدیث حضرت درخواستیؒ کے جانشین
شیخ الحدیث والتفسیر خطیب اسلام
پیر طریقت حضرت مولانا **حمّاد اللہ درخواستی** صاحب مدظلہ امین وناشر علوم درخواستی

نائب مہتمم۔ ناظم اعلیٰ۔ ناظم تعلیمات۔ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور
مرکزی راہنما۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان
نائب امیر مرکزیہ۔ مجلس علماء اہلسنت والجماعت پاکستان

ناشر

مکتبہ شیخ درخواستی جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خانپور ضلع رحیم یار خان
0333 7496876

ضابطہ

جملہ حقوق طبع ونشر بنام مکتبہ شیخ درخواستی محفوظ ہیں

نام کتاب : فیوضاتِ درخواستی مع مجرباتِ درخواستی

ازافادات : شیخ طریقت حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی نوراللہ مرقدہٗ

ترتیب : حضرت مولانا حماد اللہ درخواستی مدظلہ

تاریخ طباعت : اپریل 2012ء جمادی الثانی ۱۴۳۳ھ

تعداد طبع ششم : ایک ہزار

طباعت باہتمام : شبیر احمد فاروقی 0300-6714356

انتساب

قطب الاقطاب حضرت خلیفہ غلام محمد صاحب دین پوری ــــــ رحمۃ اللہ علیہ

حافظ الحدیث والقرآن حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی ــ رحمۃ اللہ علیہ

قطبِ زمان امام السالکین حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلوی ۔ رحمۃ اللہ علیہ

ولیِ کامل حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب درخواستی ــــــ رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جنکے علمی و روحانی فیض نے ایک عالَم کو
رب کے دین کا دیوانہ بنا دیا۔

افقر الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

یکم جمادی الاول
۱۴۲۹ھ

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
حدیثِ دل	۱۲	بیعت طریقت کا ثبوت	۴۴
کلماتِ لطیف	۲۲	حکم بیعت	۴۸
کلمہ حق	۲۶	طریق بیعت	۴۸
آراءِ گرامی مشائخ عظام	۳۱	غائبانہ بیعت کا ثبوت	۵۰
باب اول	۳۸	مرشد کا مرید کے دل پر	
تعریفِ تصوف	۳۸	توجہ سے ہاتھ پھیرنے	۵۱
موضوعِ تصوف	۳۸	اور انگلی رکھنے کا ثبوت	
غرضِ تصوف	۳۸	اجتماعی ذکر کا ثبوت	۵۱
ضرورتِ تصوف	۳۸	ذکر کے لئے حلقہ کا ثبوت	۵۲
حقیقتِ تصوف	۳۹	اللہ اللہ کے تکرار کا ثبوت	۵۲
شریعت کے احکام دو قسم ہیں	۳۹	مراقبہ کا ثبوت	۵۲
ضرورت مرشد و بیعت	۴۱	مراقبہ میں سر پر کپڑا ڈالنے کا ثبوت	۵۳

مضمون	صفحہ
سبق کوتازہ کرتے وقت پیر کا مرید کے سینہ پر زور سے ہاتھ پھیرنے کا ثبوت	۵۴
تجدید بیعت کا ثبوت	۵۴
تکرار بیعت کا حکم	۵۴
شرائط مرشد کامل اور اس کی پہچان	۵۵
شرائط مرید	۵۶
سلوک کے مقامات عشرہ	۵۶
آداب مرشدین	۵۷
آداب برائے مسترشدین	۵۸
حقیقت ولایت	۶۱
مدار ولایت	۶۱
اقسام ولایت	۶۱
اقسام اولیائے کرام	۶۱
اصلاح اغلاط	۶۲
تعریف توجہ	۶۳
طریق توجہ	۶۳
شرائط توجہ	۶۳
اقسام توجہ	۶۳

مضمون	صفحہ
جذب کی حقیقت	۶۴
لطائف عشرہ	۶۵
نفس کے اقسام	۶۸
چلّہ ادا کرنے کا طریقہ	۶۸
اوصاف مذمومہ اور ان کا علاج	۶۹
تکبر کے اسباب	۷۴
ریا کے اقسام	۷۶
تحقیق لطائف	۷۷
لطائف ستہ کا رنگ	۷۸
وجہ اختلاف در رنگ لطائف	۷۸
حالات وافعال لطائف	۷۸
شجرہ شریف پڑھنے کا طریقہ	۸۰
فضائل ذکر الٰہی	۸۰
باب دوم	۸۵
اسباق سلاسل اربعہ	۸۵
اسباق سلسلہ عالیہ قادریہ	۸۵
اذکار سلسلہ قادریہ	۸۵
اشغال قادریہ	۸۹
مراقبات قادریہ	۹۰
برائے حل مشکلات ختم خواجگان قادریہ کا طریقہ	۹۲

مضمون	صفحہ
شجرہ مبارکہ سلسلہ قادریہ	٩٢
دوسرا شجرہ سلسلہ قادریہ	٩٥
اسباق سلسلہ عالیہ نقشبندیہ	٩٧
اصطلاحات نقشبندیہ	٩٧
اذکار واشغال نقشبندیہ	١٠٠
اسباق نقشبندیہ	١٠١
مراقبہ ومشرب کی معنوی تحقیق	١٠٧
مراقبات مشارب	١٠٨
فائدہ: تجلیات افعالیہ کی توضیح	١٠٩
فائدہ: تشریح ولایت صغریٰ	١١٣
فائدہ: تشریح دوائر	١١٣
فائدہ: ظل اسماء وصفات کی تشریح	١١٣
ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ	١٢١
شجرہ مبارکہ حضرات خواجگان سلسلہ نقشبندیہ	١٢٢
اسباق سلسلہ عالیہ چشتیہ	١٢٥
اذکار سلسلہ چشتیہ	١٢٥
اشغال چشتیہ	١٣١
مراقبات چشتیہ	١٣٤
دوسرا شجرہ سلسلہ چشتیہ	١٣٧
ختم خواجگان چشت	١٣٩
شجرہ مبارکہ حضرات چشتیہ	١٣٩
اسباق سہروردیہ	١٤٢
سلسلہ سہروردیہ میں طریقہ ذکر	١٤٢
اذکار سہروردیہ	١٤٢
اشغال سہروردیہ	١٤٣
مراقبات سہروردیہ	١٤٣
شجرہ مبارکہ حضرات سہروردیہ	١٤٤
باب سوم	١٤٧
مسنون دعائیں جو زندگی کے مخصوص اوقات وحالات میں پڑھی جاتی ہیں	١٤٧
باب چہارم	١٧٣
وظائف وعملیات مجربہ	١٧٣

مضمون	صفحہ
ایمان کی حفاظت کیلئے	۱۷۳
محبت الٰہی پیدا کرنے اور قرب خداوندی حاصل کرنے کیلئے	۱۷۳
محبت رسول اللہؐ پیدا کرنے اور قرب رسول اللہؐ حاصل کرنے کیلئے	۱۷۳
انابت الی اللہ کے لئے	۱۷۴
شیطانی وساوس سے بچنے کیلئے	۱۷۴
گناہوں کی معافی کیلئے	۱۷۵
حب جاہ وحب مال کا علاج	۱۷۶
زیارت رسول اللہؐ کیلئے	۱۷۶
زیارت والدین کیلئے	۱۷۷
تہجد کیلئے بیدار ہونے کا عمل	۱۷۷
استخارہ کا طریقہ	۱۷۸
مرض معلوم کرنے کا طریقہ	۱۷۹
تسخیر عوام کیلئے	۱۸۰
تسخیر حکام کیلئے	۱۸۴
تسخیر امراء کیلئے	۱۸۴
فتوحات غیبی کیلئے	۱۸۴
وسعت رزق کے لئے	۱۸۵
کھیت میں برکت وکثرت کیلئے	۱۹۰
چوہوں سے کھیت کی حفاظت کیلئے	۱۹۰
ٹڈی سے کھیت کی حفاظت کے لئے	۱۹۰
حفاظت زراعت کے لئے	۱۹۱
ترقی علم وحافظہ کے لئے	۱۹۱
علم وعمل ونماز ونیکی کے شوق کے لئے	۱۹۳
تمام مشکلات کے حل کے لئے	۱۹۴
قضائے حاجات کے لئے	۱۹۷
قبولیت دعاء کے لئے	۲۰۳
برائے ادائے قرض	۲۰۴
تجارت میں ترقی کیلئے	۲۰۶
غم وفکر سے خلاصی کیلئے	۲۰۶
برائے شوق جہاد فی سبیل اللہ	۲۰۶
برائے صبر	۲۰۷

مضمون	صفحہ
قیدی کی رہائی کے لئے	۲۰۷
مقدمہ میں فتح وکامیابی کیلئے	۲۰۸
برائے شر دشمناں	۲۰۸
دشمنوں کے مقابل فتح حاصل کرنے کیلئے	۲۰۹
مقہوریت اعداء کے لئے	۲۰۹
دشمن کی زبان بندی اوراس کے شر سے حفاظت کیلئے	۲۰۹
برائے ہلاکت دشمن	۲۱۰
کسی کوجگہ سے ہٹاناواکھیڑنا	۲۱۰
برائے حب	۲۱۰
برائے حب زوجین	۲۱۲
برائے نکاح وشادی	۲۱۳
برائے جدائی	۲۱۷
برائے حمل	۲۱۹
برائے اسقاط حمل	۲۲۱
برائے آسانی ولادت	۲۲۲
تعویذ برائے حمل خشک شدہ	۲۲۳
اگراولادزندہ نہ رہتی ہو	۲۲۴

مضمون	صفحہ
قدرت جماع کے لئے	۲۲۵
برائے ام الصبیان یعنی اٹھرا	۲۲۵
برائے سوکڑا	۲۲۵
برائے نظربد	۲۲۶
لوگوں سے پردہ داری کیلئے	۲۲۶
اگر بچہ روتا ہو	۲۲۶
اگر بچہ مکتب ومدرسہ سے بھاگ جاتا ہو	۲۲۷
اگراولاد یاخادم یاجانور باغی ہوجائے	۲۲۷
بچہ صالح العادات ہو	۲۲۸
برائے حفاظت اطفال	۲۲۸
بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں	۲۲۸
بچہ کا دودھ چھڑانے کیلئے	۲۲۹
اگر عورت کے پستان میں دودھ نہ ہو	۲۲۹
امراض بدنیہ کاعلاج	۲۳۰
بخار کے لئے	۲۳۱
برائے درد ہمہ قسم	۲۳۲

مضمون	صفحہ
برائے دردسر	۲۳۳
عمل برائے دمہ وسانس	۲۳۴
عمل برائے ہائی بلڈ پریشر	۲۳۴
عمل برائے کینسر	۲۳۴
برائے دردشقیقہ	۲۳۵
برائے کمزوری نظرودردچشم اورنزول الماء کے لئے	۲۳۵
برائے دردکان	۲۳۵
سنائی کم ہونا	۲۳۶
برائے درد، ناک	۲۳۶
دائمی نزلہ کے لئے	۲۳۶
نکسیر کے لئے	۲۳۶
دانت کے درد کے لئے	۲۳۷
داڑھ کے درد کے لئے	۲۳۷
دانتوں کا ہلنا	۲۳۷
ماخورہ کے لئے	۲۳۸
زبان کی بندش	۲۳۸
لکنت کے لئے	۲۳۸
کھانسی کے لئے	۲۳۹
کالی کھانسی کے لئے	۲۳۹
اگر ہچکی نہ رکتی ہو	۲۳۹
معدہ کی کمزوری وبدہضمی کیلئے	۲۳۹
زیادہ بھوک کے لئے	۲۳۹
زیادہ پیاس لگنے کے لئے	۲۳۹
بھوک نہ لگنے کے لئے	۲۳۹
بلغم کی بیماری کے لئے	۲۳۹
متلی وقی کے لئے	۲۴۰
خون کی قی کے لئے	۲۴۰
ہر قسم کی وبا، طاعون وہیضہ سے حفاظت کیلئے	۲۴۰
پیٹ کے درد کیلئے	۲۴۰
عام اسہال کے لئے	۲۴۰
خونی دست کے لئے	۲۴۰
استسقاء کے لئے	۲۴۱
تلی کا بڑھ جانا	۲۴۱
ناف کا ٹل جانا	۲۴۱
درددل کے لئے	۲۴۱
ہول دل کے لئے	۲۴۱

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
درد سینہ کے لئے	۲۴۲	جانوروں کی بیماری کے لئے	۲۴۹
درد کمر کے لئے	۲۴۲	موذی جانوروں سے حفاظت کیلئے	۲۴۹
پیشاب پاخانہ بند ہو جائے	۲۴۲	سانپ اور بچھو کے کاٹنے کا علاج	۲۴۹
پیشاب کی بندش کے لئے	۲۴۳	باؤلے کتے کے کاٹنے کا علاج	۲۵۱
پیشاب کی زیادتی کے لئے	۲۴۳	سفر میں حادثہ سے حفاظت کیلئے	۲۵۱
پیشاب میں ریت آئے اور پتھری دور کرنے کے لئے	۲۴۳	اگر تھکان محسوس ہو	۲۵۱
		ناگوار آدمی کو مجلس سے اٹھانے کیلئے	۲۵۱
پھوڑے پھنسی کے لئے	۲۴۳	بارش کی طلب کے لئے	۲۵۲
خارش کے لئے	۲۴۴	بارش کے روکنے کے لئے	۲۵۲
ہر قسم کی بواسیر کے لئے	۲۴۴	اگر دریا میں طغیانی ہو تو	۲۵۲
ایام ماہواری میں کمی کے لئے	۲۴۵	کنواں کھودتے وقت اگر پانی نہ نکلے	۲۵۳
ایام ماہواری کی زیادتی کے لئے	۲۴۵		
نشہ کا علاج	۲۴۵	میٹھا و عمدہ پانی نکالنے کیلئے	۲۵۳
مرگی کے لئے	۲۴۵	لاعلاج مرض کے لئے	۲۵۳
شوگر کے لئے	۲۴۶	برائے دفعیہ سحر	۲۵۴
نیند نہ آنے کا علاج	۲۴۶	اگر سحر کی وجہ سے عورت پر قادر نہ ہو	۲۵۶
بھاگے ہوئے کی واپسی کے لئے	۲۴۷		
چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے	۲۴۸	اگر سحر کی وجہ سے دکان کی بندش ہو	۲۵۷
مکھن کی زیادتی کے لئے	۲۴۸		

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
آسیب حاضر کرنے کا عمل	۲۵۸	طریقہ زکوٰۃ حزب البحر	۲۸۰
برائے دفعیہ آسیب	۲۵۹	اجمالاً واختصاراً متعلقین سلسلہ کیلئے دن رات کے معمولات اوران کے فضائل	۲۸۵
جنات وشیاطین سانپ اور بچھو سے حفاظت کی دعاء	۲۶۲		
ہر مشکل کے حل کیلئے دعائیں	۲۶۳	شہادۃ الخلافۃ فی التصوف	۲۹۰
تمام مشکلات کے حل کیلئے پرتأثیر منزل	۲۶۷	علمی شجرہ یعنی تفسیر وحدیث کی سند	۲۹۱
		روحانی شجرہ یعنی تصوف کی سند	۲۹۲
مشکلات کیلئے حزب البحر	۲۸۰		

حدیثِ دل

شیخ الحدیث حضرت درخواستیؒ کے جانشین

استاذالحدیث والتفسیر خطیب اسلام پیر طریقت حضرت مولانا حماداللہ درخواستی صاحب مدظلہ
نائب مہتمم۔ناظم اعلیٰ۔ناظم تعلیمات۔جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور
مرکزی راہنما۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان
نائب امیر مرکزیہ۔مجلس علماء اہلسنت والجماعت پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علی رسوله الکریم. اما بعد

شیخ الاسلام والمسلمین امام المحدثین والمفسرین حافظ القرآن والحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی نور اللہ مرقدہ کو پروردگار عالم نے بے مثال و لازوال محاسن وکمالات واوصاف سے نوازا تھا۔آپ کو علم وعمل .....صورت وسیرت..... کردار واخلاق ..... عادات واطوار.....صبر وتحمل ..... قناعت وتوکل .....ایثار وقربانی..... تواضع وانکساری.....جودوسخا..... حلم وحیا..... فقر واستغناء.....مہر ووفا .....زہد وتقویٰ جلال و جمال ..... استقامت واستقلال ..... احسان واخلاص ..... انعام واکرام جامعیت ونافعیت ..... راہنمائی وہدایت ..... رحمت ورأفت ..... نصرت واعانت غیرت وحمیت ..... عفوودرگزر ..... بے مثال حافظہ وذہانت..... اتباع قرآن وسنت حب رسول واصحاب رسول ..... حب رسول وآل رسول..... حب رسول ومدینۃ الرسول حب اولیاء اللہ ..... حب مساجد ومدارس دینیہ ..... ذوق حفظ قرآن وحدیث اعلاء کلمۃ اللہ ..... اصلاح بین الناس ..... اصحاب علم وعمل سے قُرب ونزدیکی ارباب اختیار واقتدار سے بُعد ودوری.....جیسی بے شمار اوصاف حمیدہ سے نوازا گیا تھا۔ اتنا کہ الفاظ ختم ہوجائیں لیکن اوصاف ختم ہونے میں نہ آئیں۔

اور پھر زندگی کی ہر ہر ادا میں پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع و پیروی اور آپ کی اداؤں کو اپنانے کا جذبہ۔

اس لئے ہر کام میں ..... صورت و سیرت ..... عادات و اطوار ..... اخلاق و کردار چال و ڈھال ..... تکلم و گفتگو ..... پوشاک ولباس ..... دن و رات ..... ماہ وسال ..... قول وقرار ..... چلنا پھرنا ..... اٹھنا بیٹھنا ..... ہنسارونا ..... رہن سہن ..... خوشی وغم ..... پیارے نبی کی پیاری اداؤں کو اپنایا جا رہا ہے۔ اور پھر یہی ..... اوصاف حمیدہ ..... عادات جمیلہ کمالات عجیبہ ..... ہمیں شیخ الاسلام حضرت درخواستیؒ کے علمی جانشین شیخ المحدثین والمفسرین امام العلماء والصلحاء حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی نوراللہ مرقدہ میں منتقل ہوتی نظر آتی ہیں اسی وجہ سے آپ زندگی کی ہر ہر ادا میں درس حدیث ہو یا درس تفسیر شیخ الاسلام حضرت درخواستیؒ کی ہو بہو تصویر ..... کاپی ..... اور عکس جمیل نظر آتے ہیں۔

اسی وجہ سے جب آپ بیان کرتے تو یوں نظر آتا جیسے شیخ درخواستیؒ کی روح بول رہی ہو۔

دونوں کی زندگی کا مشن ونظریہ ایک۔ خدمت واشاعت قرآن وحدیث

دونوں کی عمر بھر کی جفاکشی۔ محنت۔ جہد مسلسل کا مقصد ایک

اللہ کی دھرتی پہ اللہ کے بندوں کو اللہ کا نظام نصیب ہو جائے۔

ولیس علی الله بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد

شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات اور وفات میں ایک حیرت انگیز مماثلت و مشابہت نظر آتی ہے۔

چند جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

پیدائش ماہ محرم الحرام میں۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

پیدائش ماہ محرم الحرام میں۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

وفات ماہ اگست میں۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

وفات ماہ اگست میں۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

موت الفجأة نعمة ۔ کے مصداق اچانک وفات۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

موت الفجأة نعمة ۔ کے مصداق اچانک وفات ۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

نماز جنازہ نارمل اسکول خانپور کے وسیع وعریض میدان میں ۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

نماز جنازہ نارمل اسکول خانپور کے وسیع وعریض میدان میں ۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

عظیم الشان نماز جنازہ۔ ہزاروں علماء وطلباء واہل اللہ اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لاکھوں فرزندان توحید کی شرکت۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

عظیم الشان نماز جنازہ۔ ہزاروں علماء وطلباء واہل اللہ اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے لاکھوں فرزندان توحید کی شرکت۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کا مدفن دین پور شریف کا قبرستان۔احاطہ خاص۔ جسے حضرت لاہوریؒ نے جنت کا ٹکڑا کہا

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کا مدفن دین پور شریف کا قبرستان۔ احاطہ خاص۔ جسے حضرت لاہوریؒ نے جنت کا ٹکڑا کہا۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

بظاہر جگہ کے کم ہونے کی وجہ سے موجودہ مقام پر قبر کا نہ بن سکنا۔ لیکن پھر اللہ رب العزت کے فضل وکرم کا متوجہ ہونا۔ اور ہمسایوں کا جگہ دینا۔ اور قبر کا کشادہ ہو جانا۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

بظاہر جگہ کے کم ہونے کی وجہ سے موجودہ مقام پر قبر کا نہ بن سکنا۔ لیکن پھر اللہ رب العزت کے فضل وکرم کا متوجہ ہونا۔ اور ہمسایوں کا جگہ دینا۔ اور قبر کا کشادہ ہو جانا۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے جنازہ کے موقع پر آدھا دن سخت گرمی رہی اور پھر باقی آدھا دن بارش ہوتی رہی گویا کہ آپ کی وفات پر آدھا دن زمین روتی رہی اور آدھا دن آسمان روتا رہا۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے جنازہ کے موقع پر بھی اولاً سخت گرمی رہی پھر جیسے ہی جنازہ پنڈال میں لایا گیا تو ایک دم ٹھنڈی ہوا اور بادلوں نے پورے میدان کو گھیر لیا اور رحمت وسکینت کی گھٹا چھا گئی۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ پر زندگی میں ایک مرتبہ قاتلانہ حملہ ہوا اور اللہ رب العزت نے آپ کی جان کی حفاظت فرمائی۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ پر زندگی میں ایک مرتبہ قاتلانہ حملہ ہوا اور اللہ رب العزت نے آپ کی جان کی حفاظت فرمائی۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے مرشد قطب الاقطاب حضرت خلیفہ غلام محمد صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ نے

اپنی دستار مبارک آپ کے سر پر رکھی تھی اور آپ کی دستار بندی کرائی تھی ۔ اسی وجہ سے آپ کو فنافی الشیخ کا مقام حاصل ہوا تھا۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے مرشد شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی کئی مرتبہ ختم بخاری شریف اور اجتماعات کے موقع پر اپنا رومال اور دستار مبارک پہنا کر آپ کی دستار بندی فرمائی اور آپ کو شیخ الحدیث اور شیخ التفسیر کے القاب سے پکارتے رہے اور اپنی زندگی میں ہی حدیث اور تفسیر کی مسند کو آپ کے حوالے کیا۔ اور خود پس پردہ اسباق سنتے رہے اور دعائیں دیتے رہے۔ اسی وجہ سے آپ کو بھی فنافی الشیخ کا مقام حاصل تھا۔

نہ کتابوں سے نہ وعظوں سے نہ زر سے پیدا
دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا
لفظ تو لفظ ہی سکھاتے ہیں
آدمی آدمی بناتے ہیں
مکتب عشق کا دیکھا یہ نرالا دستور
اس کو چھٹی نہ ملی جس کو سبق یاد ہوا

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

حدیث۔ تفسیر۔ فقہ اور دیگر کتب کی تدریس میں پوری توجہ کتاب پر مرکوز رہتی خصوصاً حدیث وتفسیر کے اسباق گھنٹوں چلتے رہتے لیکن ذوق تدریس اور توجہ میں کوئی کمی نہ آتی۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ اور دیگر کتب کی تدریس میں پوری توجہ کتاب پر مرکوز رہتی۔ خصوصاً حدیث وتفسیر کے اسباق میں سات سات، آٹھ آٹھ گھنٹے گزر جاتے لیکن نشست

تبدیل نہیں فرماتے تھے۔ابتدا سبق سے لیکر اختتام سبق تک منظر یہی رہتا کہ .....
ہاتھ قرآن وحدیث پر ..... نظر قرآن وحدیث پر ..... توجہ قرآن وحدیث پر .....
اور جس ھیئت ونشست میں بیٹھتے آخر تک اسی کیفیت کو برقرار رکھتے۔اور قرآن وحدیث
کی محبت اتنی غالب رہتی کہ نشست تبدیل کرنے کا خیال بھی نہ آتا۔

توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے
یہ شہادت گہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آساں سمجھتے ہیں مسلماں ہونا
ومن مذهبی حب النبی وکلامه
وللناس فیما یعشقون مذاهب
ماہرچہ خواندہ ایم فراموش کردہ ایم
الا حدیث یار کہ تکرار می کنیم

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔
اللہ رب العزت نے آپ کو بے مثال قوت حافظہ سے نوازا تھا جس کا اظہار درس وتدریس۔
وعظ وتبلیغ۔اور خصوصاً دورہ تفسیر میں ہوتا تھا کہ بغیر حواشی واشارات کے سادہ قرآن مجید
اپنے سامنے رکھتے اور مسلسل پانچ سے سات گھنٹے تک درس تفسیر جاری رہتا اور انتہائی پروقار
سنجیدہ اور خوبصورت انداز میں قرآنی سورتوں اور رکوعات اور آیات میں یوں ربط واضح
کرتے چلے جاتے جیسے ایک لڑی میں موتی پروئے جاتے ہیں۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔
اللہ رب العزت نے آپ کو بے مثال قوت حافظہ سے نوازا تھا جس کا اظہار درس وتدریس۔
وعظ وتبلیغ۔اور خصوصاً دورہ تفسیر میں ہوتا تھا کہ بغیر حواشی واشارات کے سادہ قرآن مجید

اپنے سامنے رکھتے اور مسلسل پانچ سے سات گھنٹے تک درس تفسیر جاری رہتا از انتہائی پروقار سنجیدہ اور خوبصورت انداز میں قرآنی سورتوں اور رکوعات اور آیات میں یوں ربط واضح کرتے چلے جاتے جیسے ایک لڑی میں موتی پروئے جاتے ہیں۔اور یوں لگتا کہ

بلبل چہک رہاہے ریاض رسول میں۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

دوران سبق کسی اور طرف توجہ نہ فرماتے چاہے کوئی بڑے سے بڑا آدمی کیوں نہ آجائے کیونکہ جب حدیثِ یار چل رہی ہو تو آنے والوں کو کون پوچھتا ہے۔آنے والے یا تو قال اللہ وقال الرسول والی مجلس کا حصہ بن جائیں یا پھر اپنی راہ لیں۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

دوران سبق کسی اور طرف توجہ نہ فرماتے چاہے کوئی بڑے سے بڑا آدمی کیوں نہ آجائے کیونکہ جب حدیثِ یار چل رہی ہو تو آنے والوں کو کون پوچھتا ہے۔آنے والے یا تو قال اللہ وقال الرسول والی مجلس کا حصہ بن جائیں یا پھر اپنی راہ لیں۔

درِ فیض محمدی وا ہے آئے جس کا جی چاہے
نہ آئے آتش دوزخ میں جائے جس کا جی چاہے
مریضانِ گناہ کو دو خبر فیض پیمبر کی
بلا قیمت دوا ملتی ہے آئے جس کا جی چاہے

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

درس گاہ میں دوران سبق کبھی کسی کی غیبت۔عیب جوئی۔الزام تراشی اور کسی کی ذات کے بارے میں منفی تبصرہ نہیں فرمایا۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

درس گاہ میں دوران سبق کبھی کسی کی غیبت۔عیب جوئی۔الزام تراشی اور کسی کی ذات کے بارے میں منفی تبصرہ نہیں فرمایا۔

کہہ رہا ہے شورِ دریا سے سمندر کا سکوت
جس کا جتنا ظرف ہے وہ اتنا ہی خاموش ہے
نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزا تو تب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی
جہاں میں اہلِ ایماں صورت خورشید جیتے ہیں
اِدھر ڈوبے اُدھر نکلے اُدھر ڈوبے اِدھر نکلے

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کو روضۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام آئے۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کو بھی روضۃ الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام آئے۔

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و بایزید ایں جا
کے بود یارب کہ رُو در یثرب وبطحاء کنم
گاہ بمکہ منزل گاہ در مدینہ جا کنم
آرزوئے جنت المأویٰ بروں کردم زدل
جنتم ایں بس کہ درخاک درت ماوا کنم
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

عمر بھر کا مشغلہ ۔ توحید و رسالت کا اعلان
درس حدیث و قرآن ۔ قریہ قریہ حق کا بیان

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

عمر بھر کا مشغلہ ۔ توحید و رسالت کا اعلان
درس حدیث و قرآن ۔ قریہ قریہ حق کا بیان

مریضِ عشق پہ رحمت خدا کی
مرض بڑھتا ہی گیا جُوں جُوں دوا کی

اب ڈھونڈ انہیں چراغ رخِ زیبا لے کر

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

پوری دنیا میں آپ کے حدیث وتفسیر اور علمی وروحانی فیض یافتہ شاگرد ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور دنیا کے کونے کونے میں دینِ متین کی خدمت میں مصروف ہیں۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

پوری دنیا میں آپ کے حدیث وتفسیر اور علمی وروحانی فیض یافتہ شاگرد ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور دنیا کے کونے کونے میں دینِ متین کی خدمت میں مصروف ہیں۔

دنیا بھر میں پھیلتا یہ فیضان فیضانِ درخواستی ہے۔

◉ شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

حفظ قرآن وحدیث اور علم قرآن وحدیث نسل در نسل۔

★ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی رحمۃ اللہ علیہ۔

حفظ قرآن وحدیث اور علم قرآن وحدیث نسل در نسل۔

یوں لگتا ہے جیسے دونوں کا خمیر ایک ہی مٹی سے بنایا گیا۔

افقر الی اللہ

حماد اللہ درخواستی

یکم جمادی الاول

۱۴۲۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلماتِ لطیف

عالمی مبلغ اسلام حضرت مولانا **مفتی عبداللطیف** صاحب مدظلہ
مہتمم جامعہ مدنیہ فاروق اعظم رحیم یارخان پاکستان

فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی۔ تصوف وسلوک کے فضائل ومسائل اور مجرب عملیات وتعویذات پر مشتمل ایک جامع اور دلکش کتاب ہے۔ جس کو پروردگار عالم نے انتہائی مقبولیت ومحبوبیت سے نوازا ہے۔ اور جس سے عوام وخواص نفع اور فیض حاصل کررہے ہیں۔ یہ کتاب شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی جانشین شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء پیر طریقت رہبر شریعت استاذ نا المکرّم حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی نوراللہ مرقدہ کے افادات پر مشتمل ہے۔ جو آپ کو حضرت دین پوری ؒ حضرت درخواستی ؒ۔ حضرت لاہوری ؒ اور حضرت بہلوی ؒ سے براہ راست حاصل ہوئے۔

اس کتاب لاجواب کی ترتیب وتبویب کی سعادت شیخ الحدیث حضرت درخواستی ؒ کے بڑے فرزند اور جانشین شیخ الحدیث والتفسیر خطیب اسلام، پیر طریقت حضرت مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم العالیہ کو حاصل ہوئی۔ جو اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ کے مصداق شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح جامع الصفات اور آپ کے علوم وعرفان کے وارث اور امین ہیں۔

اللہ رب العزت نے جیسے شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ سے ۔تدریس۔تبلیغ۔ تصنیف۔تصوف۔سیاست اسلامیہ۔دین کے ہر شعبہ میں کام لیا۔ویسے ہی شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے دین کے ہر شعبہ میں اپنے بڑے فرزند اور جانشین حضرت مولانا حماداللہ صاحب درخواستی مدظلہ کی نہ صرف یہ کہ تربیت فرمائی بلکہ علمی و روحانی میدان میں عوام و خواص کی اصلاح و رہنمائی کیلئے اجازت و خلافت سے بھی نوازا ۔اور اپنی زندگی میں ہی اپنی علمی اور روحانی توجہات کا مرکز بنایا اور اپنا نائب و جانشین بنایا۔اور اپنے شاگرد۔اولاد و خاندان ۔اور متعلقین و مریدین و محبین۔سب سے کہا کہ مولانا حماداللہ صاحب کو میری جگہ پر سمجھنا۔ میرے نام کو اسی نے روشن کیا ہے اور میرے نام کو دین کے ہر شعبہ میں اسی نے زندہ رکھنا ہے۔ذلك فضل الله يؤ تيه من يشاء اور یہ اللہ رب العزت کا خاص فضل و کرم اور والدین کی خصوصی دعاؤں کا ثمرہ و نتیجہ ہے کہ برادر محترم حضرت مولانا حماداللہ صاحب درخواستی مدظلہ تدریس۔تبلیغ۔تصنیف۔تصوف۔سیاست اسلامیہ۔دین کے ہر شعبہ میں بہترین و بے مثال خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔اور آج مولانا حماداللہ صاحب درخواستی کے روپ میں شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا مشن جاری و ساری ہے۔

اور قدرت کا یہ عجیب اتفاق ہے کہ جیسے شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام والمسلمین حافظ القرآن والحدیث امام المحدثین والمفسرین حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے زیر سایہ و زیر تربیت 18 سال تک حدیث۔تفسیر۔اور فقہ کے اسباق پڑھاتے رہے۔ویسے ہی حضرت مولانا حماداللہ صاحب درخواستی مدظلہ اپنے عظیم والد و استاذ مربی و محسن۔مشفق و مرشد۔شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے زیر سایہ و زیر تربیت 18 سال تک حدیث۔تفسیر۔اور فقہ کے اسباق پڑھاتے رہے۔

شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد کئی ساتھیوں نے خواب میں دیکھا کہ شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ دودھ کا بھرا ہوا گلاس لائے اور وہ دودھ شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کو پلایا۔ اور اسی طرح شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد کئی ساتھیوں نے خواب میں دیکھا کہ شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ دودھ کا بھرا ہوا گلاس لائے اور وہ دودھ مولانا حماد اللہ درخواستی کو پلایا۔

اور دودھ کا پلانا اس کی تعبیر و مصداق علم و روحانیت ہی تو ہے۔ تو یہ علمی و روحانی فیض و نسبت یونہی نسل در نسل منتقل ہوتی رہتی ہے۔ اور اللہ رب العزت اپنے دین متین کا کام یونہی نسل در نسل لیتے رہتے ہیں۔ اور قیامت تک علم و عمل اور معرفت و روحانیت کا سلسلہ یونہی چلتا رہتا ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ برادر محترم حضرت مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی کیلئے انتہائی خوش نصیبی کی بات ہے۔ کہ والدین کی دعاؤں کے صدقے۔ والدین کی زندگی میں۔ والدین کی نگاہوں کے سامنے۔ پروردگار عالم نے انہیں قرآن وحدیث کی۔ تدریس۔ تبلیغ۔ اشاعت اور خدمت کیلئے قبول کرلیا۔ اللھم زد فزد۔

آج جب شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں تو مولانا حماد اللہ درخواستی کی صورت میں شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا علمی وروحانی فیض اور مشن جاری ہے۔

اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ جیسے شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے دین کے ہر شعبہ میں شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد کو تازہ کر دیا اور ان کی روح کو خوش کر دیا۔ ویسے ہی حضرت مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی دین کے ہر شعبہ میں شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد کو تازہ کر دیں اور ان کی روح کو خوش کر دیں۔

اور شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے تمام صدقات جاریہ کو اور خصوصاً جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ ۔ جمعیت علماء اسلام ۔ مجلس علماء اہلسنت والجماعت ۔ مسند حدیث وتفسیر ۔ مسند خطابت ۔ اور مسند تصوف کو اپنی خداداد صلاحیتوں اور اپنے عظیم والد کی شفقتوں ۔ محبتوں ۔ دعاؤں اور تربیتوں کے صدقے چار چاند لگا دیں ۔ اور خانوادہ درخواستی کیلئے عزت وافتخار ۔ اور سرفرازی وسربلندی کی علامت ونشان بن جائیں ۔

آمین یارب العالمین ۔ بجاہ سید المرسلین

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مہتمم جامعہ مدنیہ جامع فاروق اعظم
رحیم یار خان
۱۱/۴/۱۴۲۹ھ
۱۸-۴-۰۸

کلمہ حق

استاذ الحدیث والتفسیر
حضرت مولانا **مفتی عبدالستار** صاحب مدظلہٗ
جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد وستائش اس ذات کے لئے جس نے کارخانہ عالم کو وجود بخشا اورمخلوق کی ہدایت کے لئے کتاب کونازل فرمایا، اور بے شمار درود وسلام اس آخری نبی پر جس نے دنیامیں حق کا بول بالا کر دیا اور اس کو چار دانگ عالم میں پھیلایا۔

قارئین کرام!

یہ کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی جو آپ کے ہاتھوں میں ہے اس عظیم شخصیت کی تصنیف ہے جو یگانہ ونابغہ روزگار ہیں۔ علمیت وروحانیت میں سبّاق الغایات ہیں۔ منقولات ومعقولات کے جامع اور تمام علوم دینیہ کے اصول وفروع سے واقف ہیں۔ بالخصوص علم تفسیر وحدیث میں اپنی مثال آپ ہیں۔ اس سے میری مراد منبع العلوم والفیوض، رہبر شریعت، پیر طریقت شیخ التفسیر و الحدیث

استاذ یم حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی دامت برکاتہم العالیہ کی ذات بابرکات ہے۔ آپ ان درویشان باخدا علماء حق میں سے ہیں جو دین حق کی سر بلندی اور اعلاء کلمۃ اللہ کیلئے دین کی شمع کو روشن کیے ہوئے صراط مستقیم پر گامزن ہیں۔

فیاض ازلی نے آپ کو جامع صفات بنایا ہے۔ آپ جہاں تدریس وتبلیغ کے لئے زینت ہیں وہاں ریاضت ومجاہدہ، فناء وعبدیّت، معرفت وطریقت کے بھی آفتاب و ماہتاب ہیں۔ گویا آپ علم، معرفت، طریقت، شریعت کے مجمع البحرین ہیں۔ بندہ ناچیز راقم الحروف نے کئی بار پڑھا اور سنا ہے کہ

لَیْسَ مِنَ اللّٰہِ بِمُسْتَنْکَرٍ　　　اَنْ یَّجْمَعَ العالَمَ فِیْ واحِدٍ

مگر دور حاضر میں اس کا کامل اور صحیح تر مصداق حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ ہی کی ذات کو پایا ہے اس لئے کہ آپ تواضع وانکساری غمخواری، غمگساری، ایثار، ہمدردی، الفت ومحبت، شفقت ورحمت، صداقت ودیانت، شرافت وامانت اور ظاہر وباطن میں باکمال ہیں۔

آپ ایسے کیوں نہ ہوتے جب آپ کے ظاہر کی تربیت آپ کے والد محترم حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے کی تھی جو علم وعمل میں یکتا تھے اور زہد وتقویٰ، حلم ومتانت، صورت وسیرت میں نمونہ سلف تھے اور آپ کے باطن کی تربیت قطب الاقطاب حضرت میاں عبدالہادی صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ اور تاج الاولیاء حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلوی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الاسلام حافظ الحدیث والقرآن حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے کی جو اپنے اپنے وقت کے جنیدؒ وغزالیؒ تھے۔

حضرت شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ابتدائی تعلیم اپنے والد

بزرگوار سے حاصل کی اور باقی علوم حضرت شیخ الاسلام حضرت درخواستی نور اللہ مرقدہ کی زیر نگرانی حاصل کیے اور پھر حضرتؒ ہی کے ساتھ ایک ہی مسند پر پندرہ سال کے طویل عرصہ تک تفسیر و حدیث پڑھائی اور خود حضرت ہی نے آپ کو شیخ التفسیر اور شیخ الحدیث کے اعزاز سے نوازا۔ آپ نے منقولات کی طرح معقولات میں بھی بہت بڑی شہرت اور امتیازی مقام حاصل کیا ہے۔ آپ کی قوت تفہیمیہ اس قدر قوی ہے کہ قاضی ،حمد اللہ ،صدرا ،اقلیدس ،تصریح ،چغمینی اور دوسری مشکل کتب کے پیچیدہ مقامات کو نہایت سہولت کے ساتھ سمجھا دیتے ہیں۔ معمولی استعداد والا طالب علم بھی خوب سمجھ جاتا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم العالیہ حضرت درخواستیؒ کے علوم کا عکس ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت رحمۃ اللہ کی وفات حسرت آیات کے بعد بالاتفاق آپ ہی کو آپؒ کا علمی جانشین تسلیم کیا گیا ہے چنانچہ آپ اپنے بیان میں حضرت درخواستیؒ کی طرح ایک ہی موضوع پر احادیث مسلسل پڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اور سامعین پر علوم و عرفان کی بارش کر دیتے ہیں۔

فیاض ازلی نے آپ کے انداز خطابت میں بھی حضرت درخواستیؒ جیسی سحر آمیز آواز اور رقت بھرا طرز رکھ دیا ہے کہ حضرتؒ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ بس یوں معلوم ہوتا ہے کہ حضرت درخواستیؒ کی روح بول رہی ہو۔

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

آپ کا روحانی تعلق قطب الاقطاب حضرت میاں عبدالہادی صاحب دین پوریؒ اور تاج الاولیاء حضرت مولانا عبداللہ صاحب بہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ اور شیخ الاسلام حضرت درخواستیؒ کے ساتھ رہا۔ اور حضرت بہلویؒ کے جانشین

حضرت مولانا عبدالحی صاحب مدظلہ العالی نے آپ کو خلافت دے کر سلاسل اربعہ میں بیعت کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے اور ہزاروں افراد متوسلین و مسترشدین آپ کے فیوض و برکات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم العالیہ نے اس دولت روحانیہ کو مزید عام کرنے کے لئے زیر نظر کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی کی ترتیب و تبویب کی اجازت دے کر امت مسلمہ پر احسان عظیم فرمایا ہے اس لئے کہ بندگان خدا جو انبیاء علیہم السلام کے نقش قدم پر چل کر واصل الی اللہ ہوتے ہیں، ان کے اوراد و معمولات بلکہ ان کا اوڑھنا بچھونا بھی خلق خدا کے لئے ہدایت ہوتا ہے۔ اور ایسے صلحاء امت کی پیروی کے بارے میں اللہ تعالیٰ حکماً ارشاد فرماتے ہیں۔ وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ کیونکہ تکمیل اصلاح تو منیب الی اللہ کی اتباع ہی سے ہو سکتی ہے۔

اس کتاب کی ترتیب و تبویب کی سعادت جس شخصیت کو حاصل ہوئی وہ حضرت ہی کے فرزند ارجمند ہیں جو نہایت زیرک، ذہین، فہیم، عقیل، صاحب علم و عمل ہیں اس سے میری مراد صاحبزادہ مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی مدظلہ ہیں اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِيْهِ کے مطابق حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کی طرح جامع صفات ہیں۔ چنانچہ آپ بیک وقت نہایت باصلاحیت مدرس بھی ہیں اور پراثر مقرر و خطیب بھی ہیں اور کلام کی عمدگی و سلاست میں اعلیٰ درجہ کے فصیح و بلیغ بھی ہیں۔ محفل ادب کے حیران کن ادیب بھی ہیں اور غمزدہ قلوب کے انیس بھی ہیں۔ آپ تدریسی اور تصنیفی مصروفیات کے ساتھ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ جیسی عظیم دینی درس گاہ کے ناظم تعلیمات اور نائب مہتمم بھی ہیں۔ آپ نے زیر نظر کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی کو نہایت حسن ترتیب سے مرتب فرمایا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب

سے مرتب کے حسن ذوق اور کافی محنت کا پتہ چلتا ہے۔ مرتب مدظلہ کی قلم حقیقت رقم کے دل آویز انداز نے قاری کے دل پر گہرے اثرات چھوڑے ہیں جو مرتب کی کامیابی پر روشن دلیل ہے۔

اس کتاب کی ترتیب ابواب اربعہ پر کی گئی ہے۔ پہلے باب میں سلوک و تصوف کے مسائل کو قرآن واحادیث کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ اور دوسرے باب میں سلاسل اربعہ .... کے اسباق کو بیان کیا گیا ہے۔ اور تیسرے باب میں مسنون دعاؤں کو جمع کر دیا گیا ہے۔ جب کہ چوتھے باب میں ان وظائف و عملیات و مجربات کو ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ جو حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کو حضرت دین پوریؒ اور حضرت لاہوریؒ، اور حضرت بہلویؒ، اور حضرت درخواستیؒ سے براہ راست حاصل ہوئے ہیں۔

تمام اہل علم بالخصوص سالکین اور مسترشدین کے لئے اور موجودہ دور میں پریشان کن حالات سے نجات طلب کرنے والوں کے لئے ایمان افروز اور سکون وراحت بخش مضامین پر مشتمل یہ کتاب قابل مطالعہ اور لائق استفادہ ہے۔

اللہ رب العزت سے دعاء ہے کہ وہ اس کتاب کے نفع کو عام اور تام کرے اور دنیا میں ذریعہ ہدایت اور آخرت میں ذریعہ نجات بنائے۔ (آمین)

عبدالستار بقلم خود
استاذ حدیث و تفسیر و خادم دارالافتاء
جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور
۱۸ جمادی الثانی ۱۴۱۸ھ
۱۹۹۷ء

آراء گرامی مشائخ عظام

سلطان العارفین سراج السالکین حضرت مولانا
خواجہ **خان محمد** صاحب مدظلہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان۔سجادہ نشین درگاہ عالیہ سراجیہ کندیاں شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ اَمَّا بَعْدُ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان کے چشم و چراغ حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی درس وتدریس، تعلیم وتعلم وعظ وتبلیغ کے ذریعہ خدمت اسلام کا مقدس فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

مولانا موصوف جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ کے شیخ الحدیث والتفسیر ہیں۔ دیگر دینی مصروفیات کے علاوہ آپ نے تحریری طور پر بھی گرانقدر خدمات سرانجام دی ہیں۔تفسیر القرآن الکریم پر کام کررہے ہیں۔حال ہی میں آپ نے تصوف وسلوک طریقت واحسان کے عنوان پر قلم اٹھایا ہے۔فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی کے نام سے قابل قدر محنت کی ہے۔امور سلوک کوقرآن وسنت کی روشنی میں خوب سے خوب تر واضح کیا ہے۔سلاسل اربعہ نقشبندی سہروردی، چشتی، قادری سلاسل کے اسباق تصوف کو بیان کیا ہے، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں وظائف وعملیات پر خامہ فرسائی کی ہے۔

فقیر دعاء گو ہے کہ مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی کے ذریعہ شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کا فیض عام ہو، خلق خدا نفع حاصل کرے۔فلاح ونجاح اس میں ہے کہ ہم اکابر کے طرزِ عمل کواپنائے رکھیں۔

اللہ رب العزت اس کتاب کو شرف قبولیت سے سرفراز فرمائیں، مصنف کے علم وعمل میں برکتیں نصیب فرمائیں۔

(امین بجاہ النبی الامی الکریم) فقیر خان محمد عفی عنہ

رائے گرامی

پیر طریقت حضرت مولانا عبدالحی صاحب مدظلہ العالی
سجادہ نشین خانقاہ بہلویہ (شجاع آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سلام مسنون!

حضرت علامہ شیخ الحدیث مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی نے کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی تحریر فرمائی ہے۔ یہ کتاب عام وخاص کے لئے مفید تر ہے اور خصوصاً اللہ والوں کے ملفوظات پڑھنے دیکھنے سے ایمان تازہ ہوتا ہے۔

حضرت شیخ الحدیث صاحب نے تمام علماء اور فضلاء کرام پر احسان فرمایا ہے۔
اللہ ایسی شخصیت کی زندگی عافیت سے دراز فرماویں (آمین)

فقیر عبدالحی البہلوی عفی عنہ

رائے گرامی

حضرت مولانا خواجہ محمد عبدالماجد صدیقی صاحب
مدیر جامعہ مالکیہ خانیوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْن اما بعد

موجودہ دور میں امۃ مسلمہ کی حالت یہاں تک بگڑ چکی ہے کہ حق باطل سے اور جھوٹ سچ سے بالکل پیوست ہو چکا ہے۔

عوام الناس کی روحانی تنزلی کا یہ حال ہو چکا ہے کہ ایک گروہ نے طریقت کو لازم سمجھ کر فرائض کو ترک کر کے شریعت وطریقت کو الگ الگ کر ڈالا ہے۔ دوسرے گروہ نے طریقت کو گمراہی قرار دے کر اس کی مخالفت کو مقصد بنالیا ہے۔

ان حالات میں حضرت شیخ الحدیث مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی صاحب کو جو حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی اور روحانی جانشین ہیں۔ علمی خدمات کے ساتھ ساتھ تصوف کے باب میں بھی عظیم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

ان کی کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی میں اپنے منتخب موضوع کی حقانیت کو ثابت کیا ہے۔ بندہ مئولف موصوف کو اس بہترین کاوش پر تہ دل سے مبارک باد دیتا ہے۔

للّٰہیت اور اخلاص سے جو کام ہوتا ہے اس کا دنیوی اور اخروی فائدہ یقیناً ہوتا ہے اللہ تعالیٰ تصنیف ہذا کو قبول فرما کر ان کے لئے ذخیرہ آخرت اور امۃ مسلمہ کے لئے مفید بنائے (آمین)

قمرالطاف ... محمد عبدالماجد صدیقی
خانقاہ مالکیہ خانیوال

رائے گرامی

پیر طریقت صاحبزادہ حضرت مولانا **عبدالرحیم** صاحب نقشبندی مجددی
سجادہ نشین خانقاہ حبیبیہ نقشبندیہ چکوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم اَمَّا بَعْدُ

حضرات گرامی! حضرت شیخ الحدیث مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی دامت برکاتہم کی کتاب فیوضات درخواستی مع مجربات درخواستی تصوف کے موضوع پر ایک علمی خزانہ ہے۔ موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب بہترین معلوم ہوتی ہے۔ اس کے مختلف ابواب تصوف کی لائن اختیار کرنے والوں کے لئے ان شاء اللہ مشعل راہ ثابت ہونگے۔ ہم سب کے اسلام اور ایمان کا اعلیٰ معیار اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتا جب تک کہ ہم اپنے آپ کو سچا مسلمان بنانے کی کوشش نہیں کرپاتے۔ درجہ احسان اختیار کرنے سے ہی معیت خداوندی نصیب ہوتی ہے اور اسی چیز کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ درجہ احسان کی بدولت ہی اعمال میں وزن پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامل مسلمان بننے کی توفیق نصیب فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ کتاب کو اور حضرت مؤلف مدظلہ العالی کو قبولیت عامہ نصیب فرمائیں اور ہم سب کو اس کتاب سے اور بزرگان دین کے فیوضات و برکات سے کامل استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے۔

بندہ اس علمی کاوش پر حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم
اور ادارہ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔
اللہ تعالیٰ انہیں مزید اشاعت دین کی ہمت اور توفیق نصیب فرمائیں (آمین)
ایں دعاء از من واز جملہ جہاں آمین باد۔ والسلام مع الاحترام

احقر (عبدالرحیم نقشبندی مجددی) سجادہ نشین خانقاہ حبیبیہ نقشبندیہ چکوال

رائے گرامی

پیرطریقت رہبر شریعت حضرت مولانا **محمد شمس الزمان شاہ** صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کوٹ شاہ مظفر چک نمبر 18BC ڈاکخانہ خانقاہ شریف ضلع بہاول پور

بہ محترم المقام مولانا شفیق الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب کا مکتوبِ گرامی موصول ہوا۔ جس میں بندہ کو کتاب کے متعلق اظہارِ رائے کا حکم فرمایا گیا۔ سواس ضمن میں پہلی عرض تو یہ ہے کہ کیا میں اور کیا میری رائے۔ لیکن امتثالِ امر کے طور پر مختصراً اتنا عرض ہے کہ اسکی صحت میں کسے کلام کہ جس کتاب کے مدوّن و مؤلِف وہ فاضل نوجوان ہوں جو قبلہ استاذیم کی زندگی میں ہی ان کے علمی جانشین کے طور پر زبان زدِ خلق تھے۔ اور جسکو انہوں نے اپنے زیرنگرانی درس وتدریس کی تربیت دی ہو۔ اور جس نے حضرت استاذیم کو نہایت قریب سے دیکھا اور سمجھا ہو۔ اور پھر اس میں افادات وارشادات وتعویذات حضرت سیدی وسندی درخواستی رح جیسی ہستی کے ہوں۔ یہ تو اس سرائیکی ضرب المثل کے مصداق ہے کہ گھی اور پھر خالہ آ منہ والا بلکہ مجھ جیسے ہیچمدان کا اس کے مؤیدین کی فہرست میں نام تو اس طرح ہے جیسا کہ حضرت حسّان بن ثابت رض نے اپنی شاعری کے متعلق کہا تھا الکن مدحت مقالتی بمحمّدٍ الخ تا میرے لیے عزت افزائی ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ یہ مجموعہ بارگاہ ایزد ومتعال میں شرفِ قبولیت پا کر عوام کیلئے باعث منفعت بنے۔ آمین

تمام پرسانِ حال کو تسلیمات

فقط والسلام

محمد شمس الزمان شاہ

رائے گرامی

مولانا محمد ابوبکر صدّیق نقشبندی
سجادہ نشین درگاہ عالیہ یوسفیہ فصلیہ چنی گوٹھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْم اَمَّا بَعْدُ

بحمد اللہ ہر دور میں اللہ تعالیٰ کے بندوں نے دین متین کی ہر قسم کی خدمت کی ہے۔ اسی طرح شیخ الحدیث پیر طریقت حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی۔ شیخ الاسلام حافظ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے علمی جانشین ہیں۔ آپ اس دور میں جس طرح عاشقان قرآن وحدیث کی پیاس بجھا رہے ہیں اسی طرح طالبان تصوف پر بھی محنت فرما رہے ہیں۔

آپ کی تصنیف جو کہ آپ نے علم تصوف میں لکھی ہے۔ میں نے دیکھی تو دل کو بڑی تسلی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جمیع مسلمانوں کو حضرت کی کتاب سے اور آپ کی ذات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرماویں (آمین ثم آمین)

چونکہ ہم کو بھی اللہ رب العزت کا یہی حکم ہے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ

اللہ پاک سچے لوگوں اور حق والوں سے مل کر رہنے کی توفیق عطا فرماویں کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماویں اور خلوص ومحبت عطا فرماویں (آمین ثم آمین)

فقیر لاشئ محمد ابوبکر صدیق نقشبندی

رائے گرامی

حضرت مولانا صاحبزادہ پیر **محمد شاہ** صاحب
سجادہ نشین خانقاہ نقشبندیہ فضلیہ مسکین پور شریف۔ تحصیل جتوئی ضلع مظفرگڑھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْم اَمَّا بَعْدُ

شیخ الحدیث استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی مدظلہ جو کہ عرصہ تقریباً پندرہ برس حضرت حافظ الحدیث والقرآن حضرت درخواستیؒ کے ساتھ علم حدیث وتفسیر پڑھاتے رہے ہیں جس کی وجہ سے ہی آپ کو حضرت درخواستی کا علمی جانشین کہا جاتا ہے۔

بحمد اللہ ! علم تصوف میں آپ کی بیعت اولیٰ حضرت شیخ مولانا عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ (دین پور شریف) سے تھی۔ اور دوسری بیعت حضرت شیخ التفسیر قطب وقت مولانا محمد عبداللہ بہلویؒ سے تھی۔

اب آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں حضرت مولانا عبدالحی صاحب مدظلہ العالی جانشین شیخ بہلویؒ سے مجاز بیعت ہیں۔ آپ نے جو علم تصوف پر جامع کتاب جس میں اسباق روحانیہ اور اوراد و عملیات ہیں لکھی ہے۔ اس دور میں عام مسلمانوں اور طالبان طریقت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ اس کی راہنمائی سے انسان کو قرب الٰہی کے ساتھ صراط مستقیم پر چلنا نصیب ہوگا۔

میری دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ صاحب موصوف کو عمر نوح عطا فرماویں اور آپ کی جانب سے تشنگانِ طریقت کو مستفیض فرمائیں۔ (آمین)

حسین محمود شاہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

بَابُ اَوّل

تصوّف کے متعلق امور ضروریہ میں ہے

تصوّف کی تعریف : تعمیر الظاہر والباطن یعنی ظاہر و باطن کی اصلاح کرنا ۔
موضوعِ تصوّف : تزکیہ و تصفیہ ہے ۔
غرض تصوّف : سعادتِ ابدیہ کا حاصل کرنا ہے

ضرورتِ تصوّف

انسان دو چیزوں سے مرکب ہے ۔ ایک جسم دوسرا رُوح ۔ جسم عالمِ سفلی سے ہے اس لئے اس کی غذا بھی اللہ تعالیٰ نے عالمِ سفلی سے بنائی جیسے گندم، چاول، دودھ، مکھن، سبزیاں وغیرہ اور رُوح عالمِ علوی سے ہے اس لئے اس کی غذا عالمِ علوی سے بنائی، جیسے تلاوت قرآنِ کریم، ذکر مراقبہ وغیرہ ـــــ ظاہری غذا سے جسم کو طاقت ملتی ہے ۔ اور اسی طرح باطنی غذا سے رُوح کو طاقت ملتی ہے لیکن جس طرح جسم بیمار ہوتا ہے اسی طرح رُوح بھی بیمار ہوتی ہے ـــــ تو جسمانی بیماریوں کا علاج جسمانی معالج یعنی حکماء، واطباء وڈاکٹروں سے ہوتا ہے ۔ وہ مرضِ ظاہری کی تشخیص کرتے ہیں پھر اس کے مطابق علاج تجویز کرتے ہیں ـــــ

اسی طرح رُوحانی بیماریوں کا علاج رُوحانی معالج یعنی علماء، وصلحاء، و اتقیاء سے ہوتا ہے وہ ہر رُوحانی بیماری کا علاج بتلاتے ہیں ۔ جسم کی بیماری سے جان کو نقصان ہوتا ہے، مگر رُوحانی بیماریوں سے ایمان کو نقصان ہوتا ہے ـــــ اس لئے ہر مسلمان کو جان سے زیادہ ایمان کی سلامتی کی فکر کرنی چاہیئے اور اس کے لئے تصوّف کا حاصل کرنا ضروری ہے ۔ تاکہ تندرست رہے اور انسان شریعت پر چلتا رہے شیخ طریقت حضرت مولانا فضل علی قریشی رح

فرماتے ہیں کہ طریقت ہمارے پاس لوگوں کو شریعت کی طرف لانے کا جال ہے، شکاری جال ڈالتا ہے کچھ مچھلیاں پھنس جاتی ہیں اور کچھ نکل جاتی ہیں۔ جو پھنس جاتی ہیں ان کا پیٹ چاک کیا جاتا ہے ان سے نجاست نکالی جاتی ہے، پھر اپنے کام میں لائی جاتی ہیں جبکہ طالب، طریقت کے جال میں پھنس جاتا ہے تو اس کے سینہ سے غیر شرعی و نفسانی خواہشات و کدورات کو ذکرِ الٰہی کے ذریعہ نکالا جاتا ہے اور اس کو شریعت پر چلنے کے لئے آمادہ کیا جاتا ہے۔ کرامات دیکھنا دکھلانا اور ہوا میں اُڑنا اُڑانا یہ مقصد نہیں، مقصد انسانوں کو شریعت پر چلانا ہے ـــــ

حقیقتِ تصوّف

بعض لوگ کشف و کرامات و تصرّفات کو تصوّف کا نام دیتے ہیں، اور بعض نے افعال و احوال و مراقبات کو تصوّف کہا اور بعض نے کہا کہ تصوّف سے مقصد دُنیاوی کاموں میں فتح و کامیابی کا وعدہ اور آخرت میں بخشوانے کی ذمہ داری اور بعض نے کہا کہ اس سے مقصد یہ ہے کہ پیر کی توجہ سے مُرید کی خود بخود اصلاح ہو جائے کہ گناہ کا خیال بھی نہ آئے اور خود بخود عبادت کے کام ہوتے رہیں اور عبادت میں کوئی خطرات نہ آئیں ـــــ

اور بعض نے وحدت الوجود یا وحدت الشہود کے نظریات کو تصوّف کہا یہ سب امور غلط ہیں اور بعض نے تصوّف و سلوک و طریقت کو شریعت کی ضد کہا اور بعض جاھل صوفیوں نے شریعت کا درجہ کم کر دیا اور طریقت کا درجہ زیادہ کہا۔ یہ گمراہی کے راستے ہیں۔ تصوّف کی حقیقت شریعت کے احکام پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا ہے کیونکہ طریقت، شریعت کے تابع ہے ـــــ

حضرت مولانا امام ربّانی مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: الطریقۃُ والمعرفۃُ کلاھما وزیران لِلشریعۃِ۔ طریقت و معرفت دونوں شریعت کے وزیر ہیں اور فرمایا الطریقۃُ خلافُ الشریعۃِ زندقۃٌ۔ جو طریقت، شریعت کے خلاف ہے وہ بے دینی ہے ـــ

شریعت کے احکام دو قسم کے ہیں ۱: وہ احکام جو ظاہر سے متعلّق ہوں خواہ مامورات کے قبیلہ سے ہوں جیسے نماز، روزہ، حج بیتُ اللہ۔ زکوٰۃ، نکاح، طلاق،

وبیع وغیرہ یا منہیات کے قبیلہ سے ہوں جیسے کفر، شرک، زنا، چوری، سود وغیرہ۔ ان ظاہری احکام کو علم الفقہ کہتے ہیں۔

۲ وہ احکام جو باطن سے متعلق ہیں خواہ مامورات کے قبیلہ سے ہوں جیسے خوفِ خدا، عقائدِ حقہ، اخلاص، صبر و شکر وغیرہ یا منہیات کے قبیلہ سے ہوں جیسے حرص، تکبر، عجب، حسد وریا وغیرہ ان باطنی احکام کو علمِ تصوف کہتے ہیں۔ تو تصوف کی حقیقت اصلاحِ نفس ہے کہ انسان، عادات و کیفیاتِ حسنہ سے مزین ہو جائے اور عادات و خصائلِ رذیلہ سے پاک ہو جائے۔ اس کے لئے دو مجاہدہ ہیں۔

پہلا مجاہدہ اجمالی جس میں چار چیزیں ہیں ۱ قلتِ کلام ۲ قلتِ طعام ۳ قلتِ منام ۴ قلتِ اختلاط مع الانام۔ مگر ان امور میں درمیان روی بحسب تعلیمِ مرشد اختیار کرے، اتنی زیادہ نہ کرے کہ صحت و قوت پر زیادہ اثر ہو جائے۔

دوسرا مجاہدہ تفصیلی ہے جس میں اخلاقِ حمیدہ کو بڑھانا اور اخلاقِ رذیلہ کو ترک کرنا ہے۔ اب اخلاقِ حمیدہ پندرہ ہیں ۱ توبہ ۲ صبر، ۳ شکر ۴ خوف ۵ رجاء ۶ زہد ۷ توحید، ۸ توکل ۹ محبت ۱۰ شوق ۱۱ صدق، ۱۲ مراقبہ، ۱۳ محاسبہ، ۱۴ تفکر ۱۵ اخلاص۔

کسی بزرگ نے اختصاراً ان چیزوں کو اس طرح ذکر کیا ہے۔

رُباعی

خواہی کہ شوی بمنزلِ قربِ مقیم ✽ نہ ہر چیز بہ نفس خویش کن تعلیم
صبر و شکر و قناعت و علم و یقین ✽ تفویض و توکل و رضا، و تسلیم

یعنی انسان ان چیزوں کو اپنانے سے منزلِ مقصود تک پہنچتا ہے۔ اور خصائلِ رذیلہ گیارہ ہیں ۱ شہوت ۲ آفاتِ لسان ۳ غضب ۴ حسد ۵ حقد یعنی کینہ ۶ حبِ جاہ ۷ بخل ۸ حبِ دنیا ۹ ریا، ۱۰ عجب ۱۱ غرور۔

کسی بزرگ نے ان میں سے دس چیزوں کو اس طرح ذکر کیا ہے:۔

رُباعی

خواہی کہ شود دل چوں آئینہ ۔ ۔ ۔ دَہ چیز بروں کن زدرُوں سینہ
حرص و اَمَل و غضب و دروغ و غیبت ۔ ۔ ۔ بخل و حسد و کبر و ریا و کینہ

یعنی ان چیزوں سے پرہیز کرنے سے تیرا دل مثلِ آئینہ کے ہوجائے گا ـــــ

اور حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ تصوّف کی بناء آٹھ چیزوں پر ہے ۱ سخاوت ۲ رضا، ۳ صبر، ۴ اشارہ ۵ غربت ۶ سادہ لباس ۷ سیاحت، ۸ فقر ـــــ

سخاوت حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا ورثہ ہے۔ **رضا** حضرت اسماعیل علیہ السّلام کا ورثہ ہے۔ **صبر** حضرت ایوب علیہ السّلام کا ورثہ ہے۔ **اشارہ** حضرت زکریا علیہ السّلام کا ورثہ ہے، **غربت** حضرت یحییٰ علیہ السّلام کا ورثہ ہے۔ **سادہ لباس پہننا** حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا ورثہ ہے اور **سیاحت** حضرت عیسیٰ علیہ السّلام کا ورثہ ہے ـــ اور **فقر** حضرت **محمّد مصطفےٰ** صلی اللہ علیہ وسلّم کا ورثہ ہے ـــــ

جب تصوّف سے باطن کو درست کرے گا تو ظاہر بھی درست ہوجائے گا۔ اس لئے اصل میں تصوّف ظاہر و باطن دونوں کی تعمیر و اصلاح کا نام ہوا، اس سے ظاہر و باطن دونوں امور کی اصلاح ہو گی۔ لہٰذا وہ جاہل صُوفی گمراہ ہے جو شریعت کو سیاہ الفاظ کہتا ہے اور حقیقت طریقت کو کہتا ہے۔ طریقت وہی معتبر ہے جو شریعت کے موافق ہو، حضرت جُنید بغدادیؒ فرماتے ہیں :ـــــ

اَلتّصوفُ ذِکْرٌ مَعَ اجتماعٍ وَ وَجْدٌ مع سِمَاعٍ وَعملٌ مَعَ اِتباعٍ ـ

یعنی تصوّف تین چیزوں کا نام ہے **اجتماع** میں ذکرُاللہ کو نہ چھوڑے اور **اللہ** کا نام سُننے تو وجد میں آئے اور عمل میں اتّباعِ سُنّت کا خیال رکھے، اب اس کے حاصل کرنے کے لئے مراقبات و مجاھدات و ریاضات کرنا اور اَوراد و وظائف پڑھنا ـــ یہ ایسے ہے جیسے جہاد کرنا آلاتِ جدیدہ کے ساتھ جو لوگ اس تصوّف کو ناجائز اور بدعت کہتے ہیں وہ مغالطہ میں پڑے ہُوئے ہیں یہ تقوٰی حاصل کرنے کے لئے اللہ والوں نے طریقے مقرّر کئے ہیں جو امراضِ رُوحانی کے لئے علاجِ رُوحانی ہیں۔ اصل اصلاحِ نفس کا ذکر قرآن و حدیث میں ہے

البتہ سلاسلِ طیبہ کے وظائف علاجِ نفس کے لئے اہل اللہ نے بتلائے ہیں جیسے قرآن وحدیث میں صرف جہاد کا ذکر ہے لیکن ٹینک، توپ، مشین گن وغیرہ کا ذکر نہیں۔ اسی طرح قرآن وحدیث میں مطلقاً جسم کے علاج کا ذکر ہے لیکن گلِ بنفشہ و نیلو فر و کشتہ جات وغیرہ کا ذکر نہیں

اسی طرح قرآن وحدیث میں نفسِ تعلیم کا ذکر ہے لیکن اسی طرح مدارسِ دینیہ کا بنانا اس کا ذکر نہیں۔ جب ان امور میں کوئی اشکال و اعتراض نہیں تو روحانی علاج کے طریقوں میں کس طرح اعتراض ہو سکتا ہے۔ حقیقت میں یہ طریقے قرآن وحدیث سے بطور اشارۃ النص واقتضاء النص ثابت ہوتے ہیں۔

ضرورتِ مُرشد و ضرورتِ بیعت

اللہ تعالیٰ کی عادت وقانون اسی طرح جاری ہے کہ کسی فن میں کمال بغیر استاد کے حاصل نہیں ہوتا تو جس طرح انسان ظاہری امور میں کسی کی شاگردی حاصل کر کے ان امور کے حاصل کرنے کے طریقے سیکھتا ہے تو اسی طرح باطنی امور میں کمال حاصل کرنے کیلئے بھی شیخِ کامل کی بیعت کے بغیر چارہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے لئے سب سے زیادہ آسان راستہ یہی ہے جس کی مثال بزرگوں نے اس چیونٹی سے دی جس کے دل میں کعبہ جانے کی خواہش تھی مگر وہ اس خیال میں تھی کہ نہ میرے پر ہیں اور نہ سرمایہ ہے اور نہ اتنی چلنے کی طاقت ہے میں کیسے پہنچوں گی۔ ابھی اس خیال میں تھی کہ اچانک کبوتروں کا غول آگیا دانے چگنے لگا۔ جب فارغ ہوئے تو ایک کبوتر نے کہا کہ جلدی دانے چگ لو کیونکہ خانہ کعبہ بہت دور ہے جہاں ہم نے پہنچ کر اپنے بچوں کی خبر لینی ہے اور وقت بھی بہت تھوڑا ہے جلدی تیزی سے اڑیں گے تو پہنچیں گے تو چیونٹی نے اس موقعہ کو غنیمت جانا کہ اگر میں ان کے ساتھ ہو گئی تو میرا مطلب بھی حل ہو جائیگا تو وہ ایک کبوتر کے پاؤں سے چمٹ گئی اور کبوتر اس کو اپنے ساتھ لے کر اڑ گیا جب کبوتر کعبہ میں پہنچے تو ایک نے دوسرے کو آواز دی کہ کعبہ آگیا ہے زیارت کر لو۔ طواف کر لو تو چیونٹی نے سمجھ لیا کہ میرا مقصود پورا ہو گیا تو اس نے اس کے پنجہ کو چھوڑ دیا اور منزلِ مقصود کو پہنچ گئی تو اسی طرح

ـــــــ اگر اللہ تعالیٰ کی ذات کا طالب کسی اللہ والے مُرشد کا دامن مضبوطی سے پکڑ لے تو جہاں وہ پہنچے گا اس کو بھی ساتھ لے جائے گا اور جہنّم کے ایندھن بننے سے بچ جائے گا

ے مور مسکین ہوسے داشت کہ در کعبہ رسد ؛ دست بر پائے زد ناگاہ رسد

(ترجمہ) مسکین چیونٹی کے دل میں خواہش ہوئی کہ کعبہ میں پہنچے، اس نے کبوتر کے پاؤں کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اچانک پہنچ گئی ـــــــ

کیونکہ انسان کے لئے شیطان کھلا دشمن ہے اسے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے

اِنَّ الشَّیطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ (پ۱۲ ع۱۱) ترجمہ: بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے،

اسی طرح نفسِ امّارہ بھی انسان کو غلط راستہ پر ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (پ۱۳ ع۱)

ترجمہ: تحقیق نفس حکم کرنے والا ہے ساتھ برائی کے مگر جس پر میرا رب رحم کرے، تحقیق رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے۔

تو اس کے مکر و فریب سے بچنے کے لئے اور نفسِ امّارہ کو مطمئنہ بنانے کے لئے اور اخلاقِ حمیدہ حاصل کرنے کے لئے مراحل و منازل کو طے کرنا ہوگا اور اس کے لئے مُرشدِ کامل جیسے کنٹرولر کی ضرورت ہے جو امراضِ رُوحانی کا علاج بتلائے، اور اِتباعِ رسولؐ کی ترغیب دیتا رہے جس سے اللہ کی ذات مل جائے اور رسولؐ مل جائے۔

جیسے مولانا رُومؒ فرماتے ہیں :ـــــــ

ے چوں تو کردی ذاتِ مُرشد را قبول ؛ ہم خُدا آمد ز ذاتش ہم رسُولؐ

(ترجمہ) جب تُو نے مُرشد کی ذات کو قبول کر لیا۔ تو اس سے اللہ تعالیٰ بھی مل گیا اور رسولؐ بھی

ے نفس نتواں کشت الّا ذاتِ پیر ؛ دامنِ آں نفس کُش محکم بگیر

(ترجمہ) نفس کو پیر کی ذات کے سوا کوئی نہیں مار سکتا ؛ تو اس نفس کے مارنے والے پیر کا دامن مضبوط پکڑ لے۔

اھلُ اللہ کی صُحبت میں اثر ہوتا ہے ـــــــ

ے یک زمانہ صُحبتے با اولیاء ؛ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

(ترجمہ) اللہ کے دوستوں کی صُحبت میں تھوڑا وقت بیٹھنا۔ سَو سال کی بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔

۵ سگِ اصحابِ کہف روزے چند ❊ پئے نیکاں گرفت و آدم شد

(ترجمہ) اصحابِ کہف کے کُتّے نے چند دن نیکوں کی پیروی کی اور آدمی ہو گیا۔

حضرت گنگوہیؒ "امداد السلوک" ص۸ پر لکھتے ہیں:۔

" دَرعالمے کسے بجز شیخ راہ بمطلب تواند رساند شیطان در و تصرف کند وازجائے لغزاید

(ترجمہ) اور جہاں میں جو بغیر شیخ جس مطلب تک پہنچے گا تو شیطان اس میں تصرف کرے گا اور جگہ سے پھسلا دے گا، اس لئے تلاشِ مرشدِ کامل ضروری ہے۔"

بیعت طریقت کا ثبوت

مَردوں کی بیعت کا ذکر سورۃ فتح میں ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ فَمَنْ نَّکَثَ فَاِنَّمَا یَنْکُثُ عَلٰی نَفْسِہٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا عٰھَدَ عَلَیْہُ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا (پ۲۶ ع۹)

(ترجمہ) جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں بے شک اللہ سے بیعت کر رہے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے، جس نے عہد توڑا اس کے عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا اور جو اس بات کو پورا کرے گا جس پر خدا سے عہد کیا تو عنقریب خدا اسے بڑا اجر دے گا۔

عورتوں کی **بیعت** کا ذکر سورۃ ممتحنہ میں ہے۔

یٰٓاَیُّھَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَکَ الْمُؤْمِنٰتُ یُبَایِعْنَکَ عَلٰٓی اَنْ لَّا یُشْرِکْنَ بِاللّٰہِ شَیْئًا وَّلَا یَسْرِقْنَ وَلَا یَزْنِیْنَ وَلَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَھُنَّ وَلَا یَاْتِیْنَ بِبُھْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَہٗ بَیْنَ اَیْدِیْھِنَّ وَاَرْجُلِھِنَّ وَلَا یَعْصِیْنَکَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْھُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَھُنَّ اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

(پ۲۸ ع۸) ترجمہ: اے نبی جب مسلمان عورتیں آپ کے پاس آئیں کہ آپ سے ان باتوں پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی شئ کو شریک نہ کریں گی، اور نہ چوری کریں گی۔ اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ لاویں گی بہتان

کہ باندھ لیوں اس کو درمیان ہاتھ اپنے کے اور پاؤں اپنے کے اور پاؤں اپنے کے اور نہ نافرمانی کریں تیری بیچ کسی حکم شرعی کے۔ پس آپ ان کو بیعت کرلیا کریں اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کریں، تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ان آیات سے نفسِ بیعت بھی ثابت ہوئی اور طریقِ بیعت بھی ثابت ہوا کہ مردوں کی بیعت ہاتھ دینے سے ہے جیسا کہ یَدُ کا لفظ دلالت کرتا ہے۔ اور عورتوں کی بیعت زبانی ہوگی ہاتھ میں ہاتھ دینا نہیں ہے جس طرح بیعت آیاتِ قرآنیہ سے ثابت ہے اسی طرح احادیثِ نبویہ سے بھی بیعت ثابت ہے:

حدیث ۱: عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى إِقَامَةِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔ (بخاری ص ۱۳ ج ۱)

(ترجمہ) حضرت جریرؓ بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیرخواہی کرنے پر۔

حضرت جریرؓ اسلام لاچکے تھے اس لئے یہ بیعتِ اسلام نہیں تھی بلکہ یہ وہی بیعت طریقت تھی جس میں احکامِ ظاہری و باطنی کے التزام کا معاہدہ کیا جاتا ہے جو صوفیاء کرام میں معمول ہے

حدیث ۲: عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةً اَوْ ثَمَانِيَةً اَوْ تِسْعَةً فَقَالَ اَلَا تُبَايِعُوْنَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطْنَا اَيْدِيَنَا فَقَالَ قَائِلٌ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلٰى مَا نُبَايِعُكَ قَالَ اَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَتُصَلُّوا الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ وَتَسْمَعُوْا وَتُطِيْعُوْا وَاَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً قَالَ وَلَا تَسْئَلُوا النَّاسَ شَيْئًا فَلَقَدْ رَاَيْتُ بَعْضَ اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ يَسْقُطُ سَوْطُهٗ فَلَا يَسْئَلُ اَحَدًا يُنَاوِلُهٗ (ابن ماجہ ص ۲۰۶)

(ترجمہ) حضرت عوف بن مالک اشجعیؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے (نو آدمی یا آٹھ یا سات) آپ نے فرمایا کہ تم رسولِ خدا سے بیعت نہیں کرتے۔ ہم نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور عرض کیا کس چیز پر آپ کی بیعت کریں یارسول اللہ! تو آپؐ نے فرمایا کہ ان امور پر کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور پانچوں نمازیں پڑھو اور احکام سنو اور مانو اور ایک بات آہستہ فرمائی وہ یہ کہ لوگوں سے کوئی چیز مت مانگو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان میں سے بعض حضرات کی یہ حالت دیکھی کہ اتفاقاً چابک گر پڑا تو وہ بھی کسی سے نہ مانگا کہ اٹھا کر دیدے بلکہ خود اس کو اٹھایا۔

فائدہ: اس کے مخاطب صحابہؓ ہیں جو پہلے اسلام لاچکے تھے لہٰذا یہ بھی بیعتِ اسلام نہ تھی اور نہ یہ بیعتِ جہاد تھی بلکہ بیعتِ طریقت تھی کیونکہ اس میں اعمال کے اہتمام کے التزام کا وعدہ لیا گیا ہے۔

حدیث ۳

عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُوْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُبَايِعُهٗ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ اِنَّ الْهِجْرَةَ قَدْ مَضَتْ لِاَهْلِهَا وَلٰكِنْ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ۔ (مسلم ص ۱۳۰ ج ۲)

مجاشع بن مسعود سلمی فرماتے ہیں کہ میں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کی خدمت میں حاضر ہوا کہ ہجرت کروں تو حضورؐ نے فرمایا ہجرت تو اہلِ ہجرت کے لئے ہو چکی یعنی اب ہجرت فرض نہیں رہی البتہ اسلام و جہاد و بھلائی پر بیعت ہو سکتی ہے۔

خیر کا لفظ جامع ہے جسمیں تمام حسنات پر بیعت لینے کا ذکر ہے۔

حدیث ۴

عَنِ ابْنِ عُمَرَؓ قَالَ كُنَّا اِذَا بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔ (مسلم ص ۱۳۱ ج ۲)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے احکام سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تھے تو آپ فرماتے جس پر تمہیں استطاعت ہو سکے۔

حدیث ۵

عَنْ اَنَسٍ قَالَ خَرَجَ النَّبِی صلعم فِی غَدَاۃٍ بَارِدَۃٍ وَالْمُھَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَار یَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْخَیْرَ خَیْرُ الْاٰخِرَۃِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ فَاَجَابُوْا نَحْنُ الَّذِیْنَ بَایَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَی الْجِھَادِ مَا بَقِیْنَا اَبَدًا ــــ { بخاری جلد ۲ کتاب الاحکام } ص ۱۰۶۹

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹھنڈی صبح کو نکلے اور مہاجرینؓ و انصار خندق کھود رہے تھے تو آپؐ نے فرمایا کہ اے اللہ، بہتر خیر تو آخرت والی ہے تو لہذا مہاجرین و انصار کو معاف فرما دیں تو انہوں نے جواب میں کہا کہ ہم تو وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت جہاد پر کی ہے کہ جبتک رہیں گے جہاد کرتے رہیں گے ــــ

حدیث ۶

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَۃَ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمُ النَّبِی (صلی اللہ علیہ وسلم) یَوْمَ الْحُدَیْبِیَۃَ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ ــــ

(فتح الباری ص ۱۶۷ ج ۳)

یزیدؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت سلمہؓ سے سوال کیا کہ تم نے حضورؐ کے ساتھ حدیبیہ کے دن کس چیز پر بیعت کی، تو فرمایا، موت پر ــــ

تو ان احادیث مشہورہ سے ثابت ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کبھی، ہجرت پر، کبھی جہاد پر، کبھی اسلام کے ارکان پر قائم رہنے پر، کبھی مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے پر بیعت لیتے تھے تو احکام شرعیہ کی پابندی کرنا بُرے کاموں سے بچنا، اس پر بیعت لینا ثابت ہوا۔ اور یہی اھل تصوّف کی بیعت ہے، لہٰذا بعض کم فہم لوگوں کا یہ کہنا کہ بیعت تو صرف اسلام کی ہے اور خلافت و سلطنت کی ہے اور اھل تصوّف کی بیعت شریعت کے خلاف ہے۔ یہ خیال انتہائی غلط ہے۔ بیعت طریقت قرآن و حدیث سے ثابت ہے ــــ

حدیث ۷

عَنْ عُبَادَۃَؓ بْنِ صَامِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَحَوْلَہٗ عِصَابَۃٌ مِنْ اَصْحَابِہٖ بَایِعُوْنِیْ

حضرت عبادہؓ سے روایت ہے کہ :۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد صحابہؓ کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی اور حضورؐ نے فرمایا کہ میرے ساتھ بیعت کرو کہ اللہ

تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ وَلَا تَاْ تُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَاَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُوْا فِيْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ وَ مَنْ اَصَابَ مِنْ ذَالِكَ شَيْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذَالِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ اِلَى اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَآءَ عَاقَبَهٗ فَبَايَعْنَاهُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

(متفق علیہ) مشکوٰۃ ص ۱۳

نہ کروگے اور نہ زنا کروگے اور اپنی اُولاد کو قتل نہ کروگے اور کسی پر خود ساختہ بُہتان نہ باندھوگے اور نیک کاموں میں نافرمانی نہ کروگے، پس تم میں سے جس نے یہ عہد پُورا کیا اس کا اَجر خُدا کے ذمّہ ہے اور جس نے اس کے کچھ خلاف کیا اور دُنیا میں اُس کو اس کی سزا مل گئی تو یہ سزا اس کا کفّارہ ہے اور جس نے ان میں سے کچھ باتوں کے خلاف عمل کیا اور خُدا نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے، چاہے تو وہ مُعاف کردے چاہے تو سزا دے۔

عبادہ بن صامتؓ کہتے ہیں۔ کہ ہم سب لوگوں نے اس پر بیعت کی۔

حُکمِ بیعت

جبکہ احادیث سے یہ بات ثابت ہوچکی کہ حُضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہؓ سے احکامِ شرعیہ کے اہتمام والتزام کرنے پر بیعت لی ہے، تو اس سے واضح ہوگیا کہ بیعت سُنّت ہے اور سُنّت پر عمل قُربِ الٰہی کا ذریعہ ہے، لٰہذا مُرشدِ کامل سے بیعت ہوکر قُربِ خُداوندی کے طریقے حاصل کرنے چاہئیں

طریق بیعت

اگر ایک شخص ہے تو مُرشد کے سامنے دوزانو ہوکر بیٹھے اور اپنے دونوں ہاتھ مصافحہ کے طریق پر شیخ کے ہاتھ میں دے اور اگر زیادہ

مَردوں کی جماعت ہے تو مُرشد اپنی چادر یا پگڑی یا رومال پھیلا دے اور ان سے کہے کہ اس کو پکڑ لو ـــــ اور اگر عورتوں کی جماعت ہے تو عورت کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں نہ لے یہ حَرام ہے بلکہ ان کو پردے میں بٹھا دے اور زبانی ان کو تلقین کرے ـــــ

اَب مُرشد و پیر پہلے خُطبہ مسنونہ پڑھے :ـــــ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

اس کے بعد یہ دو آیتیں پڑھیں ـــــ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ـــــ

اس کے بعد مُرید کو کہے کہ میں جو کچھ کہوں آپ میرے ساتھ ساتھ پڑھتے جائیں۔ اب پہلے ایمان مجمل پڑھے :ـــــ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ۔

اس کے بعد ایمان مفصل پڑھے :ـــــ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ـــــ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ـــــ

اس کے بعد پڑھے ـــــ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ـــــ پھر پڑھے : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پھر یہ کلمات کہلوائے :ـ

عبارتیں ہیں خلاصہ یہ ہے کہ وہ سب بارہ[۱۲] گروہ ہیں ۔

اقطاب[۱] ، غوث[۲] ، امامین[۳] ، اوتاد[۴] ، ابدال[۵] ، اخیار[۶] ، ابرار[۷] ، نقباء[۸] ، نجباء[۹] ، عمد[۱۰] ، مکتومان[۱۱] ، مفردان[۱۲] ، ـــــ

قطب عالم ایک ہوتا ہے ۔ اس کو قطب العالم و قطب اکبر و قطب الارشاد و قطب الاقطاب و قطبِ مدار بھی کہتے ہیں اور عالم غیب میں اس کا نام عبداللہ ہوتا ہے اس کے دو وزیر ہوتے ہیں جو لفظاً امامین کہلاتے ہیں، وزیرِ یمین کا نام عبدالملک ہوتا ہے اور وزیر یسار کا نام عبدالرب ہوتا ہے اور بارہ قطب اور ہوتے ہیں ۔ سات اقلیم میں رہتے ہیں ان کو قطبِ اقلیم کہتے ہیں اور پانچ یمن میں، ان کو قطب ولایت کہتے ہیں ۔ یہ عدد تو اقطابِ معیّنہ کا ہوتا ہے اور غیر معیّن ہر بستی ، ہر شہر میں ایک ایک قطب رہتا ہے ـــ

غوث ایک ہوتا ہے اور بعض نے کہا کہ قطب الاقطاب ہی کو غوث کہتے ہیں اور بعض نے کہا کہ وہ اور ہوتا ہے اور وہ مکّہ شریف میں رہتا ہے اور بعض نے اس میں بھی اختلاف کیا ہے ـــ

اوتاد چار ہوتے ہیں عالم کے چاروں رُکن میں رہتے ہیں ـــ

ابدال چالیس ہوتے ہیں ۔ بائیس[۲۲] یا بارہ[۱۲] شام میں اور اٹھائیس[۲۸] یا اٹھارہ[۱۸] عراق میں رہتے ہیں ۔

اخیار پانچسو ہوتے ہیں یا سات سو ، اور ان کو ایک جگہ قرار نہیں ہوتا ، سیّاح ہوتے ہیں ، ان کا نام حسین ہوتا ہے اور ابرار اکثر نے ان کو ابدال کہا ہے ۔

نقباء تین سو ہوتے ہیں ملک مغرب میں رہتے ہیں سب کا نام حسن ہے اور محمدؐ چار ہوتے ہیں اور زمین کے چار گوشوں میں رہتے ہیں سب کا نام محمّد ہوتا ہے اور غوث ترقی کر کے فرد ہو جاتا ہے اور فرد ترقی کر کے قطب وحدت ہو جاتا ہے اور مکتوم تو مکتوم ہی ہیں ۔

اصلاحِ اغلاط

بعض کہتے ہیں کہ فقیری میں اتباعِ شریعت کی ضرورت نہیں حالانکہ یہ غلط ہے ۔ فتوحات میں ہے :ـــــ

۱۳ اگر خواب میں کچھ دیکھے تو اس کو مُرشد سے بیان کرے اور اگر اس کی تعبیر ذہن میں ہو تو وہ بھی بتلا دے —

۱۴ اپنے شیخ کی اجازت کے بغیر دوسرے شیخ کی طرف بغرض بیعت رجوع نہ کرے،

۱۵ اگر شیخ دُنیا سے رُخصت ہوجائے تو اس کے لئے استغفار و ایصالِ ثواب کرے تاکہ رُوحانی تعلّق باقی رہے —

حقیقتِ ولایت

ولایت وصُولِ الیٰ اللہ کا نام ہے۔ سالک کے دل میں اکثر ریاضت و مُجاہدہ کے بعد اور کبھی بغیر ریاضت کے محض اللہ کے فضل و کرم سے دل میں ایک خاص تعلّقِ جذبی مقصودِ حقیقی کے ساتھ پیدا ہوتا جاتا ہے اس کو نسبت و سکینہ و نُور سے تعبیر کرتے ہیں اور اسی نسبت کے پیدا ہوجانے کے نام کو وصول اِلی اللہ کہتے ہیں —

مدارِ ولایت

اس کی مدار دُو چیزیں ہیں ۱ ایمان ۲ تقویٰ اس کی دلیل آیتِ قرآنیہ ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ (پ ۱۱ ع ۱۲) یونس

اقسامِ ولایت

جس درجہ کا ایمان و تقویٰ ہوگا اُسی درجہ کی ولایت ہوگی۔

۱ اگر ادنیٰ درجہ کا ایمان و تقویٰ ہوگا جس میں عقائدِ ضروریہ کی اصلاح و ضروری اعمال کی پابندی ہے تو یہ ولایت کا ادنیٰ درجہ ہوگا جس کو ولایتِ عامہ کہتے ہیں اور یہی اس آیت سے مُراد ہے۔ اَللّٰہُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (پ ۳ ع ۲)

۲ اور اگر اعلیٰ درجہ کا ایمان و تقویٰ ہے جس کا ذکر یَآاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ پ ۴ میں ہے تو اس کو ولایتِ خاصہ کہتے ہیں اصطلاحِ تصوّف میں اسی کو ولی کہتے ہیں۔

اقسامِ اولیائے کرام

تعلیمُ الدّین ناقلاً عن انوار العارفین میں مذکور ہے کہ اس باب میں بزرگوں کی مختلف

(۱) یااللہ تُو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم تیرے سچے اور آخری پیغمبر ہیں (۳) قرآن مجید تیری سچی اور آخری کتاب ہے (۴) ہماری تمام گناہوں سے توبہ ہے۔ (۵) ہم عہد کرتے ہیں کہ احکامِ شرعیہ کی پابندی کریں گے (۶) اور غیر شرعی احکام سے بچیں گے۔
اس کے بعد ان کو تلقین کرے عقائدِ حقہ اپنانا اور اچھے اعمال کرنا، اخلاقِ حمیدہ حاصل کرنا، تقویٰ کو حاصل کرو، غلط عقائد سے پرہیز کرو، بُری عادات سے بچو، جیسے شرک، بے نمازی، چوری، زنا، غیبت، بہتان، حسد وغیرہ اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کر دُعا کرے اس کے بعد اس کو کہے کہ میں نے تجھ کو سلسلہ نقشبندیہ یا قادریہ وغیرہ میں بیعت کیا ہے۔ پھر اس سلسلہ کے مطابق اس کو اسباق و اذکار بتلائے ـــــ

غائبانہ بیعت کا ثبوت

عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِبَيْعَةِ الرِّضْوَانِ كَانَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَبَايَعَ النَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عُثْمَانَ فِىْ حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ فَضَرَبَ بِاِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى فَكَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِنْ اَيْدِيْهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ ـــــ
(رواہ الترمذی ص ۲۱۱ ج ۲)

حضرت انسؓ سے روایت کی ہے کہ جب حضورؐ نے بیعتِ رضوان کا حکم دیا اس وقت حضرت عثمانؓ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد کے حیثیت سے مکہ گئے ہوئے تھے تو حضورؐ نے فرمایا، عثمان خُدا اور اس کے رسول کے کام پر گئے ہوئے ہیں، پھر اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر دے مارا یعنی عثمان کی طرف سے بیعت کی، پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ عثمان کے لئے بہتر تھا، ان ہاتھوں سے جنہوں نے اپنے ہاتھوں سے بیعت کی ـــــ

فائدہ ـــــ حضورؐ نے حضرت عثمانؓ کو مکہ مکرمہ بھیجا اور ادھر بیعت کی کہ اپنا ایک ہاتھ حضرت عثمانؓ کا قرار دیا اور اس کو دُوسرے ہاتھ پر رکھا اور کہا یہ ان کی طرف سے بیعت ہے۔

حَقِيقَةٌ عَلیٰ خِلاَفِ الشَّرِیعَۃِ زَنْدِقَۃٌ بَاطِلَۃٌ ۔	جو حقیقت شریعت کے خلاف ہے وہ بددینی اور مردود ہے ۔

اسی طرح حضرت مجدّد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مکتوبات میں فرمایا ہے : اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ نے دلیل العارفین میں اور قوت قلوب میں ابو طالب مکیؒ نے اور رسالہ قشیریہ میں ذوالنون مصریؒ اور سری سقطیؒ رحمۃ اللہ علیہما نے نقل فرمایا ہے۔

توجّہ کی تعریف

دل کو کسی کی طرف اس طرح مجتمع کرنا اور یکسو کرنا کہ دوسری چیز کا اس میں خیال نہ ہو اس کو توجہ کہتے ہیں اور ہمّت بھی کہتے ہیں

طریق توجّہ

کمال محبّت و رغبت اور نیاز و دُعا سے اپنے نفسِ ناطقہ کو طالب کے نفسِ ناطقہ سے ملا کر جس حالت کا القاء کرنا ہو اس حالت میں یکسو ہو کر کچھ دیر متوجہ رہنا اُمید کہ وہ حالت طالب کو بفضلہٖ تعالیٰ نصیب ہو گی۔

شرائطِ توجّہ

(۱) صاحبِ توجّہ سلسلۂ طریقت میں مجاز ہو (۲) متقّی ہو (۳) صاحبِ استقامت ہو (۴) نفی وساوس و خطرات پر قادر ہو (۵) مخلصاً للہ فائدہ پہنچانے کے لئے قصد رکھتا ہو (۶) بے طمع توجّہ کرے (۷) اپنی شہرت یا خدمت گزاری کے لئے نہ کرے (۸) شیخ فانی و کمزور نہ ہو (۹) ایسی بیماری میں بھی نہ ہو جو اس کے رگ و ریشے میں سرایت کر گئی ہو (۱۰) طالب بھی ایسا بیمار نہ ہو (۱۱) شیخ کی طالب سے محبّت ہو اس سے متنفّر نہ ہو (۱۲) حالتِ غصّہ و پریشانی میں توجّہ نہ کرے ۔

اقسامِ توجّہ

(۱) **توجّہ عام**، یہ عام مراقبے کے وقت ضروری ہے کہ شیخ مریدین کے قلب پر توجّہ ڈالے ورنہ فائدہ ظاہر نہ ہوگا ۔

(۲) **توجّہ خاص**، اس کے لئے پیر و مرید کا خلوت میں ہونا ضروری ہے، شیخ حسبِ تعلیم مشائخ سب سے پہلے اللہ کی طرف سے اپنے دل پر رحمتِ خداوندی کے نزول کا تصوّر کرے پھر زور سے مرید کے قلب پر توجّہ ڈالے اس سے خصوصی اثرات ظاہر ہوں گے ۔

(۳) **توجّہ خاص الخاص**، افعال جوارح پر حسب قاعدہ علیحدہ علیحدہ توجّہ ڈالنا اس کے لئے

مُرشد کا مُرید کے دِل پر توجّہ سے ہاتھ پھیرنے اور اُنگلی رکھنے کا ثبوت تاکہ دل میں ذکر کا شوق پیدا ہو اور وسواس دُور ہو جائیں

حدیث

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ کُنْتُ فِی الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ یُّصَلِّیْ فَقَرَاَ قِرَاءَۃً اَنْکَرْتُہَا عَلَیْہِ ثُمَّ دَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ سِوٰی قِرَاءَۃِ صَاحِبِہٖ فَلَمَّا قَضَیْنَا الصَّلٰوۃَ دَخَلْنَا جَمِیْعًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ ھٰذَا قَرَاَ قِرَاءَۃً اَنْکَرْتُہَا عَلَیْہِ وَدَخَلَ اٰخَرُ فَقَرَاَ سِوٰی قِرَاءَۃِ صَاحِبِہٖ فَاَمَرَھُمَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَرَاٰ فَحَسَّنَ شَاْنَہُمَا فَسَقَطَ فِیْ نَفْسِیْ مِنَ التَّکْذِیْبِ وَلَا اِذْ کُنْتُ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَلَمَّا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِیَنِیْ ضَرَبَ فِیْ صَدْرِیْ فَفِضْتُ عَرَقًا وَّ کَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلَی اللّٰہِ فَرَقًا۔

(مشکوٰۃ صفحہ ۱۹۲)

حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہُوا تھا ایک صحابیؓ نے نماز میں قرارت پڑھی، اور دُوسرے نے بھی قرارت پڑھی، مگر دونوں کی قرائتیں مختلف تھیں، جب ہم نے نماز پُوری کی تو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہوئے، مَیں نے عرض کیا یارسُول اللہ! اس کی قرارت اس کے مخالف تھی، رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دونوں سے سُن کر دونوں کی تحسین کی تو میرے دل میں وسوسہ پَیدا ہوا کہ یہ دونوں کیسے ٹھیک ہیں، حالانکہ جاہلیّت میں ایسے نہیں ہُوا تھا جب حضورؐ نے دیکھا تو آپؐ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا تو میں پسینہ سے شرابور ہو گیا گویا کہ میں خُدا کو دیکھ رہا ہوں ۔۔۔

اجتماعی ذکر کا ثبوت

حدیث

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ

علیہ وسلم قَالَ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ اِلَّا حَفَّتْھُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَغَشِیَتْھُمُ الرَّحْمَۃُ وَنَزَلَتْ عَلَیْھِمُ السَّکِیْنَۃُ وَذَکَرَھُمُ اللّٰہُ فِیْمَنْ عِنْدَہٗ (رواہ مسلم ج ۲ ص ۳۴۵)

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی قوم اللہ کے ذکر کیلئے جمع ہوتی ہے تو فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکون اُترتا ہے اور اللہ ان کا ذکر اپنی مُقرّب جماعت میں کرتے ہیں

ذکر کے لِئے حلقہ کا ثبوت

حدیث

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّۃِ فَارْتَعُوْا قِیْلَ وَمَا رِیَاضُ الْجَنَّۃِ قَالَ حِلَقُ الذِّکْرِ (رواہ الترمذی مشکوٰۃ ص ۱۹۸)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو میوے کھالیا کرو، کہا گیا کہ بہشتی باغ کیا ہے۔ فرمایا ذکر کے حلقے۔

اَللّٰہ اَللّٰہ کے تکرار کا ثبوت

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نامکمّل جُملہ ہے اس کا کوئی مفہوم نہیں اس لئے اللہ واحدٌ یا اللہ معی کہا جائے۔ یہ ان کی کم علمی کی وجہ سے ان کو مغالطہ ہُوا ——

مُسلم شریف کی روایت ہے:——

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی لَا یُقَالُ فِی الْاَرْضِ اَللّٰہُ اَللّٰہُ (مشکوٰۃ ص ۴۸۰)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت قائم نہ ہوگی جب تک اللہ اللہ کہا جائے گا۔

مراقبہ کا ثبوت

کسی مضمون کا اکثر دل یا ایک محدود وقت میں تصوّر کرنا اس غرض سے کہ اس کے غلبہ سے

خلوت ضروری ہے مگر عورتوں اور لڑکوں سے خلوت نہ ہو ـــــ

جذب کی حقیقت

پانچ لطائف کا تعلّق عالمِ اَمر سے ہے اور عالمِ اَمر اُوپر ہے اور عالمِ خلق کا مقام نیچے ہے جب انسان لطائف پر ذکرِ اللہ جاری کرتا ہے تو وہ بوجہ عالمِ امر کے تعلّق کے عالمِ بالا کی طرف پرواز کرتے ہیں، اِدھر عالمِ خلق کے لطائف بوجہ جسم کثیف کے طیرانیت و پرواز سے مانع ہوتے ہیں جس کی وجہ سے سالک انسان ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتا ہے یا اس انڈے کی طرح جس میں شبنم بھر دی گئی ہو اور اسے پُورا بند کر دیا گیا ہو اور اُس کو دھوپ میں رکھ دیا گیا ہو تو وہ اُچھلتا ہے، اسی طرح اللہ والے پر جذب کی کیفیت حُبِّ الٰہی و عشقِ الٰہی کی ہوتی ہے ـــــ

اس کے مقتضیٰ پر عمل ہونے لگے اس کو مراقبہ کہتے ہیں جیسے اللہ کی صفات کا مراقبہ یا مراقبۂ موت ہوتا ہے۔

دلیل ۱

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (پ ۲۸ ع ۶)

ترجمہ: ہر ایک کو چاہیئے کہ دیکھ بھال کرے کہ وہ کل قیامت کے لئے کیا بھیج رہا ہے

دلیل ۲

عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِبَعْضِ جَسَدِیْ فَقَالَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّكَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ وَعُدَّ نَفْسَكَ مِنْ اَھْلِ الْقُبُوْرِ (ابن ماجہ ص ۳۰۳)

حضرت ابن عمرؓ نے کہا کہ حضورؐ نے میرے جسم کے حصّے پکڑ فرمایا کہ دُنیا میں اس طرح رہ کہ گویا تو مُسافر ہے یا راستہ سے گزر رہا ہے اور اپنے آپ کو اھلِ قبور سے شمار کر۔

اور اصل مراقبہ یہی ہے کہ انسان دن رات میں ایک خاص وقت مُقرر کرلے جس میں اپنے اعمال کا جائزہ لے، نیک کاموں پہ اللہ کا شُکر کرے اور بُرے کاموں پر استغفار کرے، اسی کو محاسبہ کہتے ہیں۔

مراقبہ میں سر پر کپڑا ڈالنے کا ثبوت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم) اِذَا صَلّٰی اَحَدُكُمْ فَلْیَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ شَیْئًا فَاِنْ لَّمْ یَجِدْ فَلْیَنْصَبْ عَصَاهُ فَاِنْ لَّمْ یَكُنْ مَعَهٗ عَصَا فَلْیَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا یَضُرُّهٗ مَا مَرَّ اَمَامَهٗ (مشکوٰۃ ص ۷۴)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی آدمی نماز پڑھے تو اپنے آگے کوئی چیز رکھ دے اور اگر کوئی چیز نہ پائے تو اپنا عصا کھڑا کر دے اور اگر عصا نہ ہو تو اپنے آگے لکیر کھینچ،

اب اس سے مقصد یہ ہے کہ نمازی کے دل میں خیالات منتشرہ نہ آئیں اور یکسوئی حاصل ہو، جبتک یکسوئی نہ ہوگی نماز میں دل نہیں لگے گا اسی طرح ذکر سے مقصود توجہ الی اللہ ہے اور یہ اس وقت ہوگی جب کہ خیالات کی تشویش کم ہو اور یکسوئی حاصل ہو، تو یکسوئی کے حصول کیلئے سر پر کپڑا ڈالدے اور اگر اس کے بغیر کسی انسان کے دل میں خیالات کا انتشار نہیں ہوتا تو کپڑا

نہ ڈالے یہ ضروری نہیں البتہ یکسوئی حاصل کرنے کا ایک طریقہ ہے ــــ

سبق کو تازہ کرتے وقت پیر کا مرید کے سینے پر زور سے ہاتھ پھیرنے کا ثبوت

حدیث

عَنْ جَرِيْرٍ كُنْتُ قَالَ مَا حَجَبَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَانِىْ اِلَّا تَبَسَّمَ فِىْ وَجْهِىْ وَلَقَدْ شَكَوْتُ اِلَيْهِ اَنِّىْ لَا اَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ فِىْ صَدْرِىْ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا۔

(مسلم ص ۲۹۷ ج ۲)

حضرت جریر رضی سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی نے کبھی مجھے نہ روکا جب سے میں اسلام لایا اور جب بھی میری طرف دیکھتے مسکرا کر دیکھتے ایک دفعہ میں نے آپ صلی کو شکایت کی کہ میں گھوڑے پر سواری نہیں کر سکتا تو آپ صلی نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور دعاء فرمائی کہ اے اللہ اس کو ثابت رکھ اور ہدایت دکھلانے والا اور ہدایت یافتہ بنا۔

تجدیدِ بیعت کا ثبوت

بعض لوگوں کو دھوکہ لگتا ہے اس لئے کہتے ہیں کہ تجدید بیعت کی کیا ضرورت ہے، تو مُسلم میں حدیث ہے کہ حضور ؐ نے حضرت سلمہ بن اکوع ؓ کو تین مرتبہ بیعت کیا۔ معلوم ہوا کہ صوفیا و اھلِ سلوک کے اعمال سُنّت کے مُطابق ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ آنکھ انصاف کی نگاہ والی ہو اور نظر بصیرت والی ہو۔

تکرارِ بیعت کا حُکم

اگر ایک پیر کی خدمت میں ایک مُدّت اچھے اعتقاد سے گزاری مگر اس سے فائدہ نہ ہُوا تو دُوسرا پیر تلاش کرے کیونکہ پیر معبود نہیں بلکہ اس کی بیعت سے مقصود اصلاحِ نفس تھی، جب یہ فائدہ حاصل نہیں تو دوسرے کامل مُرشد سے بیعت ہو، لیکن پہلے پیر کے بارے میں نیک گمان رکھیں کیونکہ ممکن ہے کہ یہ بزرگ کامل تھا مگر اس سے فیض اس کے حصّے میں

لطائفِ عشرہ

سالکین نے کہا ہے کہ کشف سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ انسان دس لطیفوں سے مرکب ہے پانچ لطائف عالمِ اَمر سے ہیں جو غیر مسبوق بالمادۃ و مسبوق بالمدۃ ہوتے ہیں، ان کو عالمِ امر اس لئے کہتے ہیں کہ یہ محض کُنْ کے کہنے سے ظاہر ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں۔ (۱) قلب (۲) روح (۳) سر (۴) خفی (۵) اخفی اور پانچ لطائف عالمِ خلق سے ہیں جو مسبوق بالمدۃ والمادۃ ہوتے ہیں ان کو عالمِ خلق سے اس لئے کہتے ہیں کہ یہ بتدریج آہستہ آہستہ پیدا ہوئے ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) نفس (۲) آگ (۳) پانی (۴) ہوا (۵) مٹی۔ اہلِ سلوک نے ان لطائف کو دائرہ کی صورت میں سمجھایا ہے۔

نہیں تھا۔ اسی طرح اگر مُرشد فوت ہوجائے اور مُرید نے اپنی تعلیم پُوری حاصل نہیں کی تو دُوسرے پیر کو تلاش کر سکتا ہے ـــــ اسی طرح اگر پیر اتنا دُور چلا گیا ہے کہ یہ اس سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتا تو کسی قریبی وَلی سے رالبطہ کرے ـــــ

حضرت مجدّد الف ثانی رح نے اس کی دلیل یہ ذکر کی کہ صحابہؓ نے حضورؐ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدّیقؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ سے بیعت کی جس سے مقصود باطنی خوبیوں کو حاصل کرنا تھا اگرچہ یہ بیعت خلافت بھی تھی ـــ

شرائطِ مُرشدِ کامل اور اس کی پہچان

پہلی شرط : قرآن مجید وحدیث کا علم رکھنے والا ہو، اس سے مُراد یہ نہیں کہ کمال درجہ کا علم ضروری ہو بلکہ مُراد یہ ہے کہ مثلاً تفسیر جلالین ومدارک یا اِس قسم کی تفسیر کسی عالِم سے پڑھی ہو اور الفاظ کے معانی وشانِ نزول وناسخ ومنسوخ اور دو مختلف آیتوں میں مُطابقت وغیرہ جانتا ہو اور حدیث میں مشکوٰۃ یا مشارق الانوار کسی عالِم سے پڑھی ہو اور حدیث کے الفاظ کے معانی اور مُشکلات کی تاوِیل کو جانتا ہو، بس اس قدر علم کافی ہے کیونکہ پیر اپنے مُرید کو شرعی احکام کا حُکم کرے گا اور غیر شرعی امُور سے روکے گا تو اس لئے یہ علم ضروری ہے تاکہ مُریدین کی اصلاح کر سکے ـــــ

دُوسری شرط: عدالت وتقویٰ ہے یعنی کبیرہ گناہوں سے بچتا ہو اور صغیرہ گناہوں پر اصرار نہ کرتا ہو کیونکہ اس کے دل کی صفائی ہو گی تو دوسروں پر اس کے کلام و وعظ کا اثر ہوگا، قول بغیر عمل کے تاثیر نہیں رکھتا ـــــ

تیسری شرط: یہ ہے کہ دُنیا سے اس کو نفرت ہو یعنی حرصِ دُنیا نہ ہو اور آخرت کی طرف اس کا دل راغب ہو، عباداتِ مؤکدہ اور جو اذکار احادیث سے ثابت ہیں ان پر عمل کرنے کا پابند ہو اور اس کے دل کا تعلق ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے ہو ـــــ

چوتھی شرط: شرعی امور کا حُکم کرے، غیر شرعی چیزوں سے روکے اور مروّت وعقلِ سلیم والا ہو اپنی رائے پر مضبوط ہو، ہرجائی نہ ہو اور ہردم خیالی نہ ہو اور اپنی مستقل رائے رکھتا ہو جو شریعت کے حُکم کے مُطابق ہے ـــــ

پانچویں شرط شیخ کامل سے اجازت یافتہ ہو اور کاملوں کی صحبت میں رہا ہو جن کا سلسلۂ تعلق حضورؐ تک لے جاتا ہو، ان سے ادب سیکھا ہو اور زمانہ دراز ان سے باطن کا نور و اطمینان حاصل کیا ہو، کیونکہ جیسے ظاہری علم بغیر اُستاد کے حاصل نہیں ہوتا اسی طرح باطنی علم بھی بغیر استاد کے حاصل نہیں ہوتا۔ اسی طرح باطنی علم بھی بغیر بزرگوں کی صحبت کے حاصل نہیں ہوتا —

چھٹی شرط عوام کی بہ نسبت خواص یعنی علما، وصلحا میں اس کو مقبولیت ہو۔

ساتویں شرط اس کی صحبت میں بیٹھنے سے دُنیا کی محبّت کم اور اللہ کی محبّت زیادہ معلوم ہوتی ہو —

آٹھویں شرط، طریقت کو شریعت کے تابع جانتا ہو کیونکہ شریعت کے بغیر طریقت گمراہی ہے —

شرائطِ مُرید

۱ عاقل ہو ۲ بالغ ہو ۳ شوق والا ہو، کیونکہ غیر بالغ اور مجنون خود ایمان کا مکلّف نہیں تو وہ تقویٰ اور اجتہاد فی العبادات یعنی طاعات میں مجاہدہ کا کیونکر مکلّف ہو سکتا ہے اور اگر رغبت و شوق رکھنے والا نہیں ہے تو وہ غافل بھی فیض حاصل نہیں کر سکتا —

اور بعض مشائخ نے جو لڑکوں کی بیعت کو جائز رکھا ہے وہ برکت اور نیک فالی کی بنا پر ہے۔ جیسے مُسلم میں ہے حضرت زبیرؓ اپنے بیٹے عبدُاللہ کو بیعت کے واسطے حُضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں لائے، وہ سات یا آٹھ سال کے تھے، حُضور صلّی اللہ علیہ وسلّم ان کو اپنی طرف متوجّہ دیکھ کر مُسکرائے پھر بیعت لی، ورنہ اصل وہی ہے جو حضرت انسؓ کو اُن کی والدہ حضورؐ کی خدمت میں لائیں کہ آپ اس سے بیعت لیں تو حُضورؐ نے اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور برکت کی دُعا کی اور بیعت نہیں کیا —

سُلوک کے مقاماتِ عشرہ

اہلِ سلوک نے سلوک کے مراحل طے کرنے کے لئے دس عادات کے حاصل کرنے کو بُنیاد قرار دیا ہے، ان کو اہلِ تصوّف کی اصطلاح میں مقاماتِ عشرہ و اصولِ عشرہ کہتے ہیں۔

فائدہ ۱: اس دائرہ کا نصف عرش کے اوپر عالمِ امر میں ہے جس میں عالمِ امر کے اصول ہیں اور اس دائرہ کا نصف عرش کے نیچے عالمِ خلق میں ہے جس میں عالمِ امر کے فروع ہیں عالمِ خلق کے ساتھ

فائدہ ۲: لطیفہ نفس و عناصر اربعہ یہ عالمِ خلق کے لطیفے ہیں اور عالمِ خلق کے ہر لطیفہ کی اصل عالمِ امر کے لطیفوں میں سے کسی لطیفہ کی اصل ہے، چنانچہ نفس کی اصل قلب کی اصل ہے اور ہوا کی اصل رُوح کی اصل ہے اور پانی کی اصل سر کی اصل ہے اور آگ کی اصل خفی کی ہے اور مٹی کی اصل اخفیٰ کی اصل ہے ۔۔۔

پھر عالمِ خلق کے لطیفوں سے ہر لطیفہ کی فناء و بقاء عالمِ امر کے لطیفوں کے اصول پر مبنی ہے، چنانچہ لطیفۂ نفس کی فناء و بقاء مبنی ہے صفاتِ افعالیہ کی تجلّی پر جو لطیفۂ قلب کی اصل ہے اور ہوا کی فناء و بقاء مبنی ہے صفاتِ ثبوتیہ کی تجلّی پر جو لطیفہ رُوح کی اصل ہے۔ اور پانی کی فناء و بقاء مبنی ہے شیونات ذاتیہ کی تجلّی پر جو لطیفۂ سر کی اصل ہے۔ اور آگ کی فناء و بقاء مبنی ہے صفاتِ سلبیہ کی تجلّی پر جو کہ لطیفۂ خفی کی اصل ہے اور مٹی کی فناء و بقاء مبنی ہے باری تعالیٰ کی شانِ جامع کی تجلّی پر جو کہ لطیفہ اخفیٰ کی اصل ہے ۔۔۔

فائدہ ۳: جب اللہ نے انسان کو پیدا کیا تو اس کے بدن میں عالمِ خلق کے ساتھ عالمِ امر کے لطائف کا تعلّق پیدا کر دیا تاکہ اسمیں عالمِ امر کا عشق پیدا ہو اور انسانی بدن عالمِ امر کی طرف توجہ کر کے آخرت کی کامیابی حاصل کر لے ۔۔۔ اب عالمِ امر کے لطائف اپنے اصول کے ساتھ نور و روشنائی کے ساتھ بھرے ہوئے تھے ان میں صاف چمک تھی لیکن اس عالمِ خلق میں اپنی بُری صفتوں کی وجہ سے خراب ہو گئے اور اپنے اصلی وطنِ آخرت کو بھول گئے اور حُبِّ دُنیا کی طرف رُخ کر لیا لیکن وہ لوگ جو ایمان پر قائم رہے اور نیک اعمال کئے وہ ثواب کے مستحق ٹھہرے جیسا کہ قرآنِ مجید کی اس آیت میں مذکور ہے ۔۔۔

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ ۔۔۔

(پ ۳۰ التین آیۃ ۴ تا ۶)

ترجمہ: البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ اچھی ترکیب کے پھر پھیر دیا ہم نے اس کو نیچے سب نیچوں کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے، نہ کاٹا گیا۔

ان سے پہلا مقام توبہ کا ہے اور آخری مقام رضا کا ہے درمیان میں آٹھ مقامات ہیں
۱ زہد ۲ توکل ۳ قناعت ۴ عزلت ۵ دوامِ ذکر ۶ توجہ ۷ صبر ۸ مراقبہ
پھر ان مقامات کا حاصل کرنا تجلیاتِ ثلاثہ پر موقوف ہے ۱ تجلّی ذات ۲ تجلّی افعال
۳ تجلّی صفات ۔ پھر مقام رضا یہ تجلّی ذات کے ساتھ وابستہ ہے اور باقی نو مقامات
تجلّی افعال و تجلّی صفات کے ساتھ وابستہ ہیں ۔

آدابِ مرشدین

(۱) حقوق اللہ و حقوق العباد میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت و طریقہ کی پیروی کرے
(۲) اپنے باطن کو ماسویٰ اللہ سے خالی کرے اور اپنی برائیوں کو بہت زیادہ سمجھے اور
اس پر ندامت و استغفار کثرت سے کرتا رہے ـــــ

(۴) مریدوں سے کسی مالی یا جسمانی فائدہ کی خواہش نہ رکھے ان سے دنیاوی منافع کی
امید نہ رکھے بلکہ ہوسکے تو مرید سے قرض بھی نہ لے کیونکہ طریقت کا راستہ بتانا یہ عبادت
ہے اس پر اجرت اور دنیاوی منافع نہ حاصل کرے البتہ اگر ایسا شخص ہے کہ جس کے پاس
ضرورت سے زائد ہے اور اس پر بھروسہ ہے کہ وہ محسوس نہ کرے گا، کیونکہ اس میں عقیدت
و محبّت و اخلاص کا تجربہ ہوچکا ہے تو اس صورت میں بامرِ مجبوری اس سے قرض یا تعاون لے
سکتا ہے ورنہ بالکل احتیاط کرے کیونکہ ان صورتوں میں مرید کی بے رغبتی ہوگی، تو سلوک کے
راستہ میں یہ چیز رکاوٹ بن جائے گی ـــــ
(۵) اپنے مریدوں پر شفقت کرے سختی نہ کرے البتہ اگر خلافِ شریعت کریں تو اس
وقت تنبیہ کرسکتا ہے ـــــ
(۶) اگر مرید سے ایسی غلطی سرزد ہو جو پیر کی ذات سے متعلّق ہے تو اس کو معاف کردے
اور اللہ سے اس کے لئے مغفرت کی دعا کرے اور اس کی تکلیف پر صبر کرے اور توجہاتِ
باطنی میں کمی نہ کرے ـــــ
(۷) بعض لوگوں کو خوش کرنے کے لئے طالبانِ طریقت کو اپنے پاس سے نہ ہٹائے
یہ اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے ـــــ

(۸) مُریدوں میں زیادہ عام اختلاط اور میل جول اور بے تکلّف گفتگو نہ کرے کیونکہ اس سے ان کے دل میں عظمت اُٹھ جائے گی اور اس طرح وہ فیض سے محروم ہو جائیں گے ۔

(۹) بعض مُریدوں کو بعض پر صرف دُنیا کی وجہ سے ترجیح دے البتہ اگر بعض سلوک کے مراتب و درجات میں دوسروں سے زیادہ فوقیت رکھتے ہیں تو ان کے ترجیح دینے میں حَرج نہیں ہے ۔

(۱۰) ایسے غلط اعمال و حرکات سے پرہیز کرے جس کی وجہ سے مخلوق کا اعتماد اُٹھ جائے ۔

(۱۱) اپنے سلسلہ کو ظاہر کرے اور خوب پھیلائے یہ تحدیثِ نعمت ہے ۔

(۱۲) مُریدوں سے ھدایا لینا جائز ہے مگر اس میں احتیاط برتے ۔

(۱۳) مُرید کے آنے یا ہدیہ دینے پر زیادہ خوشی نہ کرے کہ شکار آگیا ہے مال آگیا ہے اگر اس طرح دل میں خیال آیا ہے تو استغفار کرے یہاں تک دِل میں خدا کا خوف آجائے اور یہ ظاہری خوشی کا اثر ختم ہو جائے ۔

(۱۴) اُپنے سلسلہ کے بزرگوں کے طریقے پر ثابت قدم رہے اسمیں تبدیلی نہ کرے ۔

(۱۵) دوسرے سلاسل کے بزرگوں پر طعن نہ کرے ۔

آداب برائے مسترشدین

۱۔ اپنے مُرشد کا اَدب کرے اس کی بے اَدبی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے ۔

حضرت خواجہ محمد معصومؒ سرہندی فرماتے ہیں :۔

اَلطَّرِیْقَۃُ کُلُّھَا اَدَبٌ	طریقت ساری کی ساری اَدب کا نام ہے ۔
(مکتوب نمبر ۱۹۰ دفتر سوم)	

حضرت شاہ غلام علی دہلویؒ فرماتے ہیں کہ جاننا چاہیئے کہ حضرات اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی بے اَدبی فسق ہے اور کوئی فاسق و بدعتی ولی نہیں ہوتا ۔ (مکتوبات صفحہ ۲۷)

مولانا رُومؒ فرماتے ہیں کہ :۔

ع از خدا جوئیم توفیقِ اَدب ٭ بے اَدب محروم ماند از لُطفِ رَبّ

ترجمہ : یعنی ہم اللہ تعالیٰ سے اَدب کی توفیق مانگتے ہیں کیونکہ بے اَدب اللہ تعالیٰ کے

توجبکہ عالمِ خلق میں جو لطائف ہیں ان کا عالمِ اُمر کے لطائف سے تعلّق ہوگا جس وجہ سے ان لطائف میں بُری خصلتیں و صفتیں آئیں گی توان کا ازالہ ذکرِ الٰہی سے ہوگا جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

مثلاً **لطیفۂ قلب** سے شہوت کا تعلّق ہے اور یہ چیز انسان کو محبوبِ حقیقی سے غافل کر دیتی ہے اور **لطیفۂ رُوح** کے ساتھ غضب و غُصّہ کا تعلّق ہے اور یہ چیز انسان سے نُور کو زائل کر کے درندہ جیسی عادت والا بنا دیتی ہے ـــــ اور **لطیفۂ سر** کے ساتھ حرص کا تعلّق ہے اور یہ چیز انسان کو ذاتِ خداوندی کے مشاھدہ سے محروم کر دیتی ہے۔ اور بُری عادات جیسے زنا، چوری، قتل، طلبِ مال، حُبِّ دُنیا کا عادی بنا دیتی ہے ـــــ اور **لطیفۂ خفی** کے ساتھ حسد و بُخل کا تعلّق ہے اور یہ چیز ان کو بے نُور کر دیتی ہے جس کی وجہ ملأ اعلیٰ کے مقامات و مشاھدات سے محروم ہو جاتا ہے اور

لطیفۂ اخفیٰ کے ساتھ تکبّر و غرور کا تعلّق ہے اور یہ چیز انسان کو سرکشی و نافرمانی میں ڈال دیتی ہے اور یہ اوصافِ مذمومہ عالمِ خلق کے لطائف کے ساتھ تعلّق کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ یہ اُوصافِ مذمومہ عالمِ خلق کے لطائف سے فطرتاً متعلّق ہیں کیونکہ نفسِ انسان میں ایک طاقت ہے جس سے وہ کسی چیز کی خواہش کرتا ہے خواہ وہ خواہش بھلائی کی ہو یا بُرائی کی ہو تو نفس سے بھلائی و بُرائی دونوں کی خواہش متعلّق ہے تو نفس کی صفت و خاصہ خواہش ہوئی اور اس کی اصل قلب کی اصل ہے اس لئے قلب سے شہوت کا تعلّق ہُوا، اور ہَوا منتشر قاً غرباً شمالاً جنوباً پھیلنا ہے جس کو شہرت لازم ہے ـــــ

تو ہَوا کا خاصہ شہرت و ریاء ہے۔ اور اس کا طالب غضب و غصّہ کا حامل ہوتا ہے تو ہَوا کی اصل، رُوح کی اصل ہے۔ اس لئے رُوح سے غضب کا تعلّق ہُوا۔ اور پانی میں ہر نچائی کی طرف جُھکاؤ ہوتا ہے جس کو غیر مستقل ہونا لازم ہے تو پانی کا خاصہ و صفت عدمِ استقلال ہے اور غیر مُستقل حریص ہوتا ہے تو پانی کی اصل سر کی اصل ہے اس لئے سر سے حرص کا تعلّق ہُوا اور آگ میں علو و بلندی ہوتی ہے جس کو تکبّر لازم ہے اور آگ میں جلانا ہوتا ہے جس کو غضب لازم ہے۔ تو آگ کا خاصہ تکبّر و غضب ہُوا ـــــ

اور کبر سے حسد اور اس سے بُخل پیدا ہوتا ہے اور آگ کی اصل خفی کی اصل ہے، اس لئے خفی سے حسد و بُخل کا تعلّق ہُوا اور مٹّی میں پانی کو جذب کرنا ہے جس کو حرص و لالچ و بُخل لازم

لطف و کرم سے محروم رہ جاتا ہے ۔

پیر کے سامنے آواز بلند نہ کرے، زوردار قہقہہ نہ لگائے، اونچی جگہ نہ بیٹھے، اس کی موجودگی میں ہمہ تن متوجّہ رہے اس کے قرابت داروں سے صلہ رحمی کرے، اس کے دوستوں، پیر بھائیوں سے رعایت کرے، بلاوجہ اس کے کلام و کام پر اعتراض نہ کرے اس کے متعلق اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اس کی تاویل کرے، بداعتقادی سینہ میں نہ لائے ۔

بلا اجازت اس کے سامنے نہ کھائے، نہ پانی پیئے، نہ وضو کرے نہ اس کے برتن استعمال کرے نہ اس کی طہارت وضو کی جگہ استعمال میں لائے، نہ اس کی نشست گاہ پر بیٹھے نہ اس کے مُصلّے پر پاؤں رکھے اگر اجازت ہو تو استعمال میں لاسکتا ہے کسی کی تعظیم میں شیخ کھڑا ہو تو مرید بھی کھڑا ہوجائے ۔ ۲۔ جو کچھ اس کو فیضِ باطنی پہنچے اُسے مُرشد کے طفیل سمجھے اگرچہ خواب یا مراقبہ میں دیکھے کہ دوسرے بزرگ سے پہنچا تب بھی یہ جانے کہ مرشد کا کوئی لطیفہ اس بزرگ کی صُورت میں ظاہر ہوا ہے ۔

حضرت مجدّد الف ثانیؒ فرماتے ہیں: ۔

" اگرچہ رُوحانی دولت بظاہر کسی اور جگہ سے پہنچے تو درحقیقت اسے اپنے شیخ کی طرف منسوب کرے تاکہ توجّہ کا قبلہ پراگندہ نہ ہو اور کارخانہ میں خلل نہ پڑے اور جس جگہ سے فیض پہنچے اس کو اپنے ہی پیر سے سمجھنا چاہیئے " ۔ (مکتوب نمبر ۲ دفتر سوم)

اسی طرح خواجہ محمد معصومؒ نے فرمایا ہے۔ (مکتوب ۲۲۵ دفتر اوّل)

۳۔ مُرشد کے فرمان کو فوراً بجالائے، ہر طرح سے مُرشد کا مطیع و فرمانبردار رہے کیونکہ مُرشد کی عقیدت و محبّت کے بغیر فیض حاصل نہیں ہوتا اور عقیدت و محبّت کا تقاضا اس کی اطاعت ہے اور اطاعت کا مطلب ہے کہ جب مُرشد شرعی و دینی امور کا حکم کرے تو اس کی بات پر عمل کرے مثلاً کسی مُرید کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہو اور مونچھیں بڑھی ہوئی ہوں اور شیخ اسے نصیحت کرے کہ ڈاڑھی شریعت کے مطابق رکھیں اور مونچھیں کٹوائیں ۔ تو اب شیخ کی اطاعت یہ ہوگی کہ اس نصیحت کو قبول کرے، اسی طرح اگر کوئی مُرید بے نماز ہے یا نماز باجماعت نہ ادا کرتا ہو، مُرشد اس کو نصیحت کرے کہ نماز باجماعت پڑھیں. تو اس نصیحت کو قبول کرے اور نماز باجماعت پڑھے، اسی طرح اگر کوئی مرید رشوت اور سُود لیتا ہے تو شیخ اس کو ھدایت

کرے تو وہ رشوت لینا اور سود لینا چھوڑ دے، ــــ
اسی طرح ہر شرعی حکم میں شیخ کا ادب کرے اس سے انحراف نہ کرے ورنہ بے ادب ہوگا اور فیض حاصل نہ ہوگا ــــ
۴ شیخ کی صحبت میں ہر وقت با وضو رہے اور اس کی خدمت اپنے اوپر واجب کرلے۔
۵ جو اوراد وظائف مرشد بتلائے ان کو پڑھے اور باقی وظائف چھوڑ دے، مرشد کی تعلیم و تلقین کے مطابق اوراد پڑھے ــــ
۶ بغیر اجازت مرشد کے اس کے ہر فعل کی اقتداء نہ کرے کیونکہ بعض اوقات مرشد اپنے حال و مقام کے مناسب ایک کام کرتا ہے۔ مرید کے لئے اس کا کرنا زہر قاتل ہوتا ہے ــــ
۷ مرشد سے کشف و کرامت وغیرہ کی خواہش نہ کرے بلکہ اس کی اتباعِ سنّت کو اپنے لئے کافی سمجھے ــــ
۸ اپنے مرشد کے بارے میں یہ عقیدہ نہ رکھے کہ ہمارا سب حال اس کو معلوم ہے۔ یہ عقیدہ کفریہ ہے کیونکہ علم غیب کُلّی صرف ایک اللہ کے لئے ہے ــــ

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ - (پ۲۰ ع۱)	زمین و آسمان کے مغیبات کا علم صرف اللہ (تعالیٰ) کے پاس ہے ــــ

۹ اولیاء اللہ کو حاجاتِ غائبہ میں پکارنا ناجائز ہے یہ صرف اللہ کا حق ہے اس لئے جن وظائف میں غیر اللہ کی پکار ہے وہ ناجائز اور حرام ہیں ــــ

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (پ۲۴ ع۱۱)	ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ مجھے پکارو تمہاری دعا قبول کرونگا

۱۰ اولیاء اللہ کی نذر و نیاز و منّت ماننا ناجائز ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔
مَنْ نَذَرَ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ۔ ÷ جس نے غیر اللہ کے لئے نذر دی اس نے شرک کیا۔
۱۱ اگر شیخ کی جان و مال سے خدمت کرے تو اس پر احسان نہ جتلائے اور نہ اس کا اظہار کرے ــــ
۱۲ شیخ کو اپنے حق میں زیادہ نفع پہنچنے کا ذریعہ سمجھے اور یہی خیال کرے کہ میری اصلاح کا مطلب اسی مرشد سے حاصل ہوگا ہرجائی نہ بنے ورنہ فیض سے محروم رہے گا ــــ

تو مٹی کا خاصہ حرص و بخل ہے جس سے کبر پیدا ہوتا ہے اور مٹی کی اصل اخفی کی اصل ہے اس لئے اخفی سے تکبر وغرور کا تعلق ہوا، تو اب ان عاداتِ قبیحہ کا زائل کرنا ضروری ہے اور ان کا ازالہ لطائف پر ذکرِ الٰہی کرنے سے ہوگا ۔

نفس کے اقسام

نفس کے تین قسم ہیں ۔ ۱۔ نفسِ مطمئنہ ۔ اگر نفس اکثر بھلائی و نیکی کی خواہش کرے تو اس کو نفسِ مطمئنہ کہتے ہیں، جیسے فرمایا :۔

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً ۔ (پ ۳۰ فجر آیت ۲۷، ۲۸)

ترجمہ : اے اطمینان کرنے والی روح تو اپنے پروردگار کی طرف چل اس طرح سے کہ تو اُس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش ۔

۲۔ نفس لوّامہ ، اگر نفس اپنے کئے پر شرمندہ ہونے لگے تو اس کو نفسِ لوّامہ کہتے ہیں جیسے فرمایا :۔

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (پ ۲۹ قیامہ آیت ۲)

ترجمہ : اور قسم کھاتا ہوں میں ایسے نفس کی جو اپنے اوپر ملامت کرے ۔

۳۔ نفس اَمّارہ ، اگر نفس اکثر بُرائی کی طرف خواہش کرے اور اس پر شرمندہ بھی نہ ہو تو اس کو نفسِ امّارہ کہتے ہیں ۔ جیسے فرمایا :۔

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ (پ ۱۳ یوسف آیت ۵۳)

ترجمہ : تحقیق نفس البتہ حکم کرنے والا ہے ساتھ برائی کے

اربعین کا طریقہ یعنی چلہ ادا کرنے کا طریقہ

جس جگہ کا انتخاب کرے پہلے اس میں دایاں قدم رکھے اور اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پھر سورۃ ناس تین بار پڑھے ، پھر بایاں قدم رکھے اور یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُنْ لِّي كَمَا كُنْتَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَارْزُقْنِي مَحَبَّتَكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

یا اللہ! تو میرا کارساز ہے ـــــــ دُنیا و آخرت میں تو میرا مددگار ہو جا جیسے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مددگار تھا ۔ اور مجھ کو اپنی محبت

حُبَّكَ وَاشْغِلْنِیْ بِجَمَالِكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اُمْحُ نَفْسِیْ بِجَذْبَاتِ ذَاتِكَ یَا اَنِیْسُ مَنْ لَّا اَنِیْسَ لَهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

دے، الٰہی مجھ کو اپنی حُبّ نصیب کر اور اپنے جمال کے ساتھ مشغول کرلے اور مجھے مخلصین میں سے کر، الٰہی میرے نفس کو مٹا ڈال اپنی ذات کی کششوں سے، اے انیس اُس کے جس کا کوئی انیس نہیں۔ اے ربّ مجھ کو نہ چھوڑ اکیلا اور تو بہتر وارثین سے ہے ــــ"

پھر مصلے پر کھڑا ہو اور اکیس مرتبہ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔ پھر دو رکعت نفل پڑھے اللہ کی رضا حاصل کرنے کی نیّت سے، پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد اٰمن الرسول سے آخر تک، پھر چار رکعت پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پچاس مرتبہ پڑھے اور پانچ پانچ مرتبہ معوّذتین پڑھے۔ یہ حصار ہوگا تاکہ اللہ کی پناہ میں آجائے۔ اس کے بعد ذکر اسمِ ذات و ذکر نفی و اثبات کرتا رہے اور تلاوت قرآن و دُرود شریف پڑھتا رہے البتہ چلّہ میں حسبِ ذیل امور کی رعایت رکھے ــــ

(۱) ہمیشہ روزہ رکھنا (۲) قیامِ شب کرنا (۳) کم کھانا (۴) کم سونا (۵) کم بولنا (۶) لوگوں کی صحبت و اختلاط کم کرنا (۷) ہمیشہ باوضو رہنا (۸) غفلت کو ترک کرنا (۹) شیخ کے ساتھ ہمیشہ دل لگائے رکھنا (۱۰) دعا من اللہ کا التزام کرنا ــــ

اَوصافِ مذمومہ اور ان کا علاج

(۱) کثرتِ اکل یعنی زیادہ کھانا و پینا کیونکہ پیٹ بھرنے سے حُبّ جاہ ومال کی خواہش پیدا ہوتی ہے جس سے بہت آفات پیدا ہوتی ہیں اور کم کھانے سے دل میں صفائی پیدا ہوتی ہے اور اللہ سے مُناجات کا مزہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس سے شہوتیں کمزور ہوتی ہیں اور عبادت گراں نہیں ہوتی ــــ

عِلاج اپنی خوراکِ مقررہ سے ایک لقمہ روزانہ کم کرو تو ایک ماہ میں ایک روٹی کم

ہوجائے گی اور اس طریق سے نفس پر گرانی بھی نہ ہوگی، کیونکہ یک لخت پڑی ہوئی عادت کو چھوڑنا مشکل ہوتا ہے۔ تدریجاً علاج ہوگا۔

۲ کثرتِ کلام یعنی فضول اور بے ہودہ گفتگو زیادہ کرنا جس سے انسان کی زبان میں جھوٹ بولنے اور غیبت کرنے کی عادت ہوجاتی ہے، جب انسان جھوٹ بولتا ہے تو اس کے دل میں کجی آجاتی ہے اور غیبت کرنا ایسا ہے جیسے کوئی مُردہ مُسلمان کا گوشت کھائے اور یہ قبیح عمل ہے ——

فائدہ غیبت کی حقیقت یہ ہے کہ کسی مُسلمان کی پیٹھ پیچھے ایسی بات ذکر کرنی کہ اگر وہ سُنے تو اس کو ناگوار گزرے، جیسے کسی کو بے وقوف یا کم عقل کہنا یا کسی کے حسب و نسب میں طعن کرنا یا کسی کے مکان، لباس، مویشی یا کسی حرکت میں ایسا عیب لگانا کہ اس کو ناگوار ہو خواہ زبان سے کہے یا اشارہ یا کنایہ سے کہے یا ہاتھ و آنکھ کے اشارہ سے نقل اُتارنے اور تعریفیں کرنے سے یہ تمام امور غیبت میں داخل ہیں ——

عِلاج بے ہودہ گفتگو کی سزا و نقصان پر غور کرے کہ اس کا انجام کیا ہوگا، کیونکہ اس سے دل مُردہ ہوتا ہے، تکبّر، کینہ جیسی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اور جھوٹ و غیبت وغیرہ کا انجام ظاہر ہے ——

۳ غصّہ اس سے دوسرے پر ظلم اور گالی دینا، زبان دَرازی کرنا جیسا گناہ ہوتا ہے اور اس سے کینہ، بدگمانی اور افشائے راز اور ہتکِ عزت کے عزم جیسی اندرُونی معصیتیں پیدا ہوتی ہیں اور انتقام کے لئے خُون جوش مارتا ہے جس سے ظاہری بیماری بھی پیدا ہوسکتی ——

عِلاج، اس کے دو طریقے ہیں ۱ ریاضت و مجاھدہ سے اس کو توڑنا چاہیئے مگر اس سے یہ مقصُود نہیں کہ غصّہ کا مادہ ہی باقی نہ رہے کیونکہ اگر غصّہ کا مادّہ ہی باقی نہ رہے تو کُفّار سے جہاد کیسے ہوگا، فسّاق اور اھلِ بدعت کی غیر شرعی باتوں پر ناگواری کا اظہار کیسے ہوگا اور ریاضت سے مقصُود یہ ہوتا ہے کہ انسان شریعت کے تابع ہوجائے اگر شریعت حُکم دے تو بھڑک اُٹھے اور کام کرے ورنہ چُپ رہے ——

اور ریاضت کی صورت یہ ہے کہ جب کوئی غصہ پیدا کرنے والا واقعہ پیش آئے تو اپنے نفس پر جبر کرے اور غصہ کو بھڑکنے نہ دے ۔

۲۔ دوسرا طریقہ عملی یہ ہے کہ غصہ کے وقت اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھو اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کو یاد کرو، نیز حالت کی تبدیلی کرو اگر کھڑے ہو تو بیٹھ جاؤ تو اگر بیٹھے ہو تو لیٹ جاؤ اور اگر اس سے بھی غصہ ختم نہ ہو تو وضو کر لو اور اپنا رخسار زمین پر رکھو تاکہ تکبر ٹوٹے اور نفس دبے اور غصہ چلا جائے ۔

۴۔ **حسد** یہ ہے کہ کسی کو خوشحالی میں دیکھ کر جلے اور کڑھے اور اس کی اس نعمت کے زائل ہونے کو پسند کرے، قرآن وحدیث میں اس کی مذمت آئی ہے۔ اکثر حسد کی بنا کی غرور، عداوت وخباثتِ نفس سے پیدا ہوتی ہے، حاسد اللہ کی نعمت میں بخل کرتا ہے وہ چاہتا ہے کہ جیسے میں کسی کو کچھ نہیں دیتا اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی اس کو کچھ نہ دے۔ یہ شرعاً حرام ہے۔ البتہ اگر یہ خواہش کرے کہ جیسے دوسرے کے پاس نعمت ہے اسی طرح مجھے بھی مل جائے تو یہ **غبطہ** ہے اور یہ شرعاً جائز ہے ۔

علاج علاج دو طریقہ پر ہے ۱۔ علمی علاج کہ حاسد اس حسد کے انجام پر غور کرے کہ اسمیں حاسد کے لئے دنیا کا نقصان ہے کہ وہ ہمیشہ اس رنج و بلا میں مبتلا رہے گا کہ دوسرے کو ذلت حاصل ہو۔ اور دین کا بھی نقصان ہے کہ حاسد کے نیک عمل ضائع ہوجاتے ہیں، محسود کا تو کچھ نہیں بگڑتا بلکہ اس کا نفع ہے کہ حاسد کی نیکیاں مفت اس کے ہاتھ میں آرہی ہیں ۔

۲۔ عملی علاج کہ جس پر حسد ہے اس کی بہ تکلف تعریفیں کرے اس کے سامنے تواضع کرے اور اس کی نعمت پر مسرت کا اظہار کرے، جب چند دن ایسے کرے گا تو محسود کے ساتھ محبت پیدا ہو جائے گی اور حسد ختم ہو جائے گا اور اس بیماری سے نجات مل جائیگی۔

۵۔ **بخل** ۔ یہ اصل میں مال کی محبت کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ حبِ مال سے دل دنیا کی طرف مائل ہوتا ہے جس سے اللہ کی محبت والا تعلق کمزور ہوجاتا ہے اور جب بخیل مرتا ہے تو جمع کئے ہوئے مال کو حسرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اللہ کی ملاقات اس کو محبوب نہیں ہوتی۔ جبراً و قہراً آخرت کا تصور کرتا ہے۔ اس لئے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ دُنیا کی مجبّت تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ مال کی کثرت و فراوانی سے انسان ذکرِ الٰہی سے غافل ہوتا ہے، صرف رقم حاصل کرنا پھر اس کی نگرانی کرنا پھر اس کو کسی کام میں لگانا، اسی میں اس کا وقت صرف ہوتا ہے اور یہ تمام دھندے دل کو سیاہ کرنے والے ہیں، اس لئے بُخل کا علاج اصل میں وہ ہے جو حُبِّ مال کا علاج ہے ـــــــ

علاج دو طریقہ پر ہے ۱ علمی علاج کہ بُخل کے نقصانات معلوم کرو جس سے آخرت کی بربادی ہے اور دُنیا کی بدنامی ہے ۲ علاجِ عملی کہ نفس پر جبر کرو خرچ کرنے کی بہ تکلّف عادت ڈالو اور ضرورت سے زیادہ مال رکھنے سے پرہیز کرو اور اتنی مقدار حاصل کرو جو اپنے اہل و عیال کا خرچہ حاصل ہوئے، باقی اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور باقی اوقات اللہ کی یاد میں گزارو ـــــــ

۶ حُبِّ جاہ یعنی اپنی شُہرت کی خود خواہش کرے اور اپنی مدح و ثنا کی خواہش کرے اس سے رعونت پیدا ہوتی ہے اور اس سے انسان ریا اور مختلف معصیت میں مبتلا ہو جاتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں لوگوں کو دھوکہ دے کر جاہ کو حاصل کرتا ہے۔ حُبِّ جاہ سے مقصد وہی ہے جو حُبِّ مال سے ہے کیونکہ اس سے بھی انسان مال حاصل کرنے کے لئے تدبیریں کرتا ہے کہ جب لوگوں کے دِلوں میں تعظیم کا اعتقاد پیدا ہو جاتا ہے تو لامحالہ لوگ اس کی تعریفیں کرتے ہیں اور دوسروں کو اس مضمون میں ہمخیال بنانا چاہتے ہیں تاکہ خلقت کے مطیع بننے کے سبب مال کا جمع کرنا آسان ہوتا ہے ورنہ مال جمع کرنے میں بہت حیلے و تدبیریں کرنی ہوتی ہیں ـــــــ

علاج ذکرِ موت ہے کہ ایک دن موت آنے والی ہے نہ یہ لوگ باقی رہیں گے نہ ہم باقی رہیں گے آخر یہ تعریف کتنے تک ہو گی، پھر یہ غور کرو کہ تعریف کرنے والا کس چیز کی تعریف کر رہا ہے اگر عزّت و مال کی تعریف کر رہا ہے تو یہ ذہنی ہے کمال کی چیز نہیں کمال تو اللہ کی معرفت میں ہے۔ اگر تعریف تمہارے زہد و تقویٰ کی ہے تو اس میں دو صورتیں اگر واقعی تم میں زہد ہے تو یہ بات خوشی کی ہے نہ کہ دوسروں

کے سامنے بیان کرنے کی ہے اور اگر تم میں زہد نہیں تو اس تعریف پر خوش ہونا حماقت ہے۔

۷۔ حُبِّ دُنیا یہ صرف حُبِّ جاہ و حُبِّ مال کا نام نہیں بلکہ موت سے پہلے جس حالت میں ہو وہ سب دُنیا ہے اور دُنیا کی محبّت تمام گناہوں کی جڑ ہے، دُنیا کے تمام جھگڑے اور مخلوقات اور تمام موجودہ چیزوں کے ساتھ تعلّق رکھنے کا نام دُنیا کی محبّت ہے۔ جب انسان کو حیاتِ دُنیوی کی زیبائش کا شوق پیدا ہو جاتا ہے تو صنعت و حرفت و تجارت و زراعت کے ناپائیدار شغلوں میں پھنس جاتا ہے کہ مبدا، و معاد کی کچھ خبر نہیں رہتی اور اس کا باطن ان امور میں مشغول ہو جاتا ہے جس سے اکثر بیماریاں غرور و نخوت، حسد و کینہ، ریا، فخر، حرص جیسی ظاہر ہوتی ہیں، حالانکہ دُنیا ذریعہ تھی آخرت کی زندگی بنانے کا، اس لئے چاہیئے تھا کہ بقدر ضرورت دُنیا پر اکتفاء کرتا اور قناعت کرتا اور پھر ذکرِ الٰہی میں مشغول ہوتا ـــــــ

عِلاج اپنی موت کو یاد کرے اور اکثر یہ تصوّر کرے کہ ایک وقت خویش واقرباء، مال سب کو چھوڑ کر جانا ہے تو پھر دُنیا کو مطلوب و محبوب و مقصود کیوں بنائے۔

۸۔ تکبّر یہ ہے کہ انسان اپنے کو صفاتِ کمالیہ میں دوسروں سے زیادہ سمجھے اور اس وقت اس کا نفس پھول جاتا ہے، جس کی علامات یہ ہیں کہ راستے میں چلتے وقت دوسروں سے آگے قدم رکھنا، مجلس میں صدر مقام یا عزّت کی جگہ بیٹھنا، دوسروں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنا، اگر کوئی سلام کرنے میں پیش قدمی نہ کرے تو اس پر غصّہ ہونا۔ اگر کوئی تعظیم نہ کرے تو اس پر راضی نہ ہونا۔ اگر کوئی نصیحت کرے تو ناک بھول چڑھانا، حق بات معلوم ہونے پر اس کو نہ ماننا، عوام کو ایسی نگاہ سے دیکھنا جیسے کوئی گدھوں کو دیکھتا ہے۔ تکبّر انتہائی بُری بیماری ہے۔ تکبّر کرنے والا تواضع سے محروم رہتا ہے۔ حسد اور غصّہ دُور کرنے پر قادر نہیں ہوتا، ریاکاری کو نہیں چھوڑ سکتا اور نرمی کا برتاؤ نہیں کر سکتا، مسلمان بھائی کی خیر خواہی نہیں کر سکتا۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا جس کے دِل میں رائی کے دانہ کے برابر تکبّر ہو گا وہ جنّت میں نہ جائے گا ـــــــ

عِلاج اپنی حقیقت یاد کرے کہ میں ایک نجس اور ناپاک منّی کا قطرہ ہوں اور آخر میں مُردار لوتھا اور کیڑے مکوڑوں کی غذا ہوں اور اس وقت پیٹ میں نجاست

بھری ہوتی ہے اور ہزاروں مُصیبتیں و امراض بھوک و پیاس، سردی و گرمی کے حالات میں مقید ہوں تو پھر تکبّر کس بنا پر ہے ــــــ

تکبّر کے اسباب

عموماً تکبّر کے پانچ اسباب ہیں۔ سبب ۱ :۔ علم، علماء میں تکبّر علم کی وجہ سے ہوتا ہے کہ علم کے برابر فضیلت کی کوئی چیز نہیں، لہٰذا علم کے حاصل کرنے کے بعد دو خیال آتے ہیں، ایک یہ کہ ہمارے برابر اللہ کے ہاں دُوسروں کا رُتبہ کم ہے ــــــ

دُوسرا خیال کہ لوگوں پر ہماری تعظیم واجب ہے۔ اگر لوگ تعظیم نہ کریں تو اس کو تعجّب ہوتا ہے۔ ایسا عالم جاہل ہے کیونکہ علم سے مقصد یہ تھا کہ اپنے نفسِ شریر کی حقیقت اور اللہ کی عظمت کو معلوم کرتا اور یہ سمجھتا کہ مدار خاتمہ پر ہے اور خاتمہ کا حال کسی کو معلوم نہیں لہٰذا جو شخص اُپنے کو قابلِ عظمت سمجھے وہ اپنی حقیقت سے ناواقف ہے اور اپنے خاتمہ کے اندیشہ سے بے خوف ہے اور یہ تو بہت بڑا گناہ ہے اس لئے جس علم سے تکبّر پیدا ہو وہ علم جہل سے بھی بدتر ہے۔ حقیقی علم وہ ہوتا ہے جس سے خوفِ خدا و خشیۃ مِنَ اللہ بڑھتی ہے ــــــ

سبب ۲، زہد و تقویٰ کبھی عابد تکبّر کرتا ہے اور بعض کا تو یہ حال ہوتا ہے کہ اگر اس کو کوئی ایذا دے تو کہتا ہے دیکھتے رہو اللہ تعالیٰ اس کو کیسی سزا دے گا پھر بعد میں وہ شخص تقدیرِ الٰہی سے بیمار ہو گیا یا اس کو کوئی نقصان ہو گیا تو یہ اُپنے دعوے کے ثبوت میں کہتا ہے کہ دیکھا اللہ نے اس کو کیسی سزا دی۔ یہ سزا اہلُ اللہ کے ایذا کا نتیجہ ہے۔ حالانکہ اس نادان سے کوئی پوچھے کہ کافروں نے انبیاء کو ہزاروں تکلیفیں پہنچائیں مگر کسی نے انتقام کی فکر نہ کی اپنے کام میں لگے رہے، اگر صرف انتقام کی فکر ہوتی تو مخلوقِ خدا کو ہدایت کیسے ملتی؟ کیا کوئی ولی یا عابد نبیؑ سے مرتبہ میں زیادہ ہے؟ ــــــ

سبب ۳، نسب ہے کہ اُپنے کو عالی خاندان سمجھ کر تکبّر کرتا ہے۔ اس کا علاج اپنی اور آباؤ اجداد کی حقیقت پر غور کرے کہ ہماری اصل مَنی کا قطرہ اور مٹی ہے ــــــ

سبب ۴، مال سبب ۵ جمال کہ انسان اُپنے مالدار یا حسین ہونے پر فخر کرتا ہے یہ بھی نادانی و حماقت ہے کیونکہ اگر ڈاکہ پڑے تو مال چلا جاتا ہے اور اگر انسان بیمار ہو جائے

یچیک نکل پڑے توصُورت کا وہ رُوپ نہیں رہتا، اس پر فخر کرنا حماقت ہے —

۹ **خود پسندی** یعنی اپنے آپ کو اچھا سمجھنا، جب انسان اپنے کو نیک و اچھا سمجھنے لگ جاتا ہے تو مطمئن ہو جاتا ہے اور سعادتِ اُخروی سے محروم ہو جاتا ہے۔ یہ بھی تکبّر کی ایک شاخ ہے۔ فرق یہ ہے کہ تکبّر میں دُوسرے لوگوں سے اپنے نفس کو بڑا سمجھتا ہے اور خودپسندی میں اپنے نفس کو اپنے خیال میں بڑا سمجھتا ہے کہ دوسرے لوگوں کی ضرورت نہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمت کو اپنا حق خیال کرنا اور اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم نہ سمجھنا اور اس کے زوال سے بے خوف ہو جانا ہے اس کو عُجب و خودپسندی کہتے ہیں اور اگر اپنے کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذی مرتبہ اور باوقعت سمجھے تو یہ ناز کہلاتا ہے۔ اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ اپنی دُعاء کے قبول نہونے سے اور اپنے موذی دشمن کو سزا و عذاب نہ ملنے پر حیرت ہوتی ہے اور اگر اللہ کی نعمت پر خوش اور اس کے چھن جانے کا دل میں خوف بھی ہو تو یہ خودپسندی نہیں۔

علاج اگر عُجب غیر اختیاری نعمتوں پر ہو جیسے قوّت حُسن و جمال تو اس وقت یہ سوچے کہ ان چیزوں کے حاصل کرنے میں میرا کیا دخل ہے کہ اس پر ناز کروں۔ یہ اللہ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے بغیر استحقاق کے یہ خوبیاں مجھے عطا کردی ہیں۔ نیز یہ خوبیاں معرضِ زوال میں ہیں کہ بیماری و ضُعف سے سب جاتی رہتی ہیں تو اپنی ناپائیداری پر عجب کرنا کیا ہے — اور اگر عُجب اختیاری نعمتوں پر ہو جیسے علم و ہنر و عبادت وغیرہ پر ناز ہو تو اس وقت غور کرے کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے ذہن و طاقت و ہمّت و دماغ و ہاتھ پاؤں و بینائی نہ دیتے تو کمال کیسے حاصل کرتا یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے یہ چیزیں عطا کی ہیں اس پر عجب کیوں کروں —

۱۰ ریا، یہ ہے کہ عبادت و عملِ خیر کے ذریعہ سے لوگوں کے دلوں میں اپنی وقعت و منزلت کا خواہاں ہو اور یہ چیز عبادت کے مقصود کے خلاف ہے کیونکہ عبادت سے مقصود تو اللہ تعالیٰ کی رضاء و خوشنودی حاصل کرنا ہے اور اس جگہ لوگوں کی خوشنودی حاصل کر رہا ہے یہ شرک اصغر ہے ریاء مہلک مرض ہے —

علاج دو طریق پر ہے ۱ اس کا سبب یا اپنی تعریف کی خواہش ہے یا دُنیاوی مال کا حرص یا مذمّت کا خوف و اندیشہ ہوتا ہے اگر اس کا باعث

مذمّت کا خوف ہو تو اس وقت سوچے کہ اگر میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہوں تو لوگوں کی مذمّت سے مجھے کیا نقصان ہوگا اور اگر پسندیدہ نہیں تو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کروں ان کی مذمّت سے کیا ہوگا اور اگر باعث اپنی مدح یا حرص ہے تو اس کا علاج گزر چکا ہے

(۲) ریا پر جو اللہ و رسول کی طرف وعید آئی ہے اس انجام پر غور کرے کہ ریا، شرک ہے اور شرک کی سزا جہنّم ہے۔

ریا کے اقسام

۱۔ بدن کے ذریعے جیسے بدن کی کمزوری اور پلکوں کا جھپکانا ظاہر کرے تاکہ لوگ روزہ دار شب بیدار خیال کریں۔ یا غمگین شکل بنائے تاکہ لوگ سمجھیں کہ اس کو فکر آخرت ہے یا آواز پست کرے تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ ریاضت کر کے اسمیں اتنی کمزوری ہوگئی کہ آواز نہیں نکل سکتی۔

۲۔ ھیئت کے ذریعہ سے جیسے رفتار میں نرمی اور ضعف ظاہر کرے اور ایسی صورت بنا دے جس سے لوگ یہ سمجھیں کہ یہ حالتِ وجد میں ہے یا مکاشفہ یا فکر میں ہے ہے۔

۳۔ لباس کے ذریعہ جیسے موٹے کپڑے پہنے یا بوسیدہ کپڑے اور میلا کچیلا رہے تاکہ لوگ صوفی صاحب سمجھیں یا دین داروں کے دل میں قدر و منزلت ہو یا لباس قیمتی ہو مگر ایسے رنگ سے رنگا لے کہ دوسرے کی نگاہ میں قدر و منزلت ہو جیسے گیرو یا آسمانی رنگ سے۔

۴۔ گفتگو کے ذریعہ جیسے زبان سے وعظ کرے مگر موڑ موڑ کر مسجع عبارتیں نکال کر یا آواز کا لہجہ غمگین بنا کر نکالے اور دل میں اثر خاک بھی نہ ہو یا خلافِ شرع باتوں پر نفرت کا اظہار کرے مگر دل میں نفرت کا اثر نام کا بھی نہ ہو یا مشائخ کی ملاقات کا اظہار یا صوفیاء کی کرامت کا اظہار تاکہ لوگ سمجھیں کہ یہ اسلاف کا نمونہ ہے

۵۔ عمل کا ریا یعنی قیام در کوع و سجود زیادہ کرنا اگر دوسرے اس کو نماز پڑھتا دیکھ لیں تو بڑا خشوع ظاہر کرنا اور سکون، وقار سے پڑھنا۔

۶۔ اپنے مریدوں و شاگردوں کی کثرت بیان کرنا اور اس بات کا خواہاں ہونا کہ اس کی شہرت سے سلاطین و اُمراء اور علماء و صلحاء اس کی زیارت کے لئے آئیں گے اور

شہرت ہو گی ۔

تحقیق لطائف

سلسلۂ قادریہ میں لطائف چھ ہیں :۔

نام	مقامات
۱ــ قلب	بائیں پستان کے نیچے ہے ۔
۲ــ رُوح	دائیں پستان کے نیچے ہے ۔
۳ــ سِرّ	وسط سینہ کے اندر ہے ۔
۴ــ خفی	پیشانی میں ہے ۔
۵ــ اخفی	اُمّ الدماغ یعنی وسط دماغ میں ہے ۔
۶ــ نفسی	ناف کے مقام میں ہے ۔

سلسلۂ نقشبندیہ میں لطائف سات ہیں :

۱ ــ قلب	بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلہ پر مائل بہ پہلو۔
۲ ــ رُوح	دائیں پستان کے نیچے دو انگلی کے فاصلہ پر پہلو کیطرف جُھکا ہُوا۔
۳ ــ سِرّ	بائیں پستان کے برابر سینہ کی طرف مائل دو انگلی کے فاصلہ پر۔
۴ ــ خفی	دائیں پستان کے برابر سینہ کی طرف جُھکا ہُوا دو انگلی کے فاصلہ پر۔
۵ ــ اخفی	وسطِ سینہ میں فم معدہ کے اُوپر ہے ۔
۶ ــ نفس	پیشانی کے وسط میں ہے ۔
۷ ــ سُلطان الاذکار و قالبیہ	اُمّ الدماغ سر کے وسط میں ہے ۔

بعض نے لطائفِ عشرہ کہا، یہ اجمال و تفصیل کا فرق ہے کیونکہ لطیفہ قالبیہ مرکّب ہے چار لطائف یعنی آگ ہُوا پانی، مٹی سے۔ اِس لئے جنہوں نے تفصیل کی تو دس لطائف

ذکر کر دیئے، اور جنہوں نے اجمالی ذکر کیا تو لطائف ستہ ذکر کئے۔

(وجہ اختلاف در مقام لطائف) جس کو جہاں کسی لطیفہ کا نور نظر آیا اُس نے وہیں اسکا مقام سمجھا۔

لطائفِ ستہ کا رنگ

نام	رنگ	
۱ — قلب	سُرخ	بعض نے کہا زرد سرسوں کے پھول کی طرح
۲ — رُوح	سفید	بعض نے کہا سُرخ سُنہری جیسے سونے کا رنگ
۳ — سرّ	سبز	بعض نے کہا سفید ہے
۴ — خفی	نیلا	بعض نے کہا سیاہ ہے
۵ — اخفیٰ	سیاہ	بعض نے کہا سبز ہے
۶ — نفس	زرد	بعض نے کہا آسمانی رنگ کی طرح ہے۔

وجہ اختلاف در رنگ لطائف

بعض سالکین کو یہ انوار و رنگ بالتفصیل نظر آتے ہیں۔ اور بعض کو ایک ہی رنگ نظر آتا ہے اور بعض کے لطائف کا تصفیہ ہوتا ہے اور انوار نظر نہیں آتے، تو جن کو انوار نظر آتے ہیں ان کو جیسا نور نظر آیا اسی طرح انہوں نے اس کا رنگ ذکر کر دیا ہے۔

حالات و افعال لطائف

	نام	افعال
۱	لطیفۂ قلب	اس کا فعل ذکر ہے یعنی یادِ الٰہی ہے۔
۲	لطیفۂ رُوح	اس کا فعل حُضور ہے اور حُضور سے مُراد کانّکَ تَراہ علے سبیل التصور ہے۔
۳	لطیفۂ سرّ	اسکا فعل مکاشفہ ہے اور مکاشفہ محبوب کا کامل انکشاف ہے عالمِ مثال میں
۴		کیونکہ عالمِ ادراک میں ممتنع ہے کیونکہ ارشادِ خداوندی ہے لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ
۵	لطیفۂ خفی	اس کا فعل شہود ہے جس کا نتیجہ فریفتگی ہے یعنی مشاہدہ فناء الفناء ہے۔
	لطیفۂ اخفیٰ	اس کا فعل معائنہ فناء الفناء ہے جس کو اللہ تعالیٰ نصیب فرمائے۔

نمبر شمار	نام	فعل
۷	لطیفۂ نفس	اِس کا فعل غفلت ہے

فائدہ ، بجاہ، بحرمت ، بوسیلہ ، بطفیل بحق الفاظ مختلف ہیں مگر مفہوم ایک ہے اگرچہ یہ الفاظ صحابہؓ و تابعین میں مستعمل نہیں لیکن پچھلے سلفِ صالحین و اکثر امّت خاص و عام میں مستعمل ہیں جیساکہ تمام سلاسل کے شجرات میں یہ الفاظ ہیں تو ان سب کو غلط نہیں کہہ سکتے ہیں ورنہ سب بزرگوں کو گناہ گار اور مرتکبِ شرک کہنا ہوگا اور یہ بڑا گناہ ہے۔ ایسی جسارت کرنے سے انسان احتراز کرے کیونکہ قیامت کے دن کا حساب سخت ہے اس لئے الفاظ کی جائز تاویل کرنی ہوگی اور وہ توجیہہ یہ ہے کہ جاہ کا معنیٰ قدر و شوکت اور حرمت کا معنیٰ تعظیم و برکت اور وسیلہ و طفیل کا معنیٰ ذریعہ ہے ، اور حق کا معنیٰ برکت ثابتہ تو مطلب ہوگا کہ یا اللہ میرے اعتقاد میں یہ تیرے مقبول ہیں اور مجھے مقبولین سے تیرے باعث (کہ یہ تیری عبادت و ذکر کرتے ہیں) ان سے محبّت و پیار ہے اسی سبب سے میرا فلاں مطلب و مقصد پورا کردے ، یہ نہ کفر ہے نہ شرک ہے بلکہ یہ وسیلہ ہے ہمارے اکابر وسیلہ کو جائز کہتے ہیں۔ جنہوں نے وسیلہ کو شرک کہا انہوں نے حد سے تجاوز کیا ہے۔ حضرت مولانا حسین علی کا بحرمت خواجہ دوست محمد قندھاریؒ والا دم مشہور ہے اور حضرت مولانا غلام اللہ خان نے تفسیر "جواھر القرآن" صـ ۶۳۷ میں تصریح کی ہے کہ الٰہی بحرمت فلاں دُعا مانگنے میں کوئی کلام نہیں اس لئے شجرات میں بحرمت کا لفظ استعمال کرنا جائز ہے، اس میں کسی کو کلام نہیں ——

لہٰذا یاالٰہی بجاہ فلاں یا بحرمۃ فلاں یاالٰہی بوسیلہ فلاں یاالٰہی بطفیل فلاں کے الفاظ میں صحیح و جائز تاویل کریں گے تاکہ سب بزرگوں کی تغلیط و تخطیہ نہ ہو اور وہ تاویل یہی ہوگی کہ ، یا اللہ ! یہ تیرے مقبول بندے تیری عبادت و ذکر کے سبب تیرے ہاں قدر و شوکت والے ہیں اور تعظیم والے ہیں اور برکت والے ہیں اس لئے اس ذریعہ و سبب سے میرا فلاں مقصد پورا فرما۔ تو گویا وسیلہ اس جگہ بھی عملِ صالح ہوا ، وہ نیک لوگوں کے ساتھ محبّت و پیار کرنا اس وجہ سے کہ وہ مقبولینِ بارگاہ الٰہی ہیں، اسی حُبُّ الصالحین کو قبولیتِ دعا کے لئے وسیلہ کیا گیا ہے ہمارے اسلاف کے نزدیک توسل بالذوات والاعمال الصالحہ دونوں جائز ہیں اور ذوات سے

توسّل بھی ان کے اعمالِ صالحہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔ فافہم۔

شجرہ شریف پڑھنے کا طریقہ

روزانہ طلوعِ آفتاب اور غروب سے کچھ پہلے اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم پڑھیں، پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص معہ بسم اللہ پڑھ کر اس کا ثواب اسی سلسلہ کے پیرانِ کبار کی ارواحِ طیّبات کو ایصالِ ثواب کریں اس کے بعد شجرۂ طیّبہ پڑھیں

فضائلِ ذکرِ الٰہی

اس پر آیاتِ قرآنیہ واحادیثِ نبویہ پیش کی جاتی ہیں جس سے ذکر کرنے کی فضیلت واہمیت معلوم ہوتی ہے۔

آیاتِ قرآنیہ

١ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (پ۲ ع۴ آیت ۱۵۲) بقرہ	پس تم میرا ذکر کرو میں تمہیں یاد رکھونگا اور تم میرا شکر کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو
٢ وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ (پ۳ ع۱۲ آیت ۴۱) آل عمران	اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کریں اور صبح وشام تسبیح کیجئے۔
٣ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ (پ۴ ع۱۱ آیت ۱۹۱) آل عمران	عقل مند وہ لوگ ہیں جو اللہ کو یاد کرتے ہیں بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے۔
٤ وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ۔ (پ۹ آیت ۲۰۵) اعراف	اور اپنے رب کو دل میں یاد کرو اور ذرا دھیمی آواز سے بھی اس حالت میں کہ عاجزی بھی اور اللہ کا خوف بھی ہو صبح کو اور شام کو یاد کرو اور غافلین سے نہ ہوں۔
٥ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ	ایمان والے وہی لوگ ہیں کہ جب ان کے

وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ
زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ
(پ ۹ آیت ۲) انفال

سامنے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کے ایمان کو بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

۶ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ۝ الَّذِينَ
آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ
(پ ۱۳ آیت ۲۷ سورۃ رعد)

جو اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اس کو اللہ ہدایت دیتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے انکے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

۷ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ۔
(پ ۱۳ آیت ۲۸) رعد

خبردار! اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

۸ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (پ ۲۱ آیت ۴۵ عنکبوت)

اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

۹ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ
اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا۔
(پ ۲۲ آیت ۳۵) احزاب

اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں ان کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

۱۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا
وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا (پ ۲۲ آیت ۴۱-۴۲) احزاب

اے ایمان والو تم اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

۱۱ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ
ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (پ ۲۸ آیت ۹) منافقون

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے غافل نہ کریں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہ خسارہ میں پڑنے والے ہیں۔

۱۲ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا
بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ۔
(پ ۱۸ آیت ۳۸) نور

یعنی ایمان والے ایسے لوگ ہیں کہ ان کو اللہ کے ذکر کرنے سے خرید و فروخت غفلت میں نہیں ڈالتی۔

۱۳ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ
فَصَلَّىٰ (پ ۳۰ آیت ۱۴، ۱۵) اعلیٰ

بے شک کامیاب ہو گیا وہ شخص جو بُرے اخلاق سے پاک ہوا اور اپنے رب کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

۱۴ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا (پ ۲۹ آیت نمبر ۸) مزمل	اپنے رَبّ کا نام لیتے رہیں اور اپنے رَبّ کی طرف متوجّہ ہوں ۔
۱۵ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا (پ ۲۹ ، آیت ۲۵) دھر	اور اپنے رَبّ کا نام صبح وشام لیجئے !

اَحَادِیثِ نبویّہ

۱ عن ابی موسیٰؓ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ، مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ ۔ مشکوٰۃ صـ ۱۹۶ (رواہ البخاری)	ابو موسیٰؓ سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا جو شخص اللہ کا ذکر کرتا ہے اور جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا ان کی مثال زندہ اور مُردہ کیطرح ہے ذکر کرنے والا زندہ ہے اور ذکر نہ کرنیوالا مُردہ ہے ۔
۲ عن معاذؓ بن جبل قال قال رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ما عمل العبد عملاً انجی لہٗ من عذاب اللہ من ذکر اللہ ۔ (مشکوٰۃ صـ ۱۹۹)	حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ عذاب قبر سے نجات دلانے والا کوئی عمل ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے ۔
۳ عن ابی سعید الخدریؓ ان رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قال اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا مجنونٌ ۔ (رواہ احمد)	ابو سعید الخدریؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ اللہ کا ذکر اتنی کثرت سے کرو کہ لوگ مجنون کہیں ۔
۴ عن ابی ھریرۃ قال سمعت رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یقول الدنیا ملعونۃٌ و ملعونٌ ما فیھا الا ذکر اللہ وما والاہٗ وعالما ومتعلما (رواہ الترمذی) ج ۲ صـ ۵۸	ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضورؐ سے سُنا آپؐ نے فرمایا جو کچھ دُنیا میں ہے سب ملعون ہے یعنی اللہ کی رحمت سے دُور مگر اللہ کا ذکر اور وہ چیز جو اس کے قریب ہو یعنی اس میں معاون ہو اور عالم اور طالب علم
۵ عن عبد اللہ بن عمر عن النبی (صلی اللہ علیہ وسلم) انّہ کان یقول لکل شیءٍ صقالۃٌ وصقالۃُ القلوب ذکر اللہ ۔	ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ ہر چیز کے لئے صفائی ہوتی ہے اور دلوں کی صفائی ذکرِ الٰہی کے ساتھ ہوتی ہے ۔

۶ عن ابنِ عبّاسؓ قال قال رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) الشّیطان جاثم علیٰ قلب ابن اٰدم فاذا ذکراللہ تعالیٰ خنس واذا غفل وسوس (رواہ البخاری) مشکوٰۃ ص ۱۹۹

ابنِ عبّاسؓ سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کے دل پر جما ہوا ہے جب آدمی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو وہ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور جب غافل ہوتا ہے تو وسوسہ ڈالتا ہے۔

۷ عن عبد اللہ بن بسرؓ ان رجلا قال یارسُول اللہ انّ شرائع الاسلام قدکثرت علیّ فاخبرنی بشیءٍ اتشبّثُ بہ قال لا یزال لسانک رطبا من ذکراللہ ــ مشکوٰۃ ص ۱۹۸ (رواہ ابن ماجہ)

عبدُاللہ بن بسرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضورؐ سے کہا کہ اسلام کے احکام تو بہت ہیں مجھے تو ایسی چیز کی خبر دیں جس کے ساتھ چمٹ جاؤں تو آپؐ نے فرمایا تیری زبان ہمیشہ ذکرِ الٰہی کے ساتھ تر رہے۔

۸ عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لم یذکراللہ فیہ کانت علیہ من اللہ تِرَۃٌ ومن اضطجع مضجعًا لا یذکراللہَ فیہ کانت علیہ من اللہ ترۃٌ (رواہ ابوداؤد) (مشکوٰۃ ص ۱۹۸)

ابوہریرۃؓ سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا جو شخص ایک مجلس میں بیٹھے اور اسمیں اللہ کو یاد نہ کرے تو اس پر یہ بیٹھنا اللہ کی طرف سے افسوس ونقصان ہوگا اور جو شخص اپنے سونے کی جگہ میں اس طرح لیٹے کہ اللہ کو یاد نہ کرے تو اس پر بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان ہوگا۔

۹ عن معاذ سئل رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایّ الاعمال افضل فقال اَنْ تُفارِقَ الدنیا ولسانک رطب بذکراللہ۔ (رواہ البیھقی)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ سے کسی نے پوچھا کہ اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے آپؐ نے فرمایا کہ تجھے موت آئے اور تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔

۱۰ عن ابی ھریرۃؓ قال قال رسُولُ اللہ (صلی اللہ علیہ وسلّم) سبق المُفَرِّدُون قالوا وما المفردون یارسُول اللہ قال الذاکرون اللہ کثیرا والذاکرات مشکوٰۃ ص ۱۹۶

ابوہریرۃؓ سے روایت ہے حضورؐ نے فرمایا مفردون یعنی آگے جانے والے سبقت لے گئے تو صحابہؓ نے کہا مفردون کون ہیں؟ فرمایا وہ مرد وعورتیں جو اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں۔

۱۱ قال رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) لا تقوم الساعۃ حتیٰ لا یقال فی الارض اَللہ اَللہ (رواہ مسلم)

حضورؐ نے فرمایا، قیامت نہیں آئے گی جب تک زمین ایسی ہو جائے کہ اس میں اللہ اللہ نہ کہا جائے۔

۱۲ عن ابی ھریرۃؓ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، یقول اللہ یا ابن آدم انک اذا ذکرتنی شکرتنی و اذا نسیتنی کفرتنی۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، حضورؐ نے فرمایا، اللہ فرماتا ہے اے اولادِ آدمؑ! جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو میری نعمت کا شکر کرتا ہے اور جب تو مجھے بھلا دیتا ہے تو میری نعمت کی ناشکری کرتا ہے۔"

۱۳ عن ابنِ عباسؓ قال قال رجلٌ یا رسول اللہ من اولیاء اللہ قال الذین اذا رُؤوا ذکر اللہ ۔

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص نے حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سوال کیا کہ اولیاء اللہ کون ہیں، حضورؐ نے فرمایا کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ یاد آجائے۔

۱۴ عن جابرؓ قال قال رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) افضل الذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وافضل الدُّعاء اَلْحَمْدُ لِلّٰہ (مشکوٰۃ ص ۲۰۱)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا سب سے بہتر ذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور سب سے بہتر دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہے۔

۱۵ عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) انّ اللہ یقول انا مع عبدی اذا ذکرنی وتحرکت بی شفتاہ (رواہ البخاری) مشکوٰۃ ص ۱۹۹

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جس وقت مجھ کو یاد کرتا ہے اور ذکر کے ساتھ اپنے دونوں ہونٹ ہلاتا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق شاملِ حال ہوتی ہے اس کے لئے جو زبان و دل سے یاد کرتا ہے)

باب دوم

سلاسل اربعہ کے اسباق میں سے

اسباق سلسلہ عالیہ قادریہ

سلسلہ قادریہ کے اسباق خواص وعوام واخص الخواص کے لئے مختلف ہیں، پھر قادریہ کے بزرگوں سے اسباق کی ترکیبات وترتیبات بھی مختلف طریقوں سے منقول ہیں کسی کیلئے حسب استعداد مراقبات واذکار ہیں اور کسی کے لئے زبانی وظائف ہیں اور کسی کے لئے شغل وتصوّرات ہیں اور کسی کے لئے محض ذکرِ قلبی رُوحی سرّی وغیرہ ہیں اس لئے سلسلۂ قادریہ کے اذکارواشغال ومراقبات بالترتیب ذکر کئے جاتے ہیں۔ متوسط استعداد والوں کے لئے بارہ تیرہ اسباق ہیں، اخص الخواص کے لئے دیگر اسباق ومراقبات کی بھی تعلیم دیجاتی ہے کبھی اذکار کے بعد مراقبات کی تعلیم دی جاتی ہے اور کبھی اذکار کے ساتھ مراقبات کو بتایا جاتا ہے۔ یہ تعلیم استعداد کے موافق دیجاتی ہے، اس لئے مُرشد کی تعلیم کے مطابق ان اذکار کو پڑھیئے۔

اذکار سلسلہ قادریہ

سلسلہ قادریہ میں طریقۂ ذکر پہلے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر شیخ عبدُالقادر جیلانیؒ ومشائخ قادریہ کے ایصالِ ثواب کرے اور یوں کہدے تو زیادہ بہتر ہے کہ یا اللہ اس کا ثواب حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رُوح مُبارک اور تمام انبیاء کرامؑ کی ارواح مُبارک اور تمام صحابہؓ واہلبیتؓ کی ارواحِ مُبارکہ اور تمام اولیاء کرامؒ کی ارواحِ طیبہ اور شیخ عبدُالقادر جیلانیؒ وسلسلۂ قادریہ کے بزرگانِ کی ارواح کو اس کا ثواب پہنچا، پھر کہے اَفضلُ الذکرِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم۔ تین بار کے بعد صرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا رہے اس کی دس تسبیح پڑھے۔ پھر دس تسبیح اِلَّا اللّٰہ کی،

پھر دس تسبیح اَللّٰه کی پہلے تین مرتبہ جَلَّ جَلَالُہٗ کہے پھر دس تسبیح ھُو کی، پہلے تین مرتبہ جَلَّ شانُہٗ کہے پھر تین یا پانچ یا سات منٹ مراقبہ کرے، آنکھیں بند کرے اور زبان سے آہستہ دل پر اللہ اللہ کہے پھر دُعاء کرے، اگر اتنی فرصت نہ ہو تو درمیانی درجہ تین تین تسبیح کہے اور ادنیٰ درجہ ایک ایک تسبیح کہے۔

سبق ۱ ذکرِ قلبی یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا ہے اور مقامِ قلب پر اس کی ضرب لگانی ہے دِل پستان کے نیچے بفاصلہ دو انگشت ہے۔

(مقدار) اعلیٰ درجہ چوبیس ہزار کی مقدار ہے، درمیانی درجہ بارہ ہزار، ادنیٰ درجہ چھ ہزار کی مقدار ذکر کرے یا کم از کم ایک ہزار بار ذکر کرے۔ پھر اسمِ ذات کے اس ذکر کی چار صُورتیں ہیں حسبِ تعلیم کوئی صُورت اختیار کرے۔

صُورت ۱ یک ضربی کہ لفظ اللّٰه کی ضرب دل پر پُوری قوّت و سختی سے لگائے پھر ٹھہر جائے یہاں تک کہ سانس اپنی جگہ لوٹ آئے پھر اس طرح بار بار ضرب لگائے اس طرح اس کی مشق کرے۔

صورت ۲ دو ضربی یعنی اسمِ ذات کی پہلی ضرب دائیں زانو پر اور دوسری ضرب دل پر لگائے۔

صورت ۳ سہ ضربی یعنی پہلی ضرب دائیں زانو پر دُوسری ضرب بائیں زانو پر تیسری ضرب دل پر لگائے۔

صورت ۴ چہار ضربی یعنی پہلی ضرب دائیں گھٹنے پر، دوسری ضرب بائیں گھٹنے پر تیسری ضرب سامنے اور چوتھی ضرب دل پر لگائے۔

سبق ۲ ذکرِ رُوحی یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا اور اس کی ضرب لطیفہ رُوحی پر لگانا۔ رُوح دائیں پستان کے نیچے بفاصلہ دو انگشت ہے مقدار ذکر کی سابقہ ہے۔

سبق ۳ ذکرِ سِرّی یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا ہے اور لطیفۂ سِرّی پر اس کی ضرب لگانی ہے یعنی وسطِ سینہ سے ذرا نیچے ضرب لگانی ہے

سبق ۴ ذکرِ نفسی یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا ہے اور لطیفہ نفسی پر اس کی ضرب لگانا ہے یعنی ناف کے نیچے پر ضرب لگانی ہے۔

سبق ۵ ذکرِ خفی یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا اور اس کی ضرب لطیفہ خفی پر لگانا ہے یعنی وسط پیشانی پر ضرب لگانی ہے۔

سبق ۶ ذکرِ اخفیٰ یعنی زبان سے اللہ اللہ کہنا اور لطیفہ اخفیٰ پر اس کی ضرب لگانا ہے یعنی تالو پر ضرب لگانی ہے۔ یعنی اُمّ الدماغ اور وسط دماغ پر ضرب لگانی ہے۔

سبق ۷ پاسِ انفاس یعنی ہر سانس پر اللہ کا ذکر ہو۔ انسان ہوشیار رہے کوئی سانس ذکر سے خالی نہ ہو مگر پاس انفاس میں زبان و ہونٹ کو حرکت نہ دیں صرف سانس سے ذکر ہوگا۔ پھر اس کے مختلف طریقے ہیں۔

اوّلؔ، نفی و اثبات کا ذکر، کہ جب سانس باہر نکلے تو **لَآ اِلٰہَ** کہے اور جب سانس اندر جائے **اِلَّا اللّٰہ** کہے۔

دومؔ، اسمِ ذات کا ذکر کہ جب سانس اندر داخل ہو تو اللہ کہے اور جب سانس باہر نکلے تو ھُوْ کہے۔

سومؔ، اگر سانس ناک سے لیں تو مُنہ بالکل بند کر کے ناک سے سانس کھینچیں یعنی اندر داخل کریں اور لفظ اللہ کہیں اور پھر ناک ہی سے نکلنے والے سانس سے ھُوْ کو نکالیں۔

چہارمؔ لفظ اللہ کو قلبی و رُوحی و سِرّی تینوں لطائف کے خیال سے لطیفہ اخفیٰ تک اُٹھا کر لے جانا اور پھر ناک کے راستے سے ھُوْ کو نکالنا۔

سبق ۸ ذکرِ آرّہ اس کے بھی مختلف طریقے ہیں:۔

اوّلؔ زبان سے دائیں کندھے سے لفظ اللہ کھینچیں اور رُوحی لطیفہ پر یا سِرّی لطیفہ پر سے کہتے ہوئے لطیفہ قلبی پر ھُوْ کو ختم کریں۔

دومؔ دائیں کندھے سے یَا کو لطیفہ رُوحی تک لانا اور پھر لطیفہ رُوحی سے لطیفہ سِرّی تک اللہ کہنا پھر لطیفہ سِرّی سے لطیفہ قلبی تک یَا ہُو کہنا یعنی یَا اَللّٰہ یَا ھُوْ کہے گا۔

سبق ۹ ذکرِ صفاتِ سبعہ یعنی سمیعؔ، بصیرؔ، کلیمؔ، حیّؔ، قدیرؔ، مریدؔ، علیمؔ ان صفات کو مذکورہ تمام لطائف پر اس طرح زبان سے

پڑھنا کہ سمیع تو ہے میں نہیں۔ بصیر تو ہے میں نہیں، کلیم تو ہے میں نہیں، حیّ تو ہے میں نہیں۔ قدیم تو ہے میں نہیں۔ مرید تو ہے میں نہیں۔ علیم تو ہے میں نہیں۔

سبق ۱۰ سلطان الاذکار یعنی لطیفہ نفسی سے لفظ اللّٰہ کو خیال سے اٹھا کر اوپر عرش معلّٰی تک لے جائے اور خیال کرے کہ وہاں تمام فرشتے اللّٰہ تعالیٰ کی تسبیح میں مشغول ہیں اور چار بڑے فرشتے جبرئیلؑ و میکائیلؑ و عزرائیلؑ و اسرافیلؑ زور زور سے تسبیح پڑھ رہے ہیں۔ پھر عرش معلّٰی سے **ھُو** کو خیال کرتے ہوئے نیچے لانا اور ساتوں زمین کے نیچے تک یعنی تحت الثریٰ تک لے جانا ــــ

سبق ۱۱ ذکر نفی و اثبات بحبس نفس یعنی حبس دم کر کے سانس کو ناف کے نیچے روک کر خیال سے کہتا رہے اور لطائف ستہ سے اس کو گزارے، طریقہ اس کا یہ ہے لطیفۂ نفسی سے **لَا** کو لطیفۂ سرّی تک لے جائے، پھر سرّی سے اِلٰہَ کو اخفیٰ تک لے جائے (وہ اس طرح کہ الف کو سرّی سے ل کو خفی سے ہ کو اخفیٰ سے) پھر روحی سے قلبی تک اِلَّا اللّٰہ کو پڑھنا ہے (وہ اس طرح کہ الف کو روحی سے لَّا کو سرّی سے اللّٰہ کو قلبی سے) اور جب سانس گھٹنے لگے تو محمدؐ رسول اللّٰہ خیال سے کہے۔

سبق ۱۲ مراقبہ نورانی مراقبہ نورانی یعنی لطائف ستہ پر بیک وقت اللّٰہ کی ضرب لگائے اور ساتھ ہی ان پر اسمِ ذات اللّٰہ کو چمکتا ہوا اور روشن خیال کرے اس طرح ان لطائف کو روشن کرنا ہے ــــ

سبق ۱۳ بعض مشائخ قادریہ نفی و اثبات کا اس طرح ذکر کراتے ہیں اور ابتدا اسباق کی اسی سے ذکر کرتے ہیں۔ یہ دوازدہ تسبیحات یعنی بارہ تسبیحات ہیں زبان سے کہے مگر آہستہ آہستہ اس قدر کہ ساتھ والا سُنے اور دُور آواز نہ جائے اور اس کے ساتھ رونے کی آواز ہو۔ پہلے تین تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کی وہ اس طرح کہ لَآ اِلٰہَ کو لطیفۂ روحی سے سرّی تک اور اِلَّا اللّٰہ کو قلب پر زبان سے معمولی ضرب لگانا اور کبھی اس طرح تعلیم دیتے ہیں کہ لَا کو لطیفۂ نفسی سے کھینچ کر اخفیٰ تک لیجانا اور اِلٰہَ کو دائیں کندھے تک لا کر غیراللّٰہ کی نفی کا تصور کرنا اور اِلَّا اللّٰہ کی قلب پر زبان سے ضرب لگانا اور اثباتِ ذات کا تصور کرنا اور کبھی اس طرح کہ لَآ اِلٰہَ کو پوری طاقت سے بدن کے اندر سے کھینچ کر اِلَّا اللّٰہ کی دل پر ضرب لگانا

اور کبھی اس طرح کہ لَا کو ناف کے نیچے سے کھینچ کر باہر لائے اور دائیں کندھے تک پہنچائے اور اللہ کو اُمّ الدماغ سے نکالے اور اِلَّا اللہ کی دل پر بہت زور سے ضرب لگائے اور تین تسبیح اِلَّا اللہ یعنی اِلَّا اللہ اِلَّا اللہ کی زبان سے دل پر ضرب لگانا پھر تین تسبیح اللہ اللہ کی یعنی زبان سے اللہ اللہ کی دل پر ضرب لگانا پھر تین تسبیح ھُو ھُو کی یعنی زبان سے ھُو ھُو کی دل پر ضرب لگانا۔

اشغالِ قادریہ

سبق شغل ۱ شغل برزخ اکبر ہے اس کے مختلف طریقے ہیں۔ ان میں سے آسان طریقہ یہ ہے کہ داہنی آنکھ کھلی رکھیں اور بائیں آنکھ بند رکھیں اور ناک کے داہنے نتھنے پر اللہ کے نُور کا تصوّر کریں تاکہ فنا حقیقی حاصل ہو لیکن اس عمل میں شرط یہ ہے کہ پلک نہ جھپکے۔

سبق شغل ۲ شغل اسمِ ذات ہے وہ اس طرح کہ کاغذ پر قلب صنوبری کی سُرخ یا نیلی تصویر کھینچ کر اس میں لفظ اللہ سونے یا چاندی کے پانی سے لکھ کر اس پر نظر رکھے یہاں تک کہ یہ نام اس کے دل پر نقش ہو جائے اس کی شکل یہ ہے (اللہ)

سبق شغل ۳ شغل دَورہ ہے اس کا طریقہ یہ ہے دو زانو با وضو قبلہ رُو ہو کر بیٹھے آنکھیں بند کر کے زبان کو تالُو سے لگا کر دل کی زبان سے کہے

اَللّٰہُ سَمِیْعٌ، اَللّٰہُ بَصِیْرٌ، اَللّٰہُ عَلِیْمٌ مگر یہ عروج و نزول کے دَورہ کی صُورت میں ہے یعنی اَللّٰہُ سَمِیْعٌ کہے اور اس کو خیال و تصوّر میں ایک نُورانی خط کے تھا ناف سے نکال کر وسطِ سینہ تک لے جائے یعنی لطیفہ سِرّی تک، پھر اَللّٰہُ بَصِیْرٌ کہے اور اس کو خیال و تصوّر میں سینہ سے نکال کر دماغ تک لے جائے یعنی لطیفۂ اخفی تک پھر اَللّٰہُ عَلِیْمٌ کہے اور اس کو خیال و تصوّر میں دماغ سے نکال کر عرش تک لے جائے۔

یہ دَورہ عروج کا ہُوا پھر دُوسرا دَورہ نزول کا ہوگا کہ ان منزلوں سے نیچے اُترتا ہُوا اَللّٰہُ عَلِیْمٌ اَللّٰہُ بَصِیْرٌ اَللّٰہُ سَمِیْعٌ کہے یعنی اَللّٰہُ عَلِیْمٌ کہے اور اس کو عرش سے

دماغ تک لائے، پھر اَللّٰہُ بَصِیْرٌ کہے اور دماغ سے وسط سینہ تک لائے پھر اَللّٰہُ سَمِیْعٌ کہے اور وسط سینہ سے ناف تک لائے۔ اسی طرح اس کی مشق کرے۔

مراقبات قدریہ

سبق ۱۷ مراقبہ ۱ حضور مع اللہ

حضور مع اللہ کی کیفیت پیدا کرنے کیلئے یہ مراقبہ ہے ــــــ

اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معی، زبان سے کہے یا دل سے کہے وہ اس طرح کہ اللہُ حَاضِرِیْ کی ضرب دائیں کندھے پر اَللّٰہُ نَاظِرِی کی ضرب بائیں کندھے پر، اَللّٰہُ مَعِیْ کی ضرب سینہ پر تین بار کہے اور ان کے معنیٰ کا تصوّر کرے اور اس کا اسقدر استحضار کرے کہ ہر وقت یہ تصوّر ہو کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت حاظر و ناظر اور میرے ساتھ ہے اور مجھے دیکھ رہا ہے تو ان الفاظ کا دل پر ایسا اثر ہوگا کہ انسان فرمانِ الٰہی کی تعمیل پر کمر بستہ ہو جائے گا اور گناہوں سے بچے گا اور حالات میں تبدیلی پیدا ہو جائے گی ــــــ

سبق ۱۸ مراقبہ ۲

اللہ تعالیٰ کی محبّت پیدا کرنے کے لئے یہ مراقبات ہیں۔

ان آیات کا مراقبہ کرے آیت ۱ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ اس آیت کو پڑھے اور اس کے معنیٰ کا تصوّر کرے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو، اور وہ ہمارے ظاہر و باطن کو دیکھ رہا ہے۔

آیت ۲ اس آیت کا مراقبہ کرے۔ اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کہ جدھر تم متوجّہ ہو تو وہاں اللہ کی ذات ہے۔

آیت ۳ اس آیت کا مراقبہ کرے۔ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی یعنی انسان نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھتا ہے۔ اس کی نیکی و بدی خیر و شر کو دیکھ رہا ہے۔

آیت ۴ اس آیت کا مراقبہ کرے نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یعنی ہم قریب تر ہیں انسان کی رگِ گردن سے۔

آیت ۵ یا اس آیت کا مراقبہ کرے۔ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ یعنی اللہ ہر چیز کو

گھیرے ہُوئے ہے۔

آیت ۶

یا اِس آیت کا مراقبہ کرے، اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ یعنی اللہ میرا ربّ میرے ساتھ ہے وہ مجھ کو ہدایت کرے گا ——

آیت ۷ یا اِس آیت کا مراقبہ کرے هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ یعنی اللہ تعالیٰ اوّل ہے اس سے پہلے کوئی چیز نہیں اور وہ آخر ہے جو بعد فنائے عالم باقی رہے گا اور وہ ظاہر ہے باعتبار اپنے افعال وصفات کے اور باطن ہے باعتبار اپنی ذات کے کہ اس کی حقیقت کو کوئی نہیں سمجھ سکتا ——

آیت ۸ یا اس آیت کا مراقبہ کرے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یعنی اللہ کا نور تمام جہانوں کو محیط ہے اور ہر زمان و مکان کو محیط ہے ——

سبق ۱۹ یا اس آیت ۹ کا مراقبہ کرے یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّوْنَهٗ یعنی اللہ ان کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ کو دوست رکھتے ہیں ——

انقطاع عن الخلق اور توجہ الی الحق کہ غیر اللہ سے تعلّق منقطع وختم ہو جائے ایک اللہ کیطرف متوجہ ہو جائے اس کے لئے مراقبہ ہے ——

مراقبہ ۳ مراقبۂ فنا ہے کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ کی آیت کا مراقبہ ہے (کہ جو زمین پر ہے وہ نیست و نابُود ہونے والی ہے اور باقی رہے گی تیرے رَبّ کی ذات —— جو بڑائی اور بزرگی والا ہے) طریقہ مراقبہ یہ ہے کہ تصوّر کرے کہ میں اور ساری کائنات فنا ہونے والی ہے اور جس کے لئے ہمیشہ بقا ہے وہ ایک اللہ کی ذات ہے یہ مراقبہ فنا، کہلاتا ہے ——

سبق ۲۰ اپنی ہستی کو مِٹانے کے لئے یہ مراقبہ ہے اس کو مراقبہ موت کہتے ہیں۔

مراقبہ ۴ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ یعنی جس مُوت سے تم بھاگتے ہو وہ تم کو ملنے والی ہے۔ یا اس آیت کا مراقبہ کرے اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ یعنی جہاں کہیں تم ہوگے مُوت تم کو پالیوے گی اگرچہ تم اُونچے مضبوط بُرجوں میں ہو۔ طریقہ مراقبہ یہ ہے کہ تصوّر کرے کہ مجھ پر

موت آئے گی پھر مجھے غسل دیں گے، کفن دیں گے اور قبر میں رکھیں گے، اس طرح مراقبہ میں ان امور کا خیال کرے جس سے یہ خیال پختہ ہوگا کہ ہم مٹنے والے ہیں اور ہم نہ رہیں گے تو اس سے ہستی مٹے گی، عاجزی وانکساری پیدا ہوگی، کبر وغرور ختم ہوگا۔

سبق ۲۱ مراقبہ ۵ مراقبۂ توحید افعالی کہ اللہ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ ہے یعنی تمام افعال وحرکات وسکنات جو جہان کے ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں، ان سب کو اللہ تعالیٰ سے سمجھے نہ کہ غیر سے۔ **فائدہ**: عنوان کے اعتبار سے پانچ مراقبات ہیں۔ اس لئے پانچ یا چودہ کے عدد کے ذکر میں کوئی حرج نہیں۔

برائے حل مشکلات ختم خواجگان قادریہ کا طریقہ

کسی بڑی بات کے حاصل ہوجانے کے لئے پہلے دو نفلیں پڑھے اس کے بعد ایک سو گیارہ بار سورۃ الم نشرح، اس کے بعد کلمہ تمجید ایک سو گیارہ بار اور سورہ یٰسین شریف ایک بار پڑھے، اور اگر بڑا ختم کرنا ہے تو سورہ الم نشرح ایک ہزار گیارہ مرتبہ پڑھے اور چھوٹے ختم کی صورت میں ایک سو اکتالیس بار، لیکن ہر صورت میں اس کے بعد ایک سو گیارہ بار درود شریف پڑھے اور خدا سے اپنی مراد مانگے۔

شجرہ مبارکہ سلسلۂ قادریہ
کی تفصیل حسب ذیل ہے

۱ — الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت **محمد** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۲ — الٰہی بحرمت امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ
۳ — الٰہی بحرمت سید شباب اھل الجنۃ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۴ — الٰہی بحرمت سید شباب اھل الجنۃ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۵ — الٰہی بحرمت حضرت امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۶ — الٰہی بحرمت حضرت امام باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ
۷ — الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہٗ
۸ — الٰہی بحرمت حضرت امام مُوسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ
۹ الٰہی بحرمت حضرت امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ
۱۰ الٰہی بحرمت حضرت معروف کرخی رحمۃُ اللہ علیہ
۱۱ الٰہی بحرمت حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہ علیہ
۱۲ الٰہی بحرمت حضرت سیّد جُنید بغدادی رحمۃُ اللہ علیہ
۱۳ الٰہی بحرمت حضرت شیخ ابُوبکر شبلی رحمۃُ اللہ علیہ
۱۴ الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدُ الواحد رحمۃُ اللہ علیہ
۱۵ الٰہی بحرمت شیخ ابُوالفرح طرطوسی رحمۃُ اللہ علیہ
۱۶ الٰہی بحرمت شیخ ابوالحسن ہنکاری رحمۃُ اللہ علیہ
۱۷ الٰہی بحرمت شیخ ابوسعید مخزومی رحمۃ اللہ علیہ
۱۸ الٰہی بحرمت شیخ امام الطریقۃ محبُوب سُبحانی شیخ محیّ الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹ الٰہی بحرمت شیخ عبدُالرزّاق رحمۃُ اللہ علیہ
۲۰ الٰہی بحرمت شیخ شرفُ الدّین قتال رحمۃُ اللہ علیہ
۲۱ الٰہی بحرمت شیخ سیّد بہاؤ الدّین رحمۃ اللہ علیہ
۲۲ الٰہی بحرمت شیخ سیّد عبدُالوہاب رحمۃُ اللہ علیہ
۲۳ الٰہی بحرمت سیّد عقیل رحمۃُ اللہ علیہ
۲۴ الٰہی بحرمت شمسُ الدّین صحرائی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵ الٰہی بحرمت سیّد گدائی رحمان اوّل رحمۃُ اللہ علیہ
۲۶ الٰہی بحرمت سیّد ابُوالحسن رحمۃُ اللہ تعالیٰ علیہ
۲۷ الٰہی بحرمت سیّد شمسُ الدّین عارف رحمۃُ اللہ علیہ
۲۸ الٰہی بحرمت سیّد گدائی رحمٰن ثانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۹ الٰہی بحرمت شاہ فضیل رحمۃُ اللہ علیہ

۳۰ الٰہی بحرمت شاہ کمال کیتلی رحمۃ اللہ علیہ
۳۱ الٰہی بحرمت شاہ سکندر رحمۃ اللہ علیہ
۳۲ الٰہی بحرمت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرھندی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳ الٰہی بحرمت خازن الرحمۃ شیخ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
۳۴ ـ الٰہی بحرمت شیخ عبدالاحد رحمۃ اللہ علیہ
۳۵ ـ الٰہی بحرمت شیخ محمد عابد رحمۃ اللہ علیہ
۳۶ ـ الٰہی بحرمت حضرت شیخ مرزا جان جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ
۲۷ ـ الٰہی بحرمت عبداللہ شاہ المعروف الشاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ
۳۷ ـ الٰہی بحرمت حضرت ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ
۳۸ ـ الٰہی بحرمت شیخ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
۳۹ الٰہی بحرمت حضرت دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ
۴۰ ـ الٰہی بحرمت حضرت حاجی محمد عثمان رحمۃ اللہ علیہ
۴۱ ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سراج الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت امام السالکین حضرت مولانا حسین علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد امیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا پیر طریقت والشریعت امام السالکین محمد عبداللہ صاحب بہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

الٰہی بحرمت سید العارفین فانی فی اللہ باقی باللہ سیدی ومولانا محمد عبدالحی صاحب بہلوی ثم شجاع آبادی ادام اللہ فیوضہم

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی

انفقر الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

دوسرا شجرہ سلسلہ قادریہ

جو شیخ الاسلام حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ کا ہے!

۱۔ الٰہی بحرمت شفیع المذنبین سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
۲۔ الٰہی بحرمت امیر المومنین اسد اللہ الغالب حضرت علیؓ بن ابی طالب!
۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
۴۔ الٰہی بحرمت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ
۵۔ الٰہی بحرمت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ
۶۔ الٰہی بحرمت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ
۷۔ الٰہی بحرمت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ
۸۔ الٰہی بحرمت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
۹۔ الٰہی بحرمت شیخ ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ
۱۰۔ الٰہی بحرمت سید عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔ الٰہی بحرمت سید عبدالواحد رحمۃ اللہ علیہ
۱۲۔ الٰہی بحرمت سید ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔ الٰہی بحرمت سید ابوالفرح محمد بن عبداللہ الطرطوسی رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۔ الٰہی بحرمت سید علی ابن احمد رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔ الٰہی بحرمت سید ابی سعید مبارک بن علی مخزومی رحمۃ اللہ علیہ
۱۶۔ الٰہی بحرمت سیدنا و مولانا و هادینا سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔ الٰہی بحرمت شیخ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ
۱۸۔ الٰہی بحرمت صوفی صفی الدین رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔ الٰہی بحرمت سید احمد رحمۃ اللہ علیہ
۲۰۔ الٰہی بحرمت سید محمد مسعود رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔ الٰہی بحرمت سید علی رحمۃ اللہ علیہ
۲۲۔ الٰہی بحرمت سید شاہ میر رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔ الٰہی بحرمت سید شمس الدین محمد اول رحمۃ اللہ علیہ

۲۴۔ الٰہی بحرمت سید محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔ الٰہی بحرمت سید عبدالقادر ثانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۶۔ الٰہی بحرمت سید عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔ الٰہی بحرمت سید عبدالقادر ثالث رحمۃ اللہ علیہ
۲۸۔ الٰہی بحرمت سید شمس الدین محمد شاہ ثانی رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔ الٰہی بحرمت سید عبدالقادر رابع رحمۃ اللہ علیہ
۳۰۔ الٰہی بحرمت سید شمس الدین محمد ثالث رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔ الٰہی بحرمت سید حامد شاہ رحمۃ اللہ علیہ
۳۲۔ الٰہی بحرمت سید شمس الدین محمد شاہ رابع رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔ الٰہی بحرمت سید صالح شاہ رحمۃ اللہ علیہ
۳۴۔ الٰہی بحرمت سید عبدالقادر خامس رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔ الٰہی بحرمت سید محمد بقا شہید رحمۃ اللہ علیہ
۳۶۔ الٰہی بحرمت سید محمد راشد روضہ والے رحمۃ اللہ علیہ
۳۷۔ الٰہی بحرمت سید حسن شاہ سوئی والے رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت قطب الوقت حافظ محمد صدیقؒ

الٰہی بحرمت خلیفہ غلام محمد دین پوریؒ

الٰہی بحرمت شیخ المشائخ قطب الاقطاب مولانا ابوالحسن شاہ تاج محمود امروٹیؒ

الٰہی بحرمت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستیؒ

انتقرالی اللہ
حماد اللہ درخواستی

اسباق سلسلہ عالیہ نقشبندیہ

پہلے انکی اصطلاحات ذکر کیجاتی ہیں!

(اصطلاحاتِ نقشبندیہ)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ آٹھ اصطلات حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی نقشبندیؒ سے منقول ہیں اور تین اصطلاحات حضرت خواجہ بہاؤالدین نقشبندیؒ سے منقول ہیں یہ گیارہ اصطلاحات ہیں جنکا اجمالی ذکر حسب ذیل ہے

۱ ہوش دردم ۲ نظر برقدم ۳ سفر دروطن ۴ خلوت درانجمن

۵ یادکرد ۶ بازگشت ۷ نگہداشت ۸ یادداشت، یہ خواجہ عبدالخالقؒ سے منقول ہیں ۹ وقوفِ زمانی ۱۰ وقوف عددی ۱۱ وقوف قلبی، یہ خواجہ بہاؤالدینؒ سے منقول ہیں

اب ان کی تشریح وتفصیل ذیل ہے اصطلاح۱ ہوش دردم یعنی سانس کے ساتھ ہوشیار و بیدار رہنا کہ میرا یہ سانس خدا کی یاد میں گزرا یا غفلت میں یعنی کوئی سانس اللہ کی یاد کے بغیر نہ گزرے نہ اندر آنے والا سانس نہ باہر جانے والا سانس۔

اسی کو پاس انفاس کہتے ہیں اور اسی کو محاسبہ کہتے ہیں۔ جیسا کہ امیر المؤمنین سیّدنا حضرت عُمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے۔

حَاسِبُوا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا کہ اپنا محاسبہ کرو پہلے اس کے کہ تمہارا حساب لیا جائے۔

اصطلاح۲ نظر برقدم اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ سالک اپنے چلنے کے وقت اپنے پاؤں کی پشت پر نگاہ رکھے اور بیٹھنے کے وقت اپنے آگے دیکھے۔ تاکہ اس کی نگاہ محدود ہوجائے کسی غیر محرم پر نظر نہ پڑے اور مختلف محسوسات کے دیکھنے سے خیالات

منتشر ہوں گے اور نظر کے محدود کرنے سے جمعیّتِ قلب حاصل ہو گی ___

دُوسرا مطلب یہ ہے کہ سالک ہر وقت خیال رکھے کہ میرا قدم شریعت کے خلاف تو نہیں جا رہا، اگر شریعت کے خلاف ہے تو اس کو چھوڑے اور اگر شریعت کے موافق ہے تو اس عمل کو جاری رکھے ___

اِصطلاح ۳ سفر دَر وطن اس کے دُو مطلب ہیں۔ مطلب ۱ رُوحانی سفر مُراد ہے یعنی سالک صفاتِ بشریہ رذیلہ جیسے حسد تکبّر غیبت وغیرہ) سے صفاتِ ملکیہ فاضلہ کی طرف ترقی کرتا ہے اور باطنی سفر کرتا ہے۔ لہٰذا سالک پر واجب ہے کہ اپنے نفس کو دیکھے کہ اسمیں خلق وغیرُ اللہ کی مُحبّت تو باقی نہیں ہے۔ اگر غیر کی مُحبّت پائے تو لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ کی ضرب سے غیر کی نفی کر کے اللہ کی مُحبّت دل میں لائے ___

مطلب ۲، وطن سے مُراد وطنِ دُنیا ہے اور سفر سے مُراد سفرِ آخرت ہے یعنی ہر وقت مَوت کا خیال رہے ___

اصطلاح ۴ خلوت دَر انجمن یعنی سالک کا دل تمام حالات میں اللہ کی یاد میں مشغول رہے خواہ کلام کرنا یا کھانا پینا، اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، پھرنا، سونا، جاگنا ہو ہر حال میں ذاکر رہے، اس کی دلیل رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ -(ترجمہ) یہ مرد ہیں کہ جن کو تجارت اور بیع اللہ کے ذکر سے غافل نہیں کرتی، ___

اصطلاح ۵ یاد کرد ہر وقت اپنے آپ کو ذکرِ لسانی و قلبی میں لگائے رکھے۔ بعض نے اس کا مطلب یہ ذکر کیا کہ اگر ایک مجلس میں بیٹھا ہے وہ لوگ اپنی باتوں میں مشغول ہیں تو یہ ذکرِ الٰہی سے توجّہ نہ ہٹائے، ان کا شور و غل یا ان کی گفتگو اس کو ذکر سے نہ ہٹائے، یعنی ظاہراً مخلوق کے ساتھ بیٹھا ہے مگر اندر سے خالق کے ساتھ ہو۔

اصطلاح ۶ باز گشت یعنی ذکر کے بعد مُناجات کی طرف رجوع کرے، باہمّت ہو کر دُعا کرے ___

یَا رَبِّ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ تَرَکْتُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃَ لَکَ اَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ	اے اللہ تُو میرا مقصُود ہے میں نے دُنیا و آخرت کو تیرے لئے چھوڑا ہے اپنی نعمت

وَاَرْزُقْنِیْ وَصُوْلَکَ التَّامِ۔ | میرے لئے تام کر اور مجھے وصول تام نصیب فرما۔

اور کہے، خداوندا مقصودِ من توئی و رضائے تو مرا محبّت و معرفت خود بدہ،

یعنی، اے خدا میرا مقصود تو ہی ہے اور تیری رضا ہے۔ مجھے اپنی محبّت و معرفت عطا فرما۔

اصطلاح ۷، نگاہداشت

یعنی سالک نفس کی باتوں اور وسوسوں کو اپنے دل سے دُور کرے، یعنی اگر دل میں خطرات و وساوس آنے لگیں تو فوراً اس کو دُور کرے، اس کے دُور کرنے کا ایک طریقہ اس وسواس سے بے خیال ہوجائے، دُوسرا طریقہ ذکر میں محو ہوجائے۔ تیسرا طریقہ شیخ کی توجّہ سے اس کا علاج ہو، بعض نے اس کا مطلب ذکر کیا ہے کہ ہمہ وقت دل پر نگاہ ہو ---- کہ میرا دل اللہ کے ذکر سے غافل تو نہیں ہو گیا۔

اصطلاح ۸، یادداشت

یعنی ہر وقت توجّہ صرف ذاتِ حق کی طرف لگائے رہے اور اسی کی طرف ذوق و شوق سے متوجہ رہے۔

اِصطلاح ۹، وقوفِ زمانی

یعنی سالک ہر وقت اپنے حال کا واقف رہے اور ہر ساعت میں تامّل کرے اور اوقات کا محاسبہ کرے، اگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی ہے تو شُکر کرے اور اگر غفلت و گناہ ہُوا ہو تو استغفار کرے اور آئندہ اس کام کا نہ کرنے کا عزم کرے۔

اِصطلاح ۱۰ وقوفِ عددی

یعنی نفی و اثبات کے ذکر میں طاق عدد کی رعایت کرے کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔

اَللّٰہُ وِتْرٌ یُحِبُّ الْوِتْرَ | اللہ طاق (ایک) ہے اور طاق کو پسند کرتا ہے

اِصطلاح ۱۱ وقوفِ قلبی

یعنی ہر وقت قلب کیطرف اللہ تعالیٰ کی یاد کا دھیان کرنا خصوصاً اذکار کے وقت تاکہ غیر کی مُحبت سے دل فارغ ہوجائے اور بیرونی خطرات اور غیر اللہ کی طرف توجہ دل میں باقی نہ رہے۔ خلاصہ یہ کہ جیسے مُرغی انڈوں پر بیٹھ جاتی ہے تاکہ کوئی انڈا پَروں سے باہر نہ جائے۔ اسی طرح سالک قلب پر ہر وقت نگاہ رکھے کہ اس میں غیر کی مُحبّت نہ آئے نہ دُنیا کی مُحبت، نہ جنّ اَرکھن کی مُحبّت نہ کسی غیرُاللہ کی مُحبّت آئے۔ مقصود ان اصطلاحات سے یہ ہے کہ خلافِ سُنّت

سے پرہیز کرے، سُنّت پر عمل کرے یہی بیعت و تصوّف و ولایت کا مقصود ہے

اذکار و اشغال نقشبندیہ

سلسلۂ نقشبندیہ میں طریقۂ ذکر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تین مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ پڑھیں، درود کی برکت سے استغفار قبول ہوگی، پھر سورۃ فاتحہ تین بار، سورۃ اخلاص تین بار، سورۃ فلق تین بار، سورۃ ناس تین بار، سورۃ الم نشرح تین بار یا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ تین بار یا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ تین بار یا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ تین بار یا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ تین بار یا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ تین بار، یا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ تین بار یا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ تین بار یا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ تین بار پڑھیں اس کا ثواب مشائخ نقشبندیہ کو بخشیں۔ اس کے بعد دعا کریں کہ یا اللہ! مجھے اپنا فضل اور اپنی محبّت اور اپنی معرفت عطا فرما۔ پھر ذکر شروع کریں۔

(فائدہ ۱) مشائخ نقشبندیہ کے بزرگوں نے صفائی باطن کے لئے تین طریقے بیان کئے ہیں۔ ۱ پہلا طریقہ ذکر کرنا ہے، ۲ دوسرا طریقہ مراقبہ کرنا ہے۔ ۳ تیسرا طریقہ شیخ سے رابطہ رکھنا ہے۔ ان امور کے ساتھ سلوک کا راستہ جلدی طے ہوتا ہے۔ اس لئے نقشبندیہ اسباق میں ہم پہلے ذکر و شغل کے اسباق بیان کریں گے جو نو ۹ ہیں، پھر مراقبات جو چھبیس ۲۶ ہیں۔ کُل اسباق پینتیس ۳۵ ہیں مگر ان کی تعلیم حسبِ استعداد ہوتی ہے۔ بعض بزرگ مراقبہ احدیت کے بعد اجازتِ بیعت دے دیتے ہیں، اگر سالک کو کمال حاصل ہو جائے تو بعض ولایتِ صغریٰ تک تعلیم ختم کر دیتے ہیں اور بعض مکمّل تعلیم کراتے ہیں تاکہ اسرارِ مخفیہ کھلیں اور قربِ خداوندی میں اضافہ ہو۔

فائدہ ۲ قلب کے جاری ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ پستان حرکت کرنے لگے یا پستان کے اوپر کپڑا ہلتا ہوا نظر آئے بلکہ قلب جاری ہونے کا مطلب توجّہ الی اللہ کا حاصل ہونا ہے۔

فائدہ ۳ لطیفۂ قلب کے ذکر و مراقبہ کی مدّت یہ ہے کہ یہ اتنے تک جاری

رہے۔ جبتک اعمالِ صالحہ کی مُحبّت پَیدا ہو جائے اور بُرے اعمال سے ایسی نفرت ہو جائے
جیسے مُردار سے بدبُو آئے ۱۲۔

اسباق نقشبندیہ

سبق ۱ ذکر لطیفہ قلبی جس کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانو یا چوکڑی مار کر یا جس طرح بیٹھنے میں آسانی ہو باوضو اور قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں اور اپنے چہرہ پر چادر یا بڑا ۱۲
رومال ڈال کر اس کو ڈھانک ڈالیں اور اگر برداشت نہ کریں تو کپڑا نہ ڈالیں زبان تالو سے لگالیں آنکھیں بند کرلیں تاکہ ناک سے سانس حسبِ معمول آتا جاتا رہے۔ دل کو تمام خیالات سے خالی کر کے پُوری توجّہ اور نہایت ادب کے ساتھ خیال کریں کہ میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے زبان سے آواز نہ نکالیں تسبیح ہاتھ میں لے لیں، اُدھر سے تسبیح کا دانہ جلدی جلدی سے چلتا جائے اِدھر سے دل پر اللہ اللہ کا خیال گزرتا جائے۔

خیال کی توجّہ دل کی طرف اور دل کی توجّہ اللہ کی طرف ہو۔ اور اَللّٰہ کے معنیٰ کا لحاظ رکھیں کہ وہ ایک ذات ہے جو تمام صفاتِ کاملہ سے موصوف ہے اور ہر قسم کے عیوب و نقصانات سے پاک ہے ہر وقت اس ذکر کا خیال رکھے یہاں تک کہ دل ذکرِ الٰہی کے ساتھ جاری ہو جائے اور ہر وقت چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے دِل کو اللہ کی طرف متوجّہ رکھے اور ہر وقت خیال کی زبان سے مراقبہ میں بیٹھ کر اللہ اللہ کے ذکر میں مشغول ہونے سے اور ذکر کرنے سے دل میں ذکر جاری ہو جاتا ہے اور اس سے دل کو سکون و اطمینان حاصل ہوتا ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے اور انسان اچھے اخلاق سے مزیّن ہو جاتا ہے اور بُری عادات کو چھوڑ دیتا ہے۔

اب ہر لطیفہ میں سات اُمور پیشِ نظر رکھیں ۱ نیت ۲ مخالف ۳ علاج ۴ تسبیح ۵ مجاہدہ ۶ وصول کی علامت ۷ اثر و نتیجہ تو لطیفہ قلبی کے لیے سات چیزیں یہ ہیں۔

نیّت ۱ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ مَقْصُوْدِیْ وَرِضَاكَ مَطْلُوْبِیْ اٰتِنِیْ حُبَّكَ | یا اللہ تُو میرا مقصُود ہے اور تیری رضا میرا مطلوب ہے مجھے اپنی ذات کی اور اپنے

وَحُبَّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم) وَاٰتِنِیْ مَعْرِفَتَكَ ـــــ	محبوب پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرما، اور اپنی معرفت عطا فرما۔

(مخالف[۲]) خواہشاتِ نفسانی ہیں۔ (علاج[۳]) کثرت سے استغفار کرنا اور نوافل پڑھنا اور نفلی روزے رکھنا (تسبیح[۴]) روزانہ ایک سو بار یہ دُعا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَمَحَبَّةِ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(مجاہدہ[۵]) استغفار ایک لاکھ بار اور اسم ذات اَللّٰه اَللّٰه دو لاکھ بار زبان سے کریں۔

(وصول[۶] کی علامت) یعنی لطیفۂ قلب کے اپنے اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ اس کی توجہ بلندی کی طرف مائل ہوجائے اور تمام جہات سے بھول جائے اور ذکر میں صرف ذاتِ حق سے محویت ہوجائے اور ماسوی اللہ سے غفلت ہوجائے ـــ

(اثر[۷] و نتیجہ) وہ شہوت جو اس لطیفہ سے تعلق رکھتی ہے اور سالک کو کھینچ کر محبوبِ حقیقی سے غافل کرتی ہے اب اس کی اصلاح ہوجاتی ہے تو محبوبِ حقیقی کی محبت اور رضا جوئی کی طرف رغبت بڑھنے لگتی ہے غفلت دور ہوجاتی ہے اور ہر کام کو شریعت کے مطابق کرنے کا خیال رہتا ہے ـــ

سبق[۲] ذکر لطیفۂ رُوحی، اس لطیفہ کا ذکر بھی خیال سے کرے، مقامِ رُوح پر اسمِ ذات اللہ کا ذکر اسی طرح کرے جس طرح لطیفۂ قلب میں ذکر ہوا ہے۔

(نیت[۱]) سابقہ ہے ـــ

مخالف[۲]: غصہ و غضب ہے۔ علاج[۳]۔ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا ـ

تسبیح[۴]: روزانہ ایک سو بار یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اَحْیِ رُوْحِیْ

حَیٰوۃً طَیِّبَۃً اَبَدًا اَبَدًا ۔ **مجاہدہ**[۵] : لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ایک لاکھ بار اور اسمِ ذات **اَللّٰہ اَللّٰہ** دو لاکھ بار زبان سے کریں ۔

وصول کی علامت[۶] اس لطیفہ کے اپنے اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ لطیفہ ذکر سے جاری ہو جائے اور جو کیفیات ذکرِ قلبی سے حاصل ہوئیں ان میں ترقی ہو جائے یعنی اس لطیفہ کے مقام پر دھڑکن اور سوز و سرور اور ذوق و وجد معلوم ہوتا ہے اور بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں ۔

اثر و نتیجہ[۷] جب یہ لطیفہ ذکر سے جاری ہو جاتا ہے تو غضب و غصہ جو پہلے سے طبیعت میں تھا اس کی اصلاح ہو جاتی ہے ۔ اور وہ شریعت کے تابع ہو جاتا ہے ۔

سبق ۳ ذکر لطیفہ سِرّی اس میں بھی لطیفہ قلب و روح کی طرح اسمِ ذات کا ذکر کرے ۔ **نیت**[۱] سابقہ ہے ۔

(**مخالف**[۲]) حرص و لالچ ہے ۔ (**علاج**[۳]) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْحِرْصِ وَالطَّمَعِ (**تسبیح**[۴]) روزانہ ایک سو بار یہ دُعا پڑھیں :۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّکَ اَبَدًا اَبَدًا (**مجاہدہ**[۵]) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ایک لاکھ بار اور اسمِ ذات اَللّٰہ اَللّٰہ دو لاکھ بار زبان سے کریں ۔

وصول کی علامت[۶] ، اس کے اپنی اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے ۔ لطیفہ میں ذکر جاری ہو جائے اور کیفیات میں مزید ترقی ہو جائے ۔ یعنی اس میں ذکر آہستہ آہستہ چلتا محسوس ہوتا ہے ، اگر زیادہ ذکر کرے تو زیادہ محسوس ہوتا ہے ۔

اثر و نتیجہ[۷] اس میں حرص کی اصلاح ہو جاتی ہے اب مال کو شریعت کے کاموں میں خرچ کرنے اور نیکیوں کے حاصل کرنے کی حرص پیدا ہو جاتی ہے ۔ حرص مال ختم ہو جاتی ہے ۔

سبق ۴ ذکر لطیفہ خفی اسمیں بھی حسب سابق لطیفہ خفی پر اسمِ ذات اللہ کا ذکر کرے۔ **نیت** سابقہ ہے

مخالف : حسد و بُخل ہے۔ **علاج** ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْحَسَدِ وَالْاَمَلِ **تسبیح** یَالَطِیْفُ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ ایک سو بار روزانہ پڑھیں۔ **مجاہدہ**۔ ایک لاکھ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ اور دو لاکھ بار اسمِ ذات اَللّٰہ اَللّٰہ زبان سے کریں۔

وصول کی علامت اس لطیفہ کے اپنی اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ اس لطیفہ میں ذکر جاری ہو جائے اور جلی یا خفی طور پر حرکت محسوس ہو

اثر و نتیجہ یہ ہے کہ اوصافِ رذیلہ یعنی حسد و بُخل کی بیماریوں سے نجات حاصل ہوتی ہے اس لطیفہ پر عجیب و غریب احوال ظاہر ہوتے ہیں

سبق ۵ ذکر لطیفہ اخفیٰ اسمیں بھی حسب سابق لطیفہ اخفیٰ پر اسمِ ذات اللہ کا ذکر کرے۔ **نیت** سابق ہے۔

(**مخالف**) فخر و تکبر ہے۔ **علاج** ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں:- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکِبْرِ وَالْفَخْرِ **تسبیح** روزانہ ایک سو بار یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ **مُجاہدہ** پچاس ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ رَغْبَتِیْ اِلَیْکَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَارَزَقْتَنِیْ فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ اور دو لاکھ بار اسمِ ذات اَللّٰہ اَللّٰہ زبان سے کریں۔

وصول کی علامت اس کے اپنی اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ اس لطیفہ میں ذکر جاری ہو جائے اور ذکر کرتے ہوئے پانچوں لطائف پر یکبارگی دھڑکن محسوس ہو

اثر و نتیجہ اس لطیفہ کے طے کرنے سے تکبر و فخر جیسی بیماری ختم ہو جاتی ہے اور عاجزی انکساری

پیدا ہوجاتی ہے۔ عاجزی کی عادت پڑجاتی ہے۔

سبق ۶ ذکر لطیفۂ نفس

اسمیں بھی حسب سابق لطیفۂ نفس پر اسمِ ذات اللہ کا ذکر کرے۔ **نیّت** سابقہ ہے۔

(مخالف ۶) ریا ہے۔ **علاج** ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشِّرۡكِ الۡاَصۡغَرِ وَالۡاَكۡبَرِ **تسبیح**: اَللّٰھُمَّ اَلۡھِمۡنِیۡ رُشۡدِیۡ وَاَعِذۡنِیۡ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ روزانہ ایک سوبار پڑھیں۔
(مجاہدہ) رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ ھَدَيۡتَنَا وَھَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَھَّابُ پچاس ہزار مرتبہ پڑھیں اور دو لاکھ بار اسم ذات اَللّٰہ اَللّٰہ زبان سے کریں۔

وصول کی ۶ علامت اس کے اپنی اصل تک پہنچنے کی علامت یہ ہے کہ اس لطیفہ میں ذکر جاری ہوجائے اور میٹھا میٹھا درد محسوس ہوتا ہے بعض کو پیشانی سے انوار نکلتے نظر آتے ہیں **اثر و نتیجہ ۶** نفسانیت و سرکشی مٹ جاتی ہے۔ نیاز مندی کا مادّہ پیدا ہوجاتا ہے اور ذکر میں شوق زیادہ ہوجاتا ہے۔

سبق ۷ ذکر لطیفہ سلطانُ الاذکار و قالبیہ

اس میں بھی حسب سابق لطیفہ قالبیہ پر ذکر اسم ذات اللہ کرے۔ **نیت ۱** سابقہ ہے۔

(مخالف ۷) غفلت و سستی۔ **علاج** ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡغَفۡلَةِ وَالۡكَسَلِ **تسبیح** روزانہ ایک سوبار یہ دُعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیۡ وَقَلۡبِیۡ بِذِكۡرِكَ (مجاہدہ) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَا اِنۡ نَّسِيۡنَا اَوۡ اَخۡطَاۡنَا رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعۡفُ عَنَّا وَاغۡفِرۡ لَنَا وَارۡحَمۡنَا اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ پچاس ہزار اور دو لاکھ بار اسمِ ذات اَللّٰہ اَللّٰہ زبان سے کریں۔

وصول کی علامت اس کے حاصل ہونے کی علامت یہ ہے کہ سالک کے جسم کا گوشت پھڑکنے لگتا ہے، کبھی پورا بدن، کبھی بدن کا کوئی حصہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ **اثر و نتیجہ**۔ اس سے تمام بدن میں بلکہ ہر ہر بال اور ہر ہر عضو میں ذکر جاری ہو جاتا ہے۔

پہلے لطائف سبعہ میں ذکر جاری کرایا گیا اب حبس دم کے

سبق ۸، ذکر نفی و اثبات یعنی لطائف کے ذاکر ہونے کے بعد اب حبس دم کے ساتھ نفی و اثبات کا ذکر کرایا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے سانس کو ناف کے نیچے بند کرے یعنی اندر کی طرف خوب سانس کھینچ کر ناف کی جگہ پر سانس روک لے اور خیال کی زبان سے لا کو ناف سے نکال کر اپنے دماغ تک پہنچائے پھر لفظ اِلٰہ کو دائیں کندھے پر لے جائے اور لفظ اِلَّا اللہ کو پانچوں لطائف عالم اَمر میں سے گزار کر دِل پر قوتِ خیال سے اتنی طرح شدّ و مدّ کے ساتھ ضرب کرے کہ ذکر کا اثر تمام لطائف پر پہنچے اور اس طرح ایک دفعہ سانس روکنے کی حالت میں چند بار ذکر کرے، پھر سانس چھوڑتے وقت مُحَمَّدٌ رسولُ اللہ خیال کی زبان سے کہے اور ذکر کرتے وقت اس کے معنی کا خیال رکھے کہ سوائے ذاتِ حق کے کوئی مقصود نہیں اور لا کے وقت اپنی ہستی اور تمام موجودات کی نفی کرے اور اِلَّا اللہ کے وقت ذاتِ حق کا اثبات کرے۔

ایک سانس میں طاق عدد ذکر کرنے کی رعایت کرے یعنی ابتداء میں تین بار پھر پانچ بار پھر سات بار، یہاں تک مشق کرے کہ ایک سانس میں اکیس عدد تک پہنچے، اگر ۲۱ بار تک پہنچایا اور کوئی فائدہ نہ ہوا تو پھر سے شروع کرے، چند بار ذکر کرنے کے بعد نہایت عاجزی سے التجا کرے کہ یا اللہ! تو میرا مقصود ہے اور میں تیری رضا کا طالب ہوں مجھے اپنی محبت و معرفت عطا فرما۔ اس کو بازگشت کہتے ہیں۔ نیز اپنی توجہ دل کی طرف اور دِل کو اللہ کی ذات کی طرف متوجہ رکھے۔ اس کو وقوفِ قلبی کہتے ہیں جو نہایت ضروری ہے اور اس کے بغیر نسبت کامل ہونا مشکل و محال ہے۔ پھر دِل کو وساوس و خطرات سے بچائے اس کو نگہداشت کہتے ہیں ——

اثرات اس ذکر کے اثرات یہ ہیں کہ حرارتِ قلب، ذوق وشوق، رقتِ قلبی و نفی خواطر و زیادتی محبت حاصل ہوتی ہے۔ اور اگر کسی کو سانس روک کر ذکر کرنے میں تکلیف ہوتی ہو تو وہ بغیر سانس روکے ذکر کرے۔

گرمیوں میں حبس دم سے ذکر نہ کریں اور سردیوں میں طبیعت کے مطابق کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ سانس کو زیادہ نہ روکیں خفقانی نہ ہو جائے۔

سبق ۹ ذکرِ تہلیلِ لسانی اس ذکر کا طریقہ وہی ہے جو اوپر نفی و اثبات میں ذکر ہوا ہے مگر اس میں سانس نہیں روکا جاتا بلکہ شرائطِ سابقہ مذکورہ کے ساتھ زبان سے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی ادنیٰ تعداد گیارہ سو مرتبہ، اعلیٰ درجہ پانچ ہزار، اس سے زیادہ کرے تو زیادہ فائدہ ہوگا۔ ایک وقت میں نہ کر سکے تو دن رات کے مختلف اوقات میں تعداد پوری کر لے۔

اثرات حسبِ سابق ہیں سابقہ طریقہ کے ذکر نفی و اثبات میں حضورِ قلب و نفی خطرات و لطائف کے اپنے مقامات سے فوق الفوق کی طرف کشش اور دل پر فوق یا کسی اور جانب سے واردات کا نزول ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ واردات کا نزول ہو کر سالک پر فنا کا غلبہ ہو جاتا ہے۔

(باطن کی صفائی کے لئے دوسرا طریقہ **مراقبات** کا ہے)

(ہر مراقبہ کی نیّت و اثرات کو ساتھ ذکر کیا جائے گا۔)

پہلا مراقبہ **احدیت** کا ہے۔ پھر مشارب ہیں پھر دیگر مراقبات ہیں۔

مراقبہ و مشرب کی معنوی تحقیق

رئیس السالکین حضرت مولانا حسین علیؒ فرماتے ہیں:۔

مراقبات، جمع مراقبہ کی ہے اور مراقبہ تراقب سے ہے جس کا معنی فیضِ الٰہی کا انتظار کرنا ہے۔ (تحفۂ ابراہیمیہ ص ۱۳۶)

حضرت شاہ ابوسعیدؒ دھلوی فرماتے ہیں :-

مراقبہ کا معنی دل کو غیر کے خیالات سے محفوظ رکھنا، یعنی دل کو وساوس سے خالی کر کے فیض خداوندی کا انتظار کرنا، جس لطیفہ پر فیض وارد ہو تو اس کو مورد فیض کہتے ہیں۔

مشارب جمع مشرب کی ہے، مشرب کا معنی گھاٹ۔ جس طرح دریا ہے اور دریا کا پانی گھاٹ سے پیا جاتا ہے۔ اسی طرح وصول فیوضات وسائط و ذرائع سے متوقع ہو تو اسے مشرب کہتے ہیں۔ تاکہ جس کے واسطے سے فیض آرہا ہے۔ سالک اس کی صفات میں فنا ہو کر واصل باللہ ہو سکے۔

سبق نمبر ۱۰ مراقبہ احدیت

نیت ۔ کہ میرے لطیفۂ قلب پر اس ذات سے فیض آرہا ہے جو تمام کمالات و خوبیوں کی جامع ہے اور تمام عیوب و نقائص سے پاک ہے۔ یہ نیت کر کے فیضان الہٰی کے انتظار میں بیٹھا رہے۔

اثرات ، اللہ کی طرف دل کی توجہ کا پیدا ہونا اس کو حضور کہتے ہیں اور خطرات قلبی کا زائل ہونا یا کم ہونا اس کو جمعیت کہتے ہیں لہٰذا اس مراقبہ میں سالک کو حضور اور جمعیت کی نسبت حاصل ہوتی ہے۔ اب مراقبہ احدیت کے بعد مراقبات مشارب کی تعلیم دی جاتی ہے۔ ان مراقبات کے ذریعہ سالک کو مقام فنا حاصل ہوتا ہے۔

بعض حضرات مراقبہ احدیت تک اسباق ختم کر دیتے ہیں اور اگر سالک کو کمال حاصل ہو جائے تو اجازت بیعت دے دیتے ہیں۔

مراقبات مشارب

یہ پانچ مراقبات ہیں۔

سبق نمبر ۱۱ مراقبہ لطیفۂ قلب
مشرب آدم علیہ السلام

(**نیت**) اپنے لطیفۂ قلب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ قلب مبارک کے مقابل تصور کر کے زبان خیال سے التجا کرے کہ یا الٰہی، تجلیات افعالیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ قلب سے حضرت آدم علیہ السلام کے لطیفہ قلب میں القاء فرمایا پیران کبار و بزرگان

دین کے طفیل میرے لطیفہ قلب میں بھی القاء فرمادے ـــــ

اثرات اس لطیفہ کے مراقبہ میں سالک کی نظر میں اپنے افعال اور تمام مخلوق کے افعال پوشیدہ ہو جاتے ہیں اور ایک فاعلِ حقیقی کے فعل کے سوا اس کی نظر میں کچھ نہیں آتا بلکہ کائنات کی ذات و صفات کو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کا مظہر دیکھتا ہے یعنی ماسوا اللہ کو بھول جاتا ہے اوصافِ آدم کا حضور ہونے لگتا ہے۔ اس کو فنائے لطیفۂ قلب کہتے ہیں ـــــ

فائدہ تجلّیاتِ افعالیہ کی توضیح

اگر صرف ذاتِ باری کا خیال کیا جائے تو اس کے تین نام ہیں ـــــ

۱ ذاتِ بحت ۲ غیب ہویت ۳ وجودِ مطلق اور اگر ذات کا تصوّر اس کی صفاتِ حمیدہ کیساتھ کیا جائے تو اس کی دو صورتیں اگر اجمالاً ہو تو اس کے دو نام ہیں۔ ۱ تعین اوّل ۲ وحدت۔ اور اگر ذات کا تصوّر ان کے اوصاف کے ساتھ تفصیلاً ہو اور ان میں امتیاز کا خیال بھی کیا جائے تو ان کو اعیان ثابتہ کہتے ہیں۔ تو اس سے یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ذات کے لئے اسماء و صفات ہیں اور ہر صفت کے لئے علی سبیل الامتیاز افعال ہیں پس اگر سالک کا خیال ان صفات میں ایسا ڈوب جائے کہ جہاں نگاہ کرتا ہے اس کو مظاہرِ قُدرت نظر آتے ہیں۔ تو یہ صفاتِ کے افعال کی تجلّیات ہیں اسی کو تجلّیاتِ افعالیہ کہتے ہیں

(**تنبیہ**) تصوّرات بغیر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے عالم الغیب و حاضر ناظر ہونے کے عقیدہ کے کرے ورنہ بجائے نفع کے نقصان ہوگا اور طالب مارا جائے گا۔ کیونکہ عالم الغیب و حاضر ناظر صرف اللہ کی ذات ہے
اس ولایت کو ولایتِ آدم علیہ السّلام اور سالک کو آدم المشرب کہتے ہیں۔

سبق ۱۲ مراقبہ لطیفہ رُوح مشربِ نوح (علیہ السلام) و ابراہیم (علیہ السلام)

(**نیّت**) اپنے لطیفہ رُوح کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفہ رُوح مُبارک کے سامنے تصوّر کرے اور زبانِ خیال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے۔ یاالٰہی! تجلّیاتِ ثبوتیہ کا وہ فیض جو آپنے حُضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفہ رُوح سے حضرت نوح و حضرت ابراہیم علیہما السّلام کے لطیفۂ

رُوح میں القا فرمایا۔ بڑے بزرگوں کے طفیل میرے لطیفہ رُوح میں بھی القا فرمادے۔

اثرات اس کے مراقبہ کے بعد سالک کی نظر سے اپنی اُن تمام مخلوقات کی صفات غائب ہو جاتی ہیں اور تمام صفات کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف نظر آتی ہے تو اس وقت سالک جبکہ اُپنے وجود اور تمام مخلوقات کے وجود کی نفی کرتا ہے اور حق تعالیٰ کے سوا کسی کے لئے وجود کا اثبات نہیں کرتا تو وہ توحید وجودی کا قائل ہو جاتا ہے یعنی عشق الٰہی میں ایسا دیوانہ ہو جاتا ہے کہ خدا کی رضا ہی اس کا مقصود بن جاتی ہے اور وہ حق تعالیٰ کی رضا کے لئے آگ میں کودنے سے بھی نہیں گھبراتا تحمّل وبُردباری ظاہر ہوتی ہے۔ اوصافِ نوحؑ واوصافِ ابراہیمؑ کا ظہور ہونے لگتا ہے،

فائدہ صفاتِ ثبوتیہ سے مُراد حیوٰۃ وعلم وقدرت وسمع وبصر وارادہ وغیرہ ہیں۔ مراقبے میں ان ہی صفات کا تصوّر خیال میں لائے خواہ اجتماعًا یا انفرادًا ہو۔اس ولایت کو ولایتِ نوحؑ وابراہیمؑ کہتے ہیں اور سالک کو ابراہیمی المشرب کہتے ہیں۔

سبق ۱۳ مراقبہ لطیفۂ سِرّ مشربِ موسوی

نیت، اپنے لطیفہ کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ سِرّ کے سامنے تصوّر کر کے زبانِ خیال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے، یاالٰہی تجلّیات شیون ذاتیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطیفۂ سِرّ سے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے لطیفۂ سِرّ میں القاء فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ سِرّ میں القاء فرمادے۔

اثرات اس لطیفہ کے مراقبہ کے بعد سالک اپنی ذات کو حق تعالیٰ کی ذات میں مِٹا ہوا پاتا ہے اور اسے ذاتِ حق کے سوا اور کوئی ذات نظر نہیں آتی، جب سالک ذات وصفاتِ الٰہی میں فنا ہو جاتا ہے تو طعن وملامت کی پرواہ نہیں کرتا اور نہ ہی کسی تعریف کا خواہش مند ہوتا ہے۔ وہ صرف ذاتِ حق میں مستغرق ہو جاتا ہے۔ اور اس کا اثر بصورت جلال ظاہر ہوتا ہے ۔ خلاف شرع امور پر غیرت کی وجہ سے جھگڑا بھی مول لے لیتا ہے جو لوگ احوال واردات سے ناواقف ہیں وہ اس کو مجنون کہتے ہیں اور اس پر اوصاف موسیٰ کا ظہور ہوتا ہے ۔

فائدہ شیون، جمع شان کی ہے اور اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی وہ شانِ ذاتیہ ہے کہ جس سے وہ صفات ثبوتیہ کے ساتھ موصوف ہے۔ جیسا کہ فرمایا:

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (رحمٰن پ۲۷ آیت ۲۹) (یعنی) ہر روز اللہ ایک شان میں ہے۔

سبق ۱۴ مراقبہ لطیفۂ خفی۔ مشربِ عیسوی

نیت ۔ اپنے لطیفۂ خفی کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی کے سامنے تصور کر کے زبانِ خیال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے کہ یا الٰہی! تجلیاتِ صفات سلبیہ کا وہ فیض جو آپ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفۂ خفی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لطیفۂ خفی پر القاء فرمایا ہے۔ پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفۂ خفی میں القاء فرمادے۔

اثرات سالک اس مقام پر اللہ تعالیٰ کو تمام عالم سے ممتاز و منفرد پاتا ہے اور جمیع مظاہر سے یگانہ دیکھتا ہے اور بلا ارادہ سالک سے عجائبات ظہور پذیر ہوتے ہیں، ملامت سے بے پرواہ ہوجاتا ہے۔ اوصافِ غیبی کا ظہور ہوتا ہے۔

فائدہ صفات سلبیہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام عیوب سے پاک ہے، جسم و جسمانیت سے پاک، عرض و جوہر نہیں، محسوس منحصر فی الدنیا نہیں۔ اس کی مثال و شبیہ نہیں، اس کا باپ و بیٹا نہیں، بے جہت و بے کیف و بے نسبت و بے مثل ہے یعنی تمام نقصانات کی صفات سے پاک ہے۔

اس ولایت کو ولایت عیسیٰ علیہ السلام اور سالک کو عیسوی المشرب کہتے ہیں۔

سبق ۱۵ مراقبہ لطیفہ اخفیٰ مشرب محمدی

نیت ۔ اپنے لطیفۂ اخفیٰ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ اخفیٰ کے سامنے تصور کر کے زبانِ خیال سے بارگاہِ الٰہی میں التجا کرے کہ یا الٰہی! تجلیاتِ شانِ جامع کا وہ فیض جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لطیفہ اخفیٰ مبارک پر القا فرمایا ہے، پیرانِ کبار کے طفیل میرے لطیفہ اخفیٰ میں القاء فرمادے۔

اثرات اس لطیفہ کی فنا یہ ہے کہ سالک متخلق باخلاق الرسول ہوجاتا ہے یعنی اخلاقِ نبویہ کے ساتھ اتصاف حاصل ہوجاتا ہے، یعنی اس مقام پر سالک پھر ہر کام

یٰں سُنّتِ نبویہّ کا خیال کرتا ہے اور خلافِ سُنّت اقوال و افعال سے پرہیز کرتا ہے اور متخلق باخلاق اللہ ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حُکم کی اتباع کرتا ہے۔ یہی مُراد ہے تَخَلَّقُوا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ سے۔ اس ولایت کو ولایتِ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اور سالک کو محمدی المشرب کہتے ہیں۔

فائدہ ۱ شانِ جامع سے مُراد صفات جامعہ ہیں۔ تو جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات جامع صفاتِ عالیہ ہے تو اس لئے آپ کے لطیفۂ اخفیٰ پر جس شان کا نزول ہوگا وہ بھی جامعیت کی صفات کا حامل ہوگا ——

فائدہ ۲ جاننا چاہیئے کہ عالمِ امر کے پانچ لطائف کی فنا کے بعد دائرہ امکانی کی سیر ختم ہو جاتی ہے۔

تنبیہ مراقبات مشارب میں ہر مراقبہ کی نیّت کرکے جب اس لطیفہ کے فیض کے انتظار میں بیٹھے تو ہر اس لطیفہ کو جس میں مراقبہ کر رہا ہے اپنے سلسلہ کے تمام بزرگوں سے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک اس لطیفہ کو شیشوں کی مانند جو آپس میں ایک دوسرے کے سامنے ہوں فرض کرکے خیال کرے کہ اس لطیفہ خاص کا فیض حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس لطیفہ میں آ رہا ہے۔ پھر سلسلہ کے تمام بزرگوں کے اس --------- لطیفہ کے آئینوں میں منعکس ہو کر میرے اس لطیفہ میں آ رہا ہے۔ تاکہ حدیث اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ۔ کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں گے بموجب اپنے مقصد میں کامیاب ہو وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ اور یہ اللہ پر مشکل نہیں ——

سبق ۱۶ مراقبہ معیّت (ولایتِ صُغریٰ) نیّت

آیت کریمہ، وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ (کہ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔) کا مضمون لحاظ رکھ کر خلوصِ دل سے زبانِ خیال سے یہ تصوّر کرے کہ اُس ذاتِ پاک سے جو میرے ساتھ ہے اور کائنات کے ہر ذرّہ کے ساتھ ہے جس کی صحیح کیفیت اللہ ہی جانتا ہے میرے لطیفہ قلب پر فیض آ رہا ہے۔ فیض کا منشاء ولایتِ صُغریٰ کا دائرہ ہے جو اولیاء عظام کی ولایت ہے اور اسماء و صفات الٰہی کا ظل ہے ——

ثمرات اس مقام پر فنائے قلبی حاصل ہوتی ہے اور دائرہ امکانی کے باقی اثرات کی تکمیل ہوتی ہے اور تجلّیاتِ افعالیہ الٰہیہ میں سیر واقع ہوتی ہے۔ توحید وجودی ذوق

وشوق استغراق وبے خودی ودوامِ حضور ونسیانِ ماسوی اللہ کی دولت حاصل ہوتی ہے اور انسان اللہ کی معیّت کی لاج رکھے گا اور گناہوں سے احتراز کرے گا۔

فائدہ ۱ (تشریح ولایتِ صُغریٰ) اکثر مشائخ نقشبندیہ کا سلوک یہیں تک ہے سالک کو اس مقام کی تکمیل کے بعد طریقہ سکھانے کی اجازت دے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا سب کچھ بھلا دینا اس کو لطیفۂ قلب کی فنا کہتے ہیں اور دوامِ حضور یعنی یادِ حق میں دائمی طور پر ثابت قدم رہنا کہ کسی وقت بھی غافل نہ ہو، اس کو لطیفۂ قلب کی بقاء کہتے ہیں۔ دائرۂ ولایتِ صُغریٰ یہی ہے۔

فائدہ ۲ (تشریح دوائر) وجہ تسمیہ یا توان کو دوائر اس لئے کہا گیا ہے کہ اہلِ کشف کو ان مراقبات میں جن حقائق کا انکشاف ہوتا ہے ان کی صورت مثالیہ بشکل دائرہ منکشف ہوتی ہیں اور یا اس لئے کہ ان مراقبات میں جو حرکت فکریہ ہوتی ہے وہ بوجہ اس کے کہ زمانہ فکر تک اس کی مسافت ایک ہی رہتی ہے اور زمانہ ممتد ہوتا ہے۔ اور یا ان حقائق کو بشکل دائرہ کے فرض کر کے یہ تصوّر کرے کہ میں اس دائرہ میں داخل ہو گیا ہوں۔ اور یا اس لئے کہ جس کے انوار کا تصوّر کر رہا ہے، اس کا نہ مبدأ ہے اور نہ منتہیٰ ہے اور دائرہ بھی مبدأ و منتہیٰ سے پاک ہوتا ہے، اس لئے ان انوار کو دوائرے موسوم کیا۔ یا اس لئے کہ دائرہ بے جہت ہوتا ہے اور یہ مقامات بے جہت ہیں اس لئے دوائر سے تشبیہ دی ہے۔

فائدہ ۳ (ظل اسماء وصفات کی تشریح) اہلِ کشف نے کہا کہ اس جہاں کا ہر جزء حادث ہے اور اللہ تعالیٰ قدیم ہے اور موجودات موجود ہونے سے پہلے عدم کے پردہ میں تھے، البتہ اللہ کے علم میں موجود تھے تو اللہ نے اپنے اسماء وصفات کی تجلّی فرمائی جس سے ان ممکنات کا وجود نفس الامری غیر موجود فی الخارج والا حاصل ہوا، پھر اللہ تعالیٰ اپنے اپنے وقت پر ان کو ظاہر کرتے گئے اور کر رہے ہیں تو یہ ظلال ہیں صفات کے اور صفات عکوس ہیں شیون کے۔ اور شیون اعتبارات ہیں ذات کے تو پہلا درجہ ذات کا پھر شیون کا پھر صفات کا پھر ظلال کا۔

تو اشیاء اپنے موجود فی الخارج ہونے میں محتاج ہوئے ظلال کے جو عکوس ہیں صفات کے اور صفات عکوس ہیں شیون کے اور شیون متعلق بالذات ہیں تو اس اعتبار سے کائنات کا اگر اللہ کی ذات سے تعلق نہ ہو تو یہ وجود میں نہیں آسکتی اور نہ بقاء کو قبول کرسکتی ہے یہ اس کی معیّت ہے جس کا آیت میں ذکر ہے اور مراقبہ کرنے والا اسی معیّت خداوندی پر ایمان رکھتا ہے اور اس کو مراتب علیا حاصل ہوتے ہیں ۔۔۔

سبق ۱۷ دائرہ ولایتِ صغریٰ کے بعد اب ولایتِ کبریٰ کے تین دائرے اور قوس کا مراقبہ کرایا جاتا ہے ۔ ولایتِ صغریٰ میں دائرہ ظلال اسماء وصفات کا طے ہوتا ہے اور ولایتِ کبریٰ میں ظلال سے بڑھ کر دائرہ اسماء، وصفات وشئونات وتوحید شہودی کی سیر ہوتی ہے ۔ یعنی ولایت ہی کمالِ فناء کا نام ہے ۔

دائرہ اولیٰ **نیّت**، آیتِ کریمہ (وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ) (کہ ہم بندہ کی شہ رگ سے بھی زیادہ نزدیک ہیں ۔) کے مضمون کو لحاظ رکھ خیال کرے کہ اس ذات سے جو میری رگ جان سے بھی زیادہ میرے قریب ہے ۔ اور اس قُرب کی حقیقت اللہ جانتا ہے میرے لطیفۂ نفس اور میرے عالمِ اَمر کے پانچوں لطائف پر فیض آرہا ہے فیض کا منشاء دائرہ اولیٰ ولایتِ کبریٰ ہے جو ولایتِ انبیاء علیہم السّلام ہے اور ولایتِ صغریٰ کے دائرہ کی اصل ہے ۔ **فائدہ** اس دائرہ اولیٰ کا نصف اسفل اسماء وصفات زائدہ پر اور نصف اعلیٰ شیوناتِ ذاتیہ ــــــــــــــــــــــــــــــــــ پر مشتمل ہے اور انسان کا وجود صفاتِ الٰہیہ کا ظلّ ہے اور ظلّ اصل کے ساتھ قائم ہوتی ہے اس لئے اصل ظل سے وجود مخلوق کے زیادہ قریب ہے ۔

سبق ۱۸ **(دائرہ ثانیہ)** **نیّت**، آیۃ کریمہ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ (یعنی انسان کو دوست رکھتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتے ہیں) ۔ کے مضمون کو لحاظ رکھ کر خیال کرے کہ اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں میرے لطیفۂ نفس پر فیض آرہا ہے ۔ فیض کا منشاء ولایتِ کبریٰ کا دائرہ ثانیہ ہے جو انبیاء علیہم السّلام کی ولایت ہے اور دائرہ اولیٰ کی اصل ہے ۔۔۔

سبق نمبر ۱۹ (دائرہ ثالثہ) (نیت) آیت کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کے مضمون کو ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں میرے لطیفۂ نفس پر فیض آرہا ہے اور فیض کا منشاء ولایتِ کبریٰ کا دائرہ ثالثہ ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرہ ثانیہ کی اصل ہے

سبق نمبر ۲۰ (قوس) نصف دائرہ نیت، آیت کریمہ یُحِبُّھُمْ وَیُحِبُّوْنَہٗ کے مضمون کو ملحوظ رکھ کر خیال کرے کہ اس ذات سے جو مجھے دوست رکھتی ہے اور میں اس کو دوست رکھتا ہوں، میرے لطیفۂ نفس پر فیض آرہا ہے فیض کا منشاء، ولایتِ کبریٰ کی قوس ہے جو انبیاء علیہم السلام کی ولایت ہے اور دائرہ ثالثہ کی اصل ہے۔

اثرات ان دوائر ثلاثہ و قوس کے مراقبہ کا اثر یہ ہوتا ہے کہ انوارات اور ان کی قوت کا ظہور ہوتا ہے. البتہ پہلے دائرۂ اقربیت میں اگلے اڑھائی دائروں سے زیادہ قوت و انوارات کثیر ہوتے ہیں، دوسرے دائرہ میں پہلے دائرہ سے کم و خفیف، تیسرے دائرہ میں دوسرے دائرہ سے کم و ضعیف اور قوس میں تیسرے دائرہ سے کم و خفیف انوارات نظر آتے ہیں۔

سبق نمبر ۲۱ مراقبہ اسمُ الظاہر (نیت) خیال کرے کہ اس ذات سے جو موسوم باسم الظاہر ہے میرے لطیفہ نفس اور عالمِ امر کے پانچوں لطائف پر فیض آرہا ہے **اثرات**، اس میں انوار سفید مائل بہ سبزی معلوم ہوتے ہیں اور تجلیاتِ صفاتی کا ورود ہوتا ہے اور استغراقِ کامل کے ساتھ بے خودی حاصل ہوتی ہے۔ ولایتِ کبریٰ کے دائروں اور مراقبہ اسم الظاہر میں تہلیل لسانی کا ذکر کرنا زیادہ مُفید ہوتا ہے۔ اتنے تک ولایتِ کبریٰ کی تکمیل ہوتی ہے، اس کے بعد ملائکہ عظام کے مبادی تعیُّنات میں سیر ہوتی ہے جو ولایتِ علیا کہلاتی ہے اور اس کو اسم الباطن کی سیر کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۲۲ مراقبہ اسم الباطن نیت، فیض آتا ہے اس ذات سے جو اسم الباطن سے مسمّٰی ہے۔ میرے عناصر ثلاثہ یعنی تینوں عناصر (آگ، پانی، ہوا) پر فیض آرہا ہے۔ فیض کا منشاء ولایت علیا کا دائرہ ہے۔ جو ملائکہ عظام کی ولایت

ہے۔(اثرات) اس مراقبہ میں باطن کے اندر وُسعت ہو جاتی ہے۔ اور ملائکہ کے ساتھ مناسبت ہو جاتی ہے۔ کسی کو انوارِ ملائکہ نیند میں اور کسی کو ظاہراً نظر آتے ہیں اور عناصرِ ثلاثہ کو توجہ و حضور دعروج و نزول حاصل ہوتا ہے

جب اسم الظاہر اور الباطن کے مراقبات حاصل ہو گئے تو اس مقام تک سالک کی سیرِ ظلال یا صفات تھی، اس کے بعد اب اس کی سیر تجلّی ذاتی دائمی میں واقع ہو گی جس کے تین مرتبے و درجے ہیں۔

۱۔ کمالاتِ نبوّت ۲۔ کمالاتِ رسالت ۳۔ کمالاتِ اولوالعزم، جس کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

سبق ۲۳ مُراقبۂ کمالاتِ نبوّت

(نیّت) اس ذات محض سے فیض آرہا ہے، جو منشاء کمالاتِ نبوّت ہے، میرے لطیفہ عنصر خاک پر۔

اثرات اس مراقبہ میں نسبتِ باطن میں کمال وُسعت حاصل ہوتی ہے۔ تجلّی ذاتی ہوتی ہے، جسے دوام حاصل ہوتا ہے۔ ایمانیات وعقائد حقّہ پر یقین قوی ہو جاتا ہے، اس مراقبہ میں اسرار و معارف بہت کھلتے ہیں۔ باطن کی وُسعت اتنی ہو جاتی ہے کہ پہلے والے معارف بالکل لاشئ معلوم ہوتے ہیں اور مفقود نظر آتے ہیں۔

سبق ۲۴ مُراقبۂ کمالاتِ رسالت

(نیّت) اس ذات محض سے جو کمالاتِ رسالت کا منشا ہے، میری ہیئتِ وحدانی یعنی مجموعہ لطائف عالمِ امر و خلق پر فیض آرہا ہے۔

اثرات مُراقبۂ نبوّت کی کیفیات میں مزید ترقی ہوتی ہے —

(**فائدہ ۱**) کمالاتِ نبوّت و کمالاتِ رسالت و کمالاتِ اولوالعزم کے درمیان فرق مشکل ہے۔ مگر صرف انوار کے لحاظ سے، یعنی انوارِ عامہ و انوارِ خاصہ و انوارِ اخص کا فرق کرنا وہ بھی اس پر جس پر اللہ واضح کر دے۔

فائدہ ۲ ہیئتِ وحدانی سے مُراد تمام لطائف کا نقطہ اشتراک ہے یعنی تمام لطائف پر یکساں طور پر فیض کا انتظار کیا جائے اور ان کے جاری ہونے کا ایسا تصور کیا جائے کہ سارے لطائف یکبارگی چل رہے ہیں —

سبق ۲۵ مراقبۂ کمالاتِ اولوالعزم

(نیت) اس ذاتِ محض سے جو کمالاتِ اولوالعزم کا منشا ہے۔ میری ہیئتِ واحدانی پر فیض آرہا ہے۔ **اثرات،** نفس کے اندر کمالِ اضمحلال اور وسعتِ باطن اور واضح وصل اور حضور و اتباعِ شریعت و معارف و حقائق کا فیضان ہوتا ہے اور تجلّی ذاتی دائمی کا فیض بے پردہ اسماء و صفات حاصل ہوتا ہے۔ اور اس مقام میں بعض کو حروفِ مقطّعاتِ قرآنی کے اسرار منکشف ہوتے ہیں۔ لیکن کشف وہ مقبول ہوگا جو آیاتِ قرآنیہ کے معارض نہ ہو اور صحابۂ کرامؓ کے اقوال کے موافق ہو۔ ان اسباق کے بعد دو راستے ہیں۔ مرشدِ کامل کو اختیار ہے جس راستے کی طرف لے جائے۔ ایک راستہ حقائقِ الٰہیہ کا ہے۔ وہ تین دائرے ہیں حقیقتِ کعبہ ربّانی ۲ حقیقتِ قرآنِ مجید ۳ حقیقتِ صلوٰۃ اور دوسرا راستہ حقائقِ انبیاءؑ کا ہے۔ وہ چار دائرے۔ ۱ حقیقتِ ابراہیمی ۲ حقیقتِ موسوی ۳ حقیقتِ محمدی ۴ حقیقتِ احمدی۔ ان کے مجموعہ کو حقائقِ سبعہ کہا جاتا ہے جن کی تشریح آرہی ہے ۔

سبق ۲۶ مُراقبۂ حقیقتِ کعبۂ ربّانی

(نیّت) اس ذاتِ محض سے جس کیلئے تمام ممکنات سجدہ کرتی ہیں اور جو حقیقتِ کعبہ کا منشاء ہے میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے۔

اثرات ، اللہ کی عظمت و کبریائی دل میں سما جاتی ہے کہ کسی پر نگاہ نہ پڑے، اگر پڑے تو اس کی عظمت و جلال نظر آئے ۔

(فائدہ) اگر توفیقِ الٰہی شامل ہو تو یہ مراقبہ بیت اللہ کے حطیم میں یا میزابِ رحمت کے سامنے یا جہاں جگہ ملے کرے اور تصوّر کرے کہ اللہ تعالیٰ کے انوارات و تجلّیات بیت اللہ پر پڑ رہے ہیں اور وہاں میزابِ رحمت سے ہوتے ہوئے میرے جمیع لطائف کو رنگ رہے ہیں

سبق ۲۷ مُراقبۂ حقیقتِ قرآنِ مجید

(نیت) اس ذاتِ بے مثل و کمالِ وسعت والی سے جو منشاءِ حقیقتِ قرآنِ مجید ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے ۔

(اثرات) اس مقام پر شرحِ صدر ہوتا ہے اور کلامِ الٰہی کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور حروفِ قرآنی کے معانی کا ایک بحرِ بے پایاں نظر آتا ہے اور قصص و احکام کی حقیقت کا

انکشاف ہوتا ہے ـــــ

(فائدہ) جہاں قرّاء وحُفّاظ کرام درسِ قرآن دے رہے ہوں اور طلباء قرآن مجید کی تلاوت کر رہے ہوں، اس کے باہر جا کر دُعاء مانگ کر حُسنِ نیّت سے یہ مُراقبہ کرے تو بفضل اللہ سینہ انوارات و تجلیات سے پُر ہو جائے گا ـــــ

سبق ۲۸ ، مُراقبۂ حقیقتِ صلوٰۃ

(نیّت) اس ذات بے مثل کمالِ وُسعت والی سے جو حقیقتِ صلوٰۃ کا منشاء ہے میری ہیئت وحدانی پر فیض آرہا ہے ـــــ

اثرات ، اگر نماز کو اس کے آداب کی رعایت کے ساتھ اُدا کرے گا تو حقیقتِ صلوٰۃ جلوہ گر ہو گی اور اَلصَّلوٰۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ کا راز ظاہر ہوگا اور ان تعبد اللہ کانّک ترا ہ کی کیفیت واضح ہوتی ہے اور اَلسَّاجِدِ یَسْجُدُ عَلٰی قَدَمِی اللہ اور وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب کے معاملات منکشف ہوتے ہیں اور حضور و جمعیّت وظہورِ نسبت فوقانی حاصل ہوتے ہیں۔ اور قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلوٰۃِ کا راز کھلتا ہے ـــــ

(اس جگہ تک سیرِ قدمی ختم ہوئی)

سبق ۲۹ ، مراقبۂ معبودیتِ صرفہ

(نیّت) اس ذاتِ محض سے جو معبودیت صرفہ کا منشاء ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے ـــــ

اثرات ، اس مراقبہ میں جلال بڑھ جاتا ہے، دینی غیرت میں ترقّی کرتا ہے۔ اس لئے جانثرین سالک کو اس میں مجبور سمجھیں کیونکہ یہ کیفیّت آنی ہوتی ہے اور اس وقت سیر قدمی کی گنجائش نہیں سیر نظری ہے نظر یعنی نگہ سے فیض لے سکتا ہے کیونکہ نظر ہر جگہ پہنچ سکتی ہے۔ قدم صرف مقام عابدیت میں پہنچتا ہے اور یہ مقام معبودیت صرفہ ہے ـــــ

اس جگہ تک حقائقِ الٰہیہ کی سیر ہوئی اب حقائق انبیاءؑ کا ذکر ہے۔ یہ اصل میں ولایتِ کبریٰ میں داخل ہیں لیکن چونکہ یہ آخر میں منکشف ہوئے، اس لئے سلوک میں بھی آخر میں واقع ہوئے، حقائق الٰہیہ کی ترقی محض اللہ تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے۔ اسی طرح حقائق

انبیاء علیہم السّلام کی ترقی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبّت پر موقوف ہے —

سبق نمبر ۳۰ مُراقبۂ حقیقتِ ابراہیمی

نیّت، اس ذاتِ محض سے جو حقیقتِ ابراہیمی کا منشا ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے —

اثرات، اس مقام میں مقامِ خلّت کے انوار کا پَرتو پڑتا ہے۔ یعنی مالکِ حقیقی کا عشق اس قدر ہو جاتا ہے کہ غیر کا عشق و خیال دل سے نکل جاتا ہے —

سبق نمبر ۳۱ مُراقبۂ حقیقتِ موسوی

نیّت، اس ذات سے جو منشا حقیقت موسوی ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے

اثرات اس مقام پر محبت ذاتی کے باوجود استغنا، و بے نیازی کا بھی ظہور ہوتا ہے اور حرارت لطائف تیز ہو جاتی ہے، اس لئے قربِ شیخ ضروری ہے کہ توجّہ سے مداوا کیا جاسکے۔

سبق نمبر ۳۲ مراقبۂ حقیقتِ محمّدی

نیّت۔ اُس ذات سے جو اپنا ہی مُحب اور اپنا ہی محبوب ہے۔ جو حقیقتِ محمّدی کا منشا ہے۔ میری ہیئت و حدانی پر فیض آرہا ہے۔

اثرات اس مقام پر سالک کے لئے سُنّت کے برکات غالب ہو جاتے ہیں، نہ وہ خلافِ سُنّت کوئی فعل کر سکتا ہے اور نہ خلافِ سُنّت کو برداشت کر سکتا ہے اور اس جگہ محبُوبیّتِ ذاتیہ کا مُحبّیتِ ذاتیہ سے مِل کر ظہور ہوتا ہے جس کو دائرہ محبوبیت ذاتیہ ممتزجہ کہتے ہیں۔ اور اس کو حقیقت الحقائق و تعین اوّل بھی کہتے ہیں۔ خلاصہ اس مراقبہ میں سالک کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبّت پیدا ہو جاتی ہے۔

سبق نمبر ۳۳ مُراقبۂ حقیقتِ احمدی

(**نیّت**) اس ذات سے جو اپنا ہی محبوب ہے جو حقیقتِ احمدی کا منشا، ہے میری ہیئتِ و حدانی پر فیض آرہا ہے۔

اثرات، اس مراقبہ میں عالمِ بالا سے انوار کا نزول ہوتا ہے اور سالک ہر معاملہ میں سُنّتِ نبویّہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور یہ مقام محبوبیّت ذاتیہ سے حاصل ہوتا ہے، اس لئے اس کو دائرۂ محبوبیتِ ذاتیہ صرفہ بھی کہتے ہیں اور اس مراقبہ میں عجیب و غریب حالات کیفیات حاصل

ہوتی ہیں۔ ان میں بھی سیرِ نظری ہوتی ہے۔ تو حقائق انبیاءؑ سے انبیاء علیہم السلام خصوصاً حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اُلفت و مُحبّت کامل طور پر ہوجاتی ہے۔

سبق ۳۴ مُراقبہ حُبِّ صِرف

(نیّت) اُس ذات سے جو حُبِّ صِرف کا منشاء ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے۔

اثرات اس مقام پر باطنی نسبت میں کمالِ بُلندی و بے رنگی ظاہر ہوتی ہے اور یہ مرتبہ حضرت ذاتِ مطلق کے بہت قریب ہے کیونکہ سب سے پہلے جو چیز ظہور میں آئی وہ حُبّ ہے جو منشاءِ ظہور و مبداءِ خلق ہے۔ اس مراقبہ سے مقصد یہی ہوتا ہے کہ عشق صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے وابستہ ہو، غیریت نکل جائے۔ اس میں بھی سیرِ نظری ہوتی ہے۔

سبق ۳۵ مُراقبہ لاتعیّن

(نیّت) اُس ذاتِ محض سے جو دائرہ لاتعیّن کا منشاء ہے۔ میری ہیئتِ وحدانی پر فیض آرہا ہے

اثرات اللہ تعالیٰ کے انوار بارش کی طرح برستے ہیں کہ سالک محوِ حیرت میں ہوجاتا ہے، ان انوار کو اپنے لئے محیط پاتا ہے، چونکہ اس ذات سے فیض حاصل کرنے کا مراقبہ ہے جو تعینات سے پاک و مبرّا ہے اس لئے اس کو لاتعیّن کہتے ہیں۔ اس میں سیرِ نظری ہوتی ہے۔

صفائی باطن کا تیسرا طریقہ

رابطۂ شیخ ہے۔ اگر شیخ کامل ہوگا تو اس کی توجہ سے تھوڑی مُدت میں وہ چیز حاصل ہوگی جو سالوں کی محنت سے حاصل نہیں ہوتی، اس لئے سالک کو چاہیئے کہ مُرشد کی صُحبت اختیار کرے اور اس کی صُحبت اختیار کرے اور اس کی مُحبّت کے لئے دل کو دوسرے کے خیال سے خالی کرے، اس کی طرف سے فیض کا منتظر رہے، صُحبتِ شیخ کے آداب کی پوری رعایت کرے۔ شیخ کی رضا کو طلب کرے، شیخ کامل کی صُحبت کی برکت سے دل کی غفلت دُور ہوجاتی ہے اور دِل روشن ہوتا ہے۔

؎ نہ کتابوں سے نہ وعظوں سے نہ زر سے پیدا ؛ دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا۔

؎ گر تو سنگ خارہ و مَرمَر بُدی ؛ چوں بصاحبِ دل رسی گوہر شُدی

اس کو رابطۂ شیخ و تصوّرِ شیخ کہتے ہیں، اس سے دِل کے وساوس دُور ہوتے ہیں۔

مگر اسمیں افراط نہ کرے کہ شریعت کے خلاف ہو جائے یعنی اس کو حاضر ناظر خیال نہ کرے۔ یہ عقیدۂ کفریہ ہے بلکہ اس طرح خیال میں تصوّر کرے کہ جس طرح ذکر سیکھتے وقت شیخ کی صُحبت میں بیٹھا تھا۔ اب بھی تصوّر میں اُس کی خدمت میں ہوں اور اللہ سے جو فیض اُس کے قلب پر وارد ہو رہا ہے میرے قلب پر وارد ہو رہا ہے ۔۔۔۔

ختم جمیع خواجگان نقشبندیہ قدس اللہ اسرارہم

یہ ختم شریف قضائے حاجات کے لئے دوسرے سلاسل میں بھی معمول ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اوّل ہاتھ اُٹھا کر سورۂ فاتحہ شریف ایک مرتبہ پڑھ کر دُعاء مانگے کہ یا اللہ اس ختم خواجگان کو قبول فرمالے اور جن بزرگوں کی طرف یہ ختم منسوب ہے ان کو اس کا ثواب پہنچا دے اس کے بعد سورۂ فاتحہ مبارکہ مع بسم اللہ ہفت ۷ بار۔ دُرود شریف یک ۱۰۰ صد بار، سورہ الم نشرح مع بسم اللہ ہفتاد و ۷۹ نہ بار۔ سورۂ اخلاص مع بسم اللہ ایک ۱۰۰۰ ہزار بار پھر سورۂ فاتحہ مبارکہ مع بسم اللہ ہفت ۷ بار۔ دُرود شریف یکصد ۱۰۰ بار یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یکصد ۱۰۰ بار یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یکصد ۱۰۰ بار یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یکصد ۱۰۰ بار۔ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یکصد ۱۰۰ بار۔ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یکصد ۱۰۰ بار۔ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یکصد ۱۰۰ بار، یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یکصد ۱۰۰ بار۔ ہر اسم شریف کے اوّل میں صرف ایک دفعہ اَللّٰهُمَّ ملائے اور یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ سے پہلے ایک مرتبہ بِرَحْمَتِكَ ملا دے اور کہے یا اللہ اس ختم شریف کا ثواب اپنے فضل و کرم سے اُن بزرگوں کو جن کی طرف یہ منسُوب ہے اور ان کے پیرانِ طریقت کو اپنے پیارے نبی حضرت محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم تک اور ان کے خلفاء و خدّام کو خصوصًا جمیع حضراتِ نقشبندیہ رح کی ارواحِ مُبارکہ کو پہنچا دے۔

شجرہ مبارکہ حضراتِ خواجگان سلسلۂ نقشبندیہ

۱ـ الٰہی بحرمت حضرت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین سیّد خلق اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
۲ـ الٰہی بحرمت خیرالامّۃ خلیفۂ رسول اللہ حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۳ـ الٰہی بحرمت صاحب رسول اللہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۴ـ الٰہی بحرمت حضرت قاسم بن محمّد بن ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ
۵ـ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق سیّد السادات رضی اللہ تعالیٰ عنہ
۶ـ الٰہی بحرمت حضرت سلطان العارفین خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ
۷ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ
۸ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالقاسم گورگانی رحمۃ اللہ علیہ
۹ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ
۱۰ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابویوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۱ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ جہاں حضرت عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ
۱۲ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ
۱۳ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ
۱۴ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامتینی رحمۃ اللہ علیہ
۱۵ـ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باباسماسی رحمۃ اللہ علیہ

۱۶ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۷ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ پیر پیران سید محمد بہاؤالدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

۱۸ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

۱۹ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ

۲۰ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبیداللہ صاحب احرار رحمۃ اللہ علیہ

۲۱ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زاہد رحمۃ اللہ علیہ

۲۲ - الٰہی بحرمت خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ

۲۳ - الٰہی بحرمت خواجہ خواجگی محمد آمکنگی رحمۃ اللہ علیہ

۲۴ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ

۲۵ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

۲۶ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد معصوم عروۃ الوثقیٰ رحمۃ اللہ علیہ

۲۷ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان الاولیاء شیخ سیف الدین رحمۃ اللہ علیہ

۲۸ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد محسن دھلوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۹ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سید السادات سید نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ

۳۰ - الٰہی بحرمت حضرت شمس الدین شہید حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ

۳۱ - الٰہی بحرمت حضرت مجدد مائۃ الثالث والعشر حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

۳۲ - الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

۳۳ - الٰہی بحرمت حضرت محبوب الرحمٰن مولانا شاہ احمد سعید مدنی رحمۃ اللہ علیہ

۳۴ - الٰہی بحرمت حضرت سلطان العاشقین حاجی الحرمین حضرت دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

۳۵ - الٰہی بحرمت حضرت زبدۃ الفقہاء والمحدثین حضرت خواجہ محمد عثمان دامانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عمدۃ السالکین محمد سراج الدین دامانی رحمۃ اللہ علیہ

- خواجہ زبدۃ العارفین محمد ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ
- مجدد مائۃ الرابع والعشر مولانا حسین علی صاحب وال بھچراں رحمۃ اللہ علیہ
- عارف باللہ حضرت مولانا محمد امیر صاحب دامانی رحمۃ اللہ علیہ
- محی السنۃ خواجہ فضل علی قریشی مسکین پوری رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت قطب زماں عارف باللہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلوی ثم شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سید العارفین فانی فی اللہ باقی باللہ سیدی مولانا محمد عبدالحی صاحب ادام اللہ فیوضہم بہلوی ثم شجاع آبادی دامت برکاتہم العالیہ۔

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء
سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

انشر الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

اسباقِ سلسلۂ عالیہ چشتیہ

سلسلہ چشتیہ میں ذکر کرنے کا طریقہ دوزانو یا چارزانو بیٹھے اور پیٹھ سیدھی ہو اسمیں کجی نہ ہو اور آنکھیں بند کرے اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کھلی رکھے اور دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی سے کیماس کی رگ کو (جو بائیں گھٹنے کے اندر ہے اور دل سے تعلّق رکھتی ہے اس کی حرکت و حرارت دل پر اثر کرتی ہے) اس رگ کو دبائے اور مضبوطی سے پکڑے کیونکہ اس سے وسواس کم ہوتے ہیں اور حرارت بڑھتی ہے۔ پھر تین بار کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ کہے پھر ایک مرتبہ کلمۂ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، پڑھے، گیارہ مرتبہ یہ استغفار پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے پھر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیاءؑ و صحابہ ؓ اہلبیتؓ و اولیاءؒ و مشائخ چشتیہ کے ارواح کو ایصالِ ثواب کریں کیونکہ اس سے میّت کی روح خوش ہوتی ہے جس وجہ سے تعلّق و محبّت زیادہ ہوتی ہے جس بناء پر سالک کا دل شیوخ کے فتوحات کا مرکز ہو جاتا ہے جس سے منازل کی ترقی میں اور مقصود میں کامیابی ہوتی ہے۔

پھر یہ دعاء پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اس کے بعد ہمّت سے ذکر شروع کر دے —

اذکارِ سلسلۂ چشتیہ

سبق ۱ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر ذکر نفی و اثبات بجہر متوسط کرے وہ اس طرح کہ لَآ کو دل کے اندر سے پوری طاقت

سے کھینچ کر لفظ اِلٰہَ کو دائیں بازو تک لے جائے اور سر کو پیٹھ کی طرف تھوڑا سا جھکائے اور یہ خیال کرے کہ میں نے ماسوی اللہ کو دل سے نکال کر پس پشت ڈال دیا ہے۔ پھر اِلَّا اللّٰہ کی ضرب پوری قوت وزور سے دِل پر لگائے اور یہ خیال کرے کہ میرا دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے لبریز ہو گیا ہے، پھر ہر دس مرتبہ کے بعد مُحَمَّد رسول اللہ کہے لیکن لَا معبُود کی اور متوسط لا مقصُود کی اور منتھی لا موجُود کی نیت کرے (مقدار تین تسبیح کرے)۔

سبق ۲ ذکر اثبات مجرد

وہ اس طرح کہ دو زانوں بیٹھے اور ہاتھ گھٹنوں پر رکھے اور اپنے سر کو دائیں کندھے کی طرف لیجا کر اَللہ اللہ کی ضرب دل پر لگائے اور لَا اِلٰہَ کہتے وقت لَا مَوجُود ولَیسَ مَعَہٗ غَیرِی کا تصور کرے پھر تین بار کلمہ طیبہ ایک بار کلمۂ شہادت پڑھے پھر مراقبہ کرے اس کو ایک ضربی کہتے ہیں ———

سبق ۳ اسمِ ذات دو الفی و دو ضربی

اللہ اللہ کا ذکر کرے وہ اس طرح پہلے لفظ اللہ کی ھا پر پیش اور دوسرے لفظ اللّٰہ کی ھا پر جزم پڑھے اور دونوں آنکھیں بند رکھے پھر سر کو دائیں کندھے کی طرف لے جائے اور پہلے لفظ اللہ کی ضرب لطیفہ رُوح پر لگائے اور دوسرے اللّٰہ کی ضرب لطیفہ قلب پر لگائے اس کو ذکر اسمِ ذات دو ضربی کہتے ہیں

سبق ۴ دوازدہ تسبیحات

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نمازِ تہجد کے بعد ہاتھ اٹھا کر یہ دُعا تین بار کرے۔ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِی عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِی بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ یَا اَللّٰہ اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے بعد اعوذ باللّٰہ و بسمِ اللّٰہ پڑھے اور تین مرتبہ کلمہ طیبہ ایک مرتبہ کلمۂ شہادت پڑھ کر سر کو دل کی طرف جھکا کر حرف لَا کو دِل کے اندر سے قوت سے کھینچ کر لفظ اِلٰہ کو دائیں کندھے پر لیجائیں اور سر کو پیٹھ کی طرف تھوڑا سا جھکا کر خیال کرے کہ غیر اللہ کو دل سے نکال کر پس پشت ڈال دیا ہے اور اِلَّا اللّٰہُ کی زور سے ضرب دِل پر لگائے اور خیال کرے کہ اللہ کا عشق

و نورِ الٰہی دِل میں داخل ہو گیا ہے۔ اس طرح دو تسبیح ذکر کرے اور ہر نو بار کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ کہے، اس کے بعد تین بار کلمۂ طیبہ ایک بار کلمۂ شہادت کہے حسبِ سابق نیّت سے، اس کے بعد کچھ لمحہ مراقبہ کرے اور خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ کے عرش سے فیضانِ الٰہی میرے سینہ میں آرہا ہے، پھر دو زانو ہو کر بیٹھے اور سر کو دائیں کندھے کی طرف لے جا کر لفظ اِلَّا اللّٰہ کی زور سے دل پر ضرب لگائے یہ چار تسبیح پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلمۂ طیبہ اور ایک مرتبہ کلمۂ شہادت پڑھے، پھر کچھ دیر بعد مراقبہ کرے اور فیضانِ الٰہی کا تصوّر کرے ـــــ پھر اللہ، اللہ کا ذکر کرے اس طرح کہ پہلے لفظ اَللّٰہ کی ھا، کو پیش دے اور دوسرے لفظ اللہ کی ھا، کو ساکن پڑھے اور آنکھیں بند کرے اور سر کو دائیں کندھے کی طرف لیجا کر اَللّٰہُ اَللّٰہْ کی ضرب کی قوّت سے زور کے ساتھ دِل پر لگائے یہ چھ تسبیح پڑھے نو بار کے بعد اَللّٰہُ حَاضِرِیْ، اَللّٰہُ نَاظِرِیْ، اَللّٰہُ مَعِیْ کہے اور اس کے مفہوم کا تصوّر کرے پھر تین بار کلمۂ طیبہ، ایک بار کلمۂ شہادت پڑھ کر سر کو دائیں کندھے کی طرف مائل کرکے لفظ اللّٰہ کی دِل پر سَو بار ضرب لگائے، اس کے بعد تین بار کلمۂ طیبہ اور ایک بار کلمۂ شہادت پڑھے۔ گیارہ بار دُرود شریف، گیارہ بار استغفار پڑھے اور دُعا کرے۔ یا اللہ تُو ہی میرا مقصود ہے اور تیری رضا میرا مطلوب ہے۔ میں نے دُنیا و آخرت کو تیرے واسطے ترک کیا، مجھے اپنی نعمتیں عطا کر اور اپنی ذات تک وصول تام عطا فرما

سبق ۵ ذکر نفی و اثبات مع ضربات

وہ اس طرح کہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ کہہ کر تین مرتبہ کلمۂ طیبہ ایک مرتبہ کلمۂ شہادت پڑھ کر اپنے سر کو اتنا جھکائے کہ پیشانی بائیں گھٹنے سے بالکل قریب ہو جائے اور پھر لا اِلٰہ کہتا ہوا سر کو دائیں گھٹنے کے قریب لائے اور تین ضربیں ایک سانس میں لگائے اور سر کو پیٹھ کی طرف تھوڑا سا جھکا کر خیال کرے کہ میں نے ماسوی اللہ کو پسِ پُشت ڈال دیا ہے اور سانس توڑ کر اِلَّا اللّٰہ کی پُوری طاقت سے دل پر ضرب لگائے اور خیال کرے کہ میرا دِل اللہ کے عشق و محبّت سے لبریز ہو گیا ہے اور نفی کے وقت آنکھیں کھلی رہیں اور اثبات کے وقت آنکھیں بند رکھنی چاہئیں اس کو چہار

ضربی کہتے ہیں۔ یہ ذوتسبیح پڑھے حبس دم کے ساتھ یا بغیر حبس دم کے ——

سبق ۲۶ ذکر نفی و اثبات بمناسبت لطائف

اس کی تشریح یہ ہے چونکہ دل کو سات لطیف چیزوں سے مناسبت ہے اس لئے نفی واثبات کے ذکر کے سات مرتبے تجویز کئے گئے ہیں اور ہر درجہ میں نفی واثبات ہے۔ تو اب نفی واثبات کے ذکر کے سات درجے و مرتبے ہیں :——

(۱۔ مرتبہ) ذکر لسانی جو جسم سے متعلق ہے یعنی زبانی ذکر ہو ——

(۲۔ مرتبہ) جب سالک نفی واثبات کے اس ذکر میں ایسا مشغول ہو کہ کوئی سانس بغیر ذکر کے نہ نکلے تو اس وقت وہ عالم مادیت سے نکل کر مرتبہ لطیف پر پہنچ جاتا ہے ——

(۳۔ مرتبہ) پھر سالک اس نفی واثبات کے ذکر میں اتنا منہمک ہوجائے کہ تمام چیزوں کی نفی کر کے ایک کا اثبات کرے تو وہ مرتبہ نفس سے نکل کر دل کے مرتبہ پر پہنچ جاتا ہے ——

(۴۔ مرتبہ) پھر جب سالک لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا تصوّر حضور قلب سے کرتا ہے اور اپنی ذات وصفات کو اللہ کی ذات وصفات میں ایسا مربوط کرلیتا ہے کہ ہر نفی کا تصوّر بھی اس کے ذہن سے جاتا رہا ہے اور صرف اللہ ہی اللہ رہ جائے تو اس وقت وہ دل سے متجاوز ہو کر مرتبہ روح پر پہنچ جاتا ہے ——

(۵۔ مرتبہ) پھر سالک اسم ذات کے ذکر میں اس طرح متوجہ ہو کہ اللہ پر جو الف لام داخل ہے باقی نہ رہے صرف لفظ ھُو رہ جائے۔ اس پر پہنچنے کے بعد سالک مرتبہ روح سے ترقی کر کے سِر پر پہنچ جاتا ہے ——

(۶۔ مرتبہ) اس کے بعد ھُو ھُو کے ذکر میں ایسا محو ہوجائے کہ فنا در فنا کا مقام حاصل ہوجائے تو وہ سراپا نور ہوجائے گا ——

(۷۔ مرتبہ) پھر وہ مرتبہ حاصل ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے عبدیت ومعبودیت کی حقیقت ظاہر ہوجاتی ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی حقیقت واضح ہوجاتی ہے

سبق ۷ ذکر پاس انفاس

یعنی انسان ہر سانس پر بیدار رہے کہ کوئی سانس بغیر ذکر کے نہ ہو، سانس لیتے اور سانس باہر نکالتے وقت اللہ کا ذکر کرے جہراً یعنی بلند آواز سے یا سراً یعنی چپکے سے اس کے دو طریق ہیں ۔

پہلا طریقہ: جب سانس باہر نکلے تو لاَ اِلٰہ کہے اور جب سانس اندر جائے تو اِلاَّ اللہ کہے لیکن ذکر سرّی میں صرف سانس سے ذکر کرے مُنہ بالکل بند رکھے اور زبان کی بالکل حرکت نہ دے ۔

دُوسرا طریقہ: جب سانس اندر جائے تو اللہ کہے اور جب سانس باہر آئے تو ھُو کہے مگر ذکر سرّی میں کیفیت سابقہ ہو گی ۔

سبق ۸ ذکر اسم ذات یک ضربی تا ہفت ضربی

وہ اس طرح کہ قبلہ رو ہو کر آنکھیں بند کر لے پھر سر کو دائیں کندھے کی طرف جھکا کر پُوری قوّت سے لفظ اللہ کی دل پر ضرب لگائے اور دُو ضربی اس طرح کہ پہلی ضرب رُوح پر لگائے اور دوسری ضرب دِل پر لگائے اور سہ ضربی یہ ہے کہ پہلی ضرب بائیں طرف، دوسری ضرب دائیں طرف اور تیسری ضرب دِل پر لگائے ۔ اور چہار ضربی اس طرح کہ پہلی ضرب دائیں، دوسری ضرب بائیں اور تیسری صرف سامنے اور چوتھی ضرب دل پر لگائے اور پانچ ضربی اس طرح کہ پہلی ضرب دائیں، دوسری ضرب بائیں، تیسری ضرب آگے سامنے کی طرف، چوتھی ضرب پیچھے کی طرف، پانچویں ضرب دل پر لگائے، اور چھ ضربی اس طرح کہ پہلی ضرب دائیں، دوسری ضرب بائیں، تیسری ضرب آگے چوتھی ضرب پیچھے، پانچویں ضرب اُوپر آسمان کی طرف، چھٹی ضرب دِل پر لگائے اور ہفت ضربی اس طرح کہ پہلی ضرب دائیں طرف، دوسری ضرب بائیں، تیسری ضرب آگے، چوتھی ضرب پیچھے، پانچویں ضرب نیچے، چھٹی ضرب اُوپر کی طرف، ساتویں ضرب دل پر لگائے اور ضرب میں فَاَیۡنَمَا تُوَلُّوۡا فَثَمَّ وَجۡہُ اللّٰہِ کا تصوّر کرے

کہ ہر طرف اللہ ہی اللہ ہے۔

سبق ۹ ذکر اسمِ ذات قلندری اس کا طریقہ یہ ہے کہ چہار زانو بیٹھے، دونوں گھٹنوں کے بیچ میں سر کر کے اللہ کی ضرب ناف پر لگا کر سر بلند کرے اور گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑے اور ھُو کی ضرب دل پر لگائے۔

سبق ۱۰ ذکر جاروب اس کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں گھٹنے سے لَا اِلٰہ شروع کرے اور سر کو دائیں گھٹنے پر لا کر دائیں کندھے کی طرف لیجا کر تھوڑا کمر کی طرف جھکائے اور اِلَّا اللہ کی ضرب بہت زور سے دل پر لگائے۔

سبق ۱۱ ذکرِ حدّادی اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانوں بیٹھے اور بائیں گھٹنے سے لَا اِلٰہ کو شروع کرے اور سر کو دائیں گھٹنے پر لا کر دائیں کندھے کی طرف لے جا کر تھوڑا سا کمر کی طرف جھکائے مگر اس میں سانس کو زور سے کھینچ کر لَا اِلٰہ کو دائیں کندھے تک پہنچائے اور پھر دونوں گھٹنوں سے کھڑا ہو جائے اور ہاتھ بلند کر کے پوری قوت سے اِلَّا اللہ کی ضرب دِل پر لگائے پھر بیٹھ جائے، یعنی جس طرح لوہار کے ہاتھوں کی حرکت ہتھوڑا اٹھاتے وقت ہوتی ہے اسی طرح ہاتھوں کو حرکت دے اس وجہ سے اس کو ذکرِ حدّادی کہتے ہیں۔ حدّاد کا معنی لوھار ہوتا ہے۔

سبق ۱۲ ذکر ارّہ پہلا طریقہ۔ آنکھیں بند کرے اور زبان کو تالو سے ملا کر اُلٹی سانس میں پوری طاقت سے لفظ اللہ کو ناف سے کھینچ کر دائیں کندھے تک پہنچائے اور ھُو کی ضرب دل پر اس طرح لگائے جس طرح لکڑی کاٹنے والا لکڑی پر آرہ کھینچتا ہے اور سانس برابر زور سے جاری رہے اور صفات وجہات یعنی علم و قدرت وحیات و سمع و بصر و ارادہ کا تصوّر کرے اور یہ خیال کرے کہ میں دل پر آرہ کھینچ رہا ہوں اور پھر یہ خیال کرے کہ جیسے لکڑی کاٹتے وقت اس سے بُرادہ نکلتا ہے اس طرح میرے دِل سے نُور کے ذرّات نکل رہے ہیں اور

پُورے بَدن میں پھیل رہے ہیں اور جسم سے نکل کر میرے اور تمام عالم کے وجُود کو منوّر کر رہے ہیں ۔

دُوسرا طریقہ: سانس کو اُلٹا کر پُوری طاقت سے لَا اِلٰہ کو ناف سے کھینچ کر دائیں کندھے تک پہنچائے اور سر کو کمر کی طرف تھوڑا جھکا کر اِلّا اللہ کی ضرب دل پر لگائے ۔

اَشغال سلسلہ چشتیہ

سبق ۱۳ شُغل اسمِ ذات بحبسِ دَم

کیونکہ دِل میں دو سوراخ ہیں ایک نیچے کی طرف جس کا تعلّق رُوح سے ہے دُوسرا اُوپر سے جو جسم سے متصل ہے جب ذکرِ جہر میں شدّ و مد سے مشغول ہوگا تو اُوپر والا دَروازہ کُھل جاتا ہے لیکن نیچے کا دَروازہ صرف ذکرِ خفی بحبسِ دَم سے کُھلتا ہے۔ اس شغل کا طریقہ یہ ہے کہ زبان کو تالُوسے لگا کر دل سے جس قدر ہو سکے اللہ کا تصوّر کیا کرے تاکہ پختہ ہو کر بے تکلّف جاری ہو جائے ۔

سبق ۱۴ شُغل نفی و اثبات بحبسِ دَم

پہلا طریقہ اس کا یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے زبان تالُو سے لگالے اور سانس کو ناف سے کھینچ کر دِل میں قرار دے یا ناف کے نیچے بند کرے یعنی اندر کی طرف خوب سانس کھینچ کر ناف کی جگہ پر روک لے اور پھر لَا اِلٰہَ کو بائیں زانو سے شروع کرے اور دائیں زانو پر لاکر دائیں زانو تک لیجائے ۔ پہلے دن میں دس سانسیں لے اور ایک سانس میں تین مرتبہ مشغول ہو پھر ہر روز ایک ایک درجہ زیادہ کرتا رہے یہاں تک کہ ایک سانس میں اکیس ۲۱ مرتبہ کرے یہ طاق عدد کا لحاظ اس لئے ہے کہ

حدیث میں ہے اَللّٰہ وِترٌ یُحِبُّ الوِتْرَ (اللہ طاق ہے اور طاق کو دوست رکھتا ہے اور جب سانس کو آہستہ سے باہر کرے تو مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہ کا تصوّر کرے۔

دُوسرا طریقہ: کہ سانس کو ناف سے کھینچ کر دل کی طرف لاکر اُمّ الدماغ میں پھر بغیر زبان کی حرکت کے لفظ لا کو ناف سے کھینچ کر رُوح کی طرف لاکر لفظ اِلٰہ کو دِماغ تک لائے اور دِل پر اِلَّا اللّٰہ کی ضرب لگائے اس میں بھی حسبِ سابق طریق تعداد بڑھائے اور اگر ہمّت ہو تو ایک سانس میں ایک سو اکیس تک لے جائے۔ پھر قلب کے نور کا مُشاھدہ کرے کیونکہ دِل کا دروازہ پُورا کُھل جاتا ہے ــــ

سبق ۱۵ شغل سہ پایہ

اِس کا طریقہ یہ ہے کہ چار زانو بیٹھے اور سانس کو روک کر ناف سے کھینچ کر اُمّ الدماغ میں ٹھہرائے پھر اَللّٰہ سَمِیعٌ، اَللّٰہُ بَصِیْرٌ، اَللّٰہُ عَلِیْمٌ کا ذکر کرے اور سُلْطَانًا مَّحْمُوْدًا اور سُلْطَانًا نَّصِیْرًا کا تصوّر کرے، طریقۂ ذکر یہ ہے کہ جب سانس اُمّ الدماغ میں پہنچے تو اَللّٰہُ سَمِیْعٌ کہے اور بِیْ یَسْمَعُ کا تصوّر کرے ــــ پھر دِل پر اَللّٰہُ بَصِیْرٌ کہے اور بِیْ یُبْصِرُ کا تصوّر کرے پھر ناف پر اللّٰہ عَلِیْمٌ کہے اور بِیْ یَنْطِقُ کا تصوّر کرے اُمّ الدماغ میں اَللّٰہُ عَلِیْمٌ کہے اور دل پر اَللّٰہُ بَصِیْرٌ کہے اور ناف پر اللّٰہ سَمِیْعٌ کہے یہاں تک کہ ایک سانس ایک سو ایک بار یہ شغل کرنے لگے ــــ

سبق ۱۶ شُغل سُلْطَانًا نَّصِیْرًا

اِس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح و شام دوزانو ہو کر قبلہ رو بیٹھے اور دونوں آنکھوں سے یا ایک آنکھ بند کرکے دوسری آنکھ سے ناک کے نتھنے پر نظر ڈالے اور پلک نہ جھپکے جس طرح چراغ یا ستارہ کی روشنی کو دیکھتا ہے اسی طرح غیر معین نُور کا تصوّر کرے اور

ایسا استغراق ہو کہ اس میں محو ہو جائے تو اس وقت اُس کو اپنی صورت ایسے نظر آئیگی جس طرح آئینہ میں نظر آتی ہے اور نورِ الٰہی سے منور ہو جائے گا۔

سبق ۱۷، شغل سُلطاناً محمُوداً

اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسبِ سابق طریق سے دونوں بھوؤں کے بیچ میں نظر رکھیں۔ اس شغل میں سالک کو اپنا سر نظر آنے لگتا ہے جس سے عالمِ بالا کے حالات ظاہر ہوتے ہیں

سبق ۱۸ شغل سُلطانُ الاَذکار

طریقہ اس کا یہ ہے کہ سالک کسی اندھیرے والے کمرے یا حجرہ میں چلا جائے۔ جہاں شور و شغل کی آواز نہ ہو، دُرود و استغفا و اعوذ باللہ و بسم اللہ پڑھ کر یہ دُعا تین بار یَااَللّٰہُ اَعْطِنِیْ نُوْرًا وَاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ نُوْرًا حضورِ قلب و تصوّر سے کہے پھر لیٹ کر یا کھڑے ہو کر اپنے بدن کو ہلکا کر کے اور مُردہ تصوّر کرے پھر باہمت ہو کر جب سانس لے تو اللہ کا اور جب سانس باہر لائے تو ھُوْ کا تصوّر کرے اور خیال کرے کہ سانس کے جاتے اور باہر آتے وقت ہر ہر بال سے لفظ ھُوْ نکل رہا ہے اور اسمیں ایسا منہمک ہو کہ اپنا خیال بھی جاتا رہے اور ھُوَالحَیّ القیّوم کا ہر وقت تصوّر قائم کرے اس کے نتیجہ میں ہر ہر بال سے ذکر جاری ہو جائیگا۔

سبق ۱۹ شُغل سَرمَدی

اس کا طریقہ یہ ہے کہ روئی وغیرہ سے حواس خمسہ کو بند کرے اور حواس خمسہ کو جمع کر کے خیال کرے کہ دماغ کے اُوپر سے پانی گرنے کی آواز آرہی ہے اور اس کے سُننے میں قوی ہمّت سے مشغول ہو اور کبھی غفلت نہ کرے، کچھ دِنوں کے بعد اُس آواز کو اتنی قوّت حاصل ہو جائے گی کہ بغیر کان بند کئے یہ آواز سُنائی دے گی اور اس سے شور و غل بھی نہ ہو گا اور جب یہ ذکر تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے تو تمام جسم سے گنبد ، جیسی آواز آنے لگتی ہے اس کو اھل سلوک صوت حسن و ہمس کہتے ہیں جیسے قرآن میں ہے وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ

لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (یعنی خدا کے لئے آوازیں پست ہو گئیں تو تم سوائے پست آواز کے کچھ نہیں سنتے ہو) اس آواز سے اولیاء کو الہام کی نعمت حاصل ہوتی ہے۔ اس ذکر کے عجیب کیفیات و حالات ہوتے ہیں۔

سبق نمبر ۲۰، شغل بساط

اس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے لگا کر سانس کو اُمّ الدماغ میں روک کر گُردۂ ھُو ھُو کو سُرخی مائل آفتاب کی طرح خیال کرے اور یہ خیال کرے کہ یہ تمام جسم میں پھیل کر اس کو حاوی ہو گیا ہے اور گویا کہ اس کا جسم فنا ہو گیا ہے، اور اس کی جگہ گُردۂ ھُو قائم ہو گیا ہے، اس مرتبہ فناء کا نام رویت تجلّی ذات اور لاہوت محمّدی ہے، اس شغل میں اگر نور زرد دکھائی دے تو نور نفس ذات ہے اور اگر سُرخ دکھائی دے تو نورِ مَلَکُوت ہے اور اگر سبز دکھائی دے تو نورِ جَبَرُوت ہے اور اگر سیاہ دکھائی دے تو نور لاہُوت ہے ۔۔۔۔

فائدہ اُمّ الدماغ آفتاب کی طرح ایک روشن نقطہ ہے جس کو دل مدور اور لطیفۂ اخفیٰ کہتے ہیں ۔۔۔۔

مراقباتِ چشتیہ

سبق نمبر ۲۱ مراقبۂ حضوری

دو زانوں ہو کر بیٹھے سر کو گھٹنے پر رکھ کر دل کو غیر اللہ سے خالی کر کے بارگاہِ خداوندی میں حاضر کرے اس کے بعد تعوّذ و تسمیہ پڑھے اور اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ، اَللّٰہُ مَعِیْ کہہ کر مراقبہ میں اس کے معنی کا تصوّر کرے اور خیال کرے کہ اللہ حاضر و ناظر ہے اور ہمیشہ میرے ساتھ ہے اس میں ایسا مستغرق ہو جائے کہ اپنا خیال بھی دل سے نکل جائے ۔۔۔۔

ابتداء میں مراقبہ کرنے میں تکلیف ہو گی لیکن عادت ہو جانے کے بعد تکلیف نہ ہوگی

اس لئے گھبرا کر چھوڑنا نہیں، ان شاء اللہ تدریجاً ترقی ہو گی ــــــ

سبق ۲۲ مراقبہ رؤیت اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی

کے مفہوم کا تصوّر کرے یعنی خُدا کی رؤیت کا تصوّر کرے کہ خدا ہر حالت میں میرے ساتھ ہے اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

سبق ۲۳ مُراقبہ معیّت:

یعنی وَھُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ کے مفہوم ومعنیٰ کا تصوّر کرے اور اس میں مُستغرق ہو جائے اور تصوّر کرے کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں بھی ہو۔

سبق ۲۴ مراقبہ اقربیت

یعنی نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ کے معنیٰ کا تصوّر کرے کہ خدا تعالےٰ مجھ سے قریب ہے اور شہ رگ سے بھی نزدیک ہے۔

سبق ۲۵ مراقبہ وحدت

یعنی ھُوَالْاَوَّلُ ھُوَالْاٰخِرُ ھُوَالظَّاھِرُ ھُوَالْبَاطِنُ کے مفہوم کا تصوّر کرے کہ اس کے سوا کوئی نہیں ــــــ

سبق ۲۶ مراقبہ فنا و بقا۔

یعنی کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے مفہوم کا تصوّر کرے کہ تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی اور ایک ذاتِ باری ہمیشہ رہے گی

سبق ۲۷ مراقبہ جہت

اَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْہُ اللّٰہِ کے مفہوم کا تصوّر کرے کہ ہر جہت میں اللہ

کی ذات بے کیف ہے ــــــ

سبق ۲۸ مراقبہ ۸ علم

کَانَ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا کے مفہوم کا تصوّر کرے کہ وہ ہر چیز پر مطلع ہے۔

سبق ۲۹ مراقبہ ۹ احاطہ

وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ مُّحِیْطٌ کے معنی کا تصوّر کرے کہ اللہ سب کو محیط ہے ــــــ

سبق ۳۰ مراقبہ ۱۰ وجودی

وَفِیْٓ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ کے معنی کو ملحوظ رکھے کہ ہمارا وجود اللہ پر دلیل ہے، اللہ نے کس طرح جسم کو بنایا اور اسمیں کیسے دیکھنے، سننے، سمجھنے کے کارخانے لگائے ہیں ــــــ

سبق ۳۱ مراقبہ ۱۱ وصفی

ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے مفہوم کا تصوّر کرے کہ اللہ ہی اُزلی و اُبدی ہے اور سب کی نگرانی کرنے والا ہے ــــــ

ان کے علاوہ ارض و سماء وجنّت وجہنّم کے مراقبات بھی ہیں، حسب ارشاد مُرشد ان کی تعلیم دی جا سکتی ہے ــــــ

دوسرا شجرہ سلسلہ چشتیہ

جو حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

۱۔ الٰہی بحرمت شفیع المذنبین سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
۲۔ الٰہی بحرمت امیر المومنین اسد اللہ الغالب حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب!
۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
۴۔ الٰہی بحرمت خواجہ عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ
۵۔ الٰہی بحرمت حضرت فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ
۶۔ الٰہی بحرمت حضرت سلطان ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ
۷۔ الٰہی بحرمت خواجہ حذیفہ مرعشی رحمۃ اللہ علیہ
۸۔ الٰہی بحرمت خواجہ ہبیرہ بصری رحمۃ اللہ علیہ
۹۔ الٰہی بحرمت خواجہ علو ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ
۱۰۔ الٰہی بحرمت خواجہ ابو اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ
۱۱۔ الٰہی بحرمت خواجہ ابو احمد ابدال رحمۃ اللہ علیہ
۱۲۔ الٰہی بحرمت خواجہ محمد ابو احمد رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔ الٰہی بحرمت خواجہ سید ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۔ الٰہی بحرمت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔ الٰہی بحرمت خواجہ شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ
۱۶۔ الٰہی بحرمت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔ الٰہی بحرمت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۸۔ الٰہی بحرمت شیخ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ
۱۹۔ الٰہی بحرمت شیخ فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ
۲۰۔ الٰہی بحرمت خواجہ علاء الدین صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔ الٰہی بحرمت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ
۲۲۔ الٰہی بحرمت شیخ جلال الدین کبیر الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔ الٰہی بحرمت شیخ احمد عبدالحق رودلوی رحمۃ اللہ علیہ

۲۴۔ الٰہی بحرمت شیخ عارف رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔ الٰہی بحرمت شیخ محمد بن شیخ عارف رحمۃ اللہ علیہ
۲۶۔ الٰہی بحرمت شیخ المشائخ حضرت عبدالقدوس رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔ الٰہی بحرمت شیخ جلال الدین تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ
۲۸۔ الٰہی بحرمت شیخ نظام الدین تھانیسری رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔ الٰہی بحرمت شاہ ابوسعید نعمانی رحمۃ اللہ علیہ
۳۰۔ الٰہی بحرمت خواجہ محبّ اللہ الہ آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔ الٰہی بحرمت سید محمدی اکبر آبادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۲۔ الٰہی بحرمت شاہ محمد مکی جعفری رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔ الٰہی بحرمت شیخ عضد الدین رحمۃ اللہ علیہ
۳۴۔ الٰہی بحرمت شیخ عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ
۳۵۔ الٰہی بحرمت شاہ عبدالباری صدیقی رحمۃ اللہ علیہ
۳۶۔ الٰہی بحرمت شیخ الحاج عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ
۳۷۔ الٰہی بحرمت حضرت اقدس شیخ میانجی نور محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
۳۸۔ الٰہی بحرمت اعلیٰ حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ
۳۹۔ الٰہی بحرمت امام ربانی حضرت مولانا رشید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا الحاج خلیل احمد صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت مولانا عبدالحئی بہلوی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء
سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستیؒ

انقر الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

ختم خواجگانِ چشت رحمہم اللہ

جب کوئی ضرورت پیش آوے اوّل دس مرتبہ درود شریف پڑھے پھر تین سو ساٹھ مرتبہ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ پڑھے پھر سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ تعداد مذکور پڑھے۔ پھر یہی دعا، لَا مَلْجَأَ الیٰ آخرہٖ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے، پھر درود شریف دس مرتبہ پڑھ کر دعا، زاری سے کرے اور حاجت کی اللہ تعالیٰ سے درخواست کرے اور کچھ شیرینی بارواحِ خواجگان چشت رحمہم تقسیم کرے اور ہر روز پڑھتا رہے اِن شاءاللہ چند ایّام میں مقصد حاصل ہوجائے گا۔

شجرہ مُبارکہ حضرات چشتیہؒ

۱۔ الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حبیبِ خدا حضرت محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم

۲۔ الٰہی بحرمت امیر المؤمنین اسداللہ الغالب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہٗ

۳۔ الٰہی بحرمت خیر التابعین حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

۴۔ الٰہی بحرمت عبدالواحد بن زید رحمۃ اللہ علیہ

۵۔ الٰہی بحرمت خواجہ فضیل بن عیاض رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سلطان ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حذیفہ المرعشی رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت امین الدین البصری رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو ابراہیم اسحاق علو دینوری رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ احمد رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو محمد رحمۃ اللہ علیہ
۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ
۱۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مودود چشتی رحمۃ اللہ علیہ
۱۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی شریف زندنی رحمۃ اللہ علیہ
۱۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ
۱۷۔ الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقۃ حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری اجمیری رحمۃ اللہ علیہ
۱۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ قطب الدین کاکی رحمۃ اللہ علیہ
۱۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ فرید الدین شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ
۲۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ مخدوم علی صابری رحمۃ اللہ علیہ
۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شمس الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
۲۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ
۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ عبد الحق صاحب ردولی رحمۃ اللہ علیہ
۲۴۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد عارف ردولی رحمۃ اللہ علیہ
۲۵۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمد ردولی رحمۃ اللہ علیہ
۲۶۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
۲۷۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ
۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الواحد رحمۃ اللہ علیہ
۲۹۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ امام ربّانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ
۳۰۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ خازن الرحمۃ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ
۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبد الاحد رحمۃ اللہ علیہ
۳۲۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد عابد سنامی رحمۃ اللہ علیہ
۳۳۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ مرزا جان جاناں شہید رحمۃ اللہ علیہ
۳۴۔ الٰہی بحرمت حضرت شیخ الشیوخ سیّد غلام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

۳۵- الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ

۳۶- الٰہی بحرمت حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ

۳۷- الٰہی بحرمت حضرت حاجی دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ

۳۸- الٰہی بحرمت حضرت امام الاولیاء خواجہ محمد عثمان رحمۃ اللہ علیہ

۳۹- الٰہی بحرمت حضرت مولانا سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قطب زمان الحاج مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت غوث زمان مولانا محمد امیر صاحب دامانی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت قطب زمان عارف باللہ حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب بہلوی ثم شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت سید العارفین فانی فی اللہ باقی باللہ سیدی محمد عبدالحی صاحب ادام اللہ فیوضہم بہلوی ثم شجاع آبادی دامت برکاتہم العالیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

افقر الی اللہ

حماد اللہ درخواستی

اسباق سُہروردیہؒ

سلسلہ سُہرودیہ میں طریقۂ ذکر

سورۃ فاتحہ ایک بار، اخلاص تین بار، تین مرتبہ کلمہ تمجید، تین بار استغفار، تین مرتبہ دُرود پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے حضورؐ و صحابہؓ و اہل بیتؓ و تمام اولیائے و مشائخ سُہروردیہؒ، پھر ذکر شروع کرے۔

(اذکارِ سُہروردیہ)

سبق ۱ ذکر نفی و اثبات

دُو زانو یا چار زانو بیٹھے، لَا کو دِل سے اُٹھائے اور سر کو بائیں زانو کی طرف مائل کرے اور پھر سر کو اُٹھا کر دائیں کندھے کی طرف لے جائے اور اِلٰہَ کو دائیں کندھے پر پہنچائے، پھر سر کو دل کی طرف مائل کرے اور اِلَّا اللّٰہُ کی ضرب دل پر لگائے لَا اِلٰہَ کے وقت غیر کی نفی کرے اور اِلَّا اللّٰہ کے وقت اللہ کی ذات کا اثبات کرے اس کو ذکر ناسوتی کہتے ہیں۔

سبق نمبر ۲ ذکر اثبات مجرّد

ذکر اثبات مجرد یعنی فقط اِلَّا اللّٰہ کا ذکر جس کو ذکر ملکوتی کہتے ہیں

اشغال سہروردیہ

سبق ۳ شغلِ اسمِ ذات

جس کا طریقہ یہ ہے کہ لفظ اللہ دل سے نکالیں اور ساتھ اپنے سر کو دائیں کندھے تک لے جائیں، پھر اللہ کی ضرب دل پر لگائیں اور اسمِ ذات کو صفات سبعہ کے ساتھ موصوف خیال کر کے ذکر کریں، صفات سبعہ سے مراد اللہُ قدیمٌ اللہ مُریدٌ، اللہ سمیعٌ، اللہ بصیرٌ، اللہ علیم، اللہ قدیرٌ اس کو ذکر جبروتی کہتے ہیں

سبق ۴ شغل اسم ھُو

اس کا طریقہ یہ ہے کہ سر کو سینہ پر جھکائیں اور ناف یا دل سے ھُو کو نکال کر دماغ تک لیجائیں اور دماغ پر ھُو کی ضرب لگائیں اس کو ذکرِ لاہوتی کہتے ہیں۔

سبق ۵ شُغل پاس انفاس

سِلسلہ چشتیہ میں اس کا طریقہ ذکر ہو چکا ہے۔

مُراقباتِ سُہروردیہ

سبق ۶ مراقبہ حضور[۱]

اللہ حاضِری ، اللہ ناظری اللہ معی کے مفہوم و معنی کا تصور کرنا۔

سبق ۷ مراقبۂ معیت[۲]

باقی مراقبات سِلسلہ چشتیہ و قادریہ والے ہیں۔ اس کے بعد دیگر اشغال و مراقبات دیگر سلاسل کے بھی کرائے جاتے ہیں۔

شجرۂ مبارکہ حضرات سُہروردیہ

الٰہی بحرمت شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حبیبِ خدا محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت امیر المؤمنین اسد اللہ الغالب حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت افضل التابعین حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سرّی سقطی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت امام الطریقۃ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت ممشاد دینوری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ احمد دینوری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ محمّد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سیّد یار محمّد صاحب رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ وجیہ الدین عبد القادر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت صاحب الطریقۃ حضرت شیخ شہاب الدین سُہروردی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ صدر الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ رکن الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ مخدوم جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سیّد اجمل پراچی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت سیّد بدھن پراچی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ درویش محمدؒ بن قاسم اودھی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت شیخ عبدُالقدوس گنگوہی رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ رُکنُ الدّین رحمۃُ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدُالواحد رحمۃُ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت محبُوبِ ربّانی مجدّد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمّد سعید رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت شیخ عبدالاحد رحمۃُ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت شیخ محمد عابد رحمۃُ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت مرزا مظہر جانِ جاناں شہید رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت عبدُاللہ المعروف بشاہ غلام علی صاحب رحمۃُ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت حضرت شاہ ابوسعید رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت احمد سعید رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت دوست محمد قندھاری رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت امام الاولیاء حضرت خواجہ محمّد عثمان رحمۃُ اللہ علیہ

الٰہی بحرمت حضرت خواجہ سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت رئیس المفسّرین مولانا حسین علی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ مولانا محمد امیر رحمۃ اللہ علیہ

قطبُ الاقطاب عارف باللہ حضرت مولانا محمد عبداللہ بہلوی ثم شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ۔

الٰہی بحرمت سیّد العارفین فانی فی اللہ باقی باللہ سیّدی مولانا محمد عبدالحی صاحب بہلوی ثم شجاع آباد ادام اللہ فیوضہم

الٰہی بحرمت حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

انقرالی اللہ
حماداللہ درخواستی

باب سوم
مسنون دُعاؤں کے ذکر میں ہے
جو زندگی کے مخصوص اوقات و حاجات اور حالات میں پڑھی جاتی ہیں

۱۔ صبح و شام پڑھنے کی دُعائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین بار) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نَبِيًّا اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ کہ جس کے نام کیساتھ نقصان نہیں پہنچا سکتی کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سُنتا جانتا ہے۔ پناہ چاہتا ہوں میں حق تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ تمام مخلوق کی بُرائی سے، یا اللہ آپ ہی کی قدرت سے صبح کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کی ہم نے اور آپ ہی کی قدرت سے ہم زندہ ہیں اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف اُٹھنا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، اکیلا ہے وہ، نہیں کوئی شریک اس کا، اسی کا ملک ہے، اور اسی کیلئے تعریف ہے، جلاتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے نہیں موت اس کو اور وہ سب چیزوں پر قادر ہے۔ راضی ہیں ہم سب اللہ تعالیٰ سے باعتبار رب ہونے کے اور اسلام سے باعتبار دین ہونے کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے باعتبار نبی ہونے کے، صبح کی ہم نے دینِ اسلام پر اور کلمۂ اخلاص پر

أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (حسبی اللہ سے عظیم تک سات بار پڑھے)۔

اور اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور آپ کے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقے پر جو کہ خاص مطیع تھے اور نہ تھے مشرکوں میں سے، یا اللہ تو ہی ہے رب میرا، نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے، پیدا کیا تُو نے مجھے اور میں بندہ ہوں تیرا اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدے پر ہوں، جہاں تک استطاعت رکھتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں تیری نعمت کا اپنے اُوپر اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا، پس بخش دے تُو مجھے، کیونکہ نہیں بخشتا ہے گناہوں کو کوئی سوائے تیرے، پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے اعمال کی بُرائی سے، کافی ہے مجھ کو اللہ تعالیٰ، نہیں کوئی معبود سوائے اس کے، اسی پر بھروسہ کیا میں نے اور وہ رَبّ ہے عرش عظیم کا ـــــ

۲۔ جب آفتاب طلوع ہو تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَقَالَنَا يَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ يُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

شکر ہے خُدائے تعالیٰ کا جس نے آج ہمیں معافی دی اور ہمارے گناہوں کیوجہ سے ہمیں ہلاک نہیں کیا،

۳۔ غروبِ آفتاب کے وقت یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَإِدْبَارُ نَهَارِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوَاتِكَ فَاغْفِرْ لِيْ۔

یا اللہ یہ وقت ہے آپکی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا اور آپکے سائلوں کی پکار کا، اور تیری دعاؤں کے حاضر ہونے کا پس مجھے بخش دے۔

۴۔ جب گھر میں داخل ہو تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔

یا اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اندر جانے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی، خدائے تعالیٰ کے نام سے اندر جاتے ہیں ہم اور خدائے تعالیٰ کے نام سے باہر نکلتے ہیں ہم اور اپنے رَبّ تعالیٰ پر بھروسہ کیا ہم نے

۵۔ جس وقت گھر سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ — خُدائے تعالیٰ کے نام کے ساتھ خدا پر بھروسہ کیا میں نے گناہوں سے بچانا اور نیکیوں کی طاقت دینا اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

۶۔ سوتے وقت یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى — یا اللہ میں تیرے نام کو یاد کرتے ہوئے مرتا ہوں اور جاگتا ہوں —

۷۔ جب کوئی بُرا خواب دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا (تین بار کہے اور بائیں طرف تھتکار دے پھر کروٹ بدل لے اور کسی سے وہ خواب بیان نہ کرے) اور جب چونک جائے یا وحشت چھا جائے یا بےخوابی ہو تو یہ کہے۔	پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے اور اس خواب کی بُرائی سے۔
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ —	پناہ پکڑتا ہوں میں خدائے تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کے غصہ اور اس کے عذاب سے اور اس کی مخلوق کی بُرائی سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۸۔ سو کر اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔	شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں زندہ کیا بعد مار دینے کے اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

۹۔ جب بیت الخلاء میں جانے کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ	شروع اللہ کے نام کے ساتھ یا اللہ میں پناہ

اَلْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ | پکڑتا ہوں تیری ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے

۱۰۔ جب بیت الخلاء سے باہر آئے تو یہ دُعا پڑھے:۔

غُفْرَانَكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ | بخشش چاہتا ہوں میں آپ کی شکر ہے اللہ کا جس نے دُور کر دی مجھ سے گندگی اور صحت دی مجھکو

۱۱۔ جب وُضو شروع کرے تو یہ دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوْرًا۔ کلی کرتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ ناک میں پانی ڈالتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ منہ دھوتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ۔ دایاں ہاتھ دھوتے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا۔ جب بایاں ہاتھ دھوئے تو کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِیْ وَلَا تُحَاسِبْنِیْ حِسَابًا عَسِیْرًا۔ سر کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ عَلَی النَّارِ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔ کانوں کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ۔ گردن کے مسح کے وقت کہے اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ جب پاؤں دھوئے تو کہے اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے پانی کو پاکی کا ذریعہ بنایا ــــ یا اللہ مدد کر میری اپنے ذکر پر اور شکر پر اور تلاوتِ قرآن پر ــــ یا اللہ سُنگھا مجھ کو جنّت کی خوشبو اور نہ سُنگھا مجھے دوزخ کی بُو ــــ یا اللہ روشن کر دے میرا مُنہ جس دِن روشن ہونگے چہرے اور سیاہ ہونگے چہرے، ــــ یا اللہ دے مجھ کو میرا اعمالنامہ میرے داہنے ہاتھ میں اور لے حساب مجھ سے آسان یا اللہ نہ دے مجھ کو میرا اعمالنامہ میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے اور نہ حساب لے مجھ سے حساب مشکل ــــ یا اللہ محفوظ رکھ آگ سے میرے بالوں کو اور میرے جسم کو اور لے مجھے اپنے عرش کے سائے کے نیچے اس دن کہ تیرے سوائے اور کسی کا سایہ نہ ہوگا ــــ یا اللہ مجھے ان لوگوں میں سے جو سُنتے ہیں تیرے قول کو اور پیروی کرتے ہیں اُسکی اچھی طرح سے ــــ یا اللہ میری گردن کو آگ سے بچا لیجئے ــــ

تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ۔	یا اللہ مضبوط رکھ میرے قدم اُوپر صراط کے جس دن

کہ لغزش کھائیں گے قدم اس میں۔

۱۲۔ وضو کے درمیان میں یہ دُعا پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔	یا اللہ بخش دے میرے گناہ اور کشائش دے مجھے میرے گھر میں اور برکت دے میری روزی میں۔

۱۳۔ وضو کے بعد یہ دُعا پڑھے :۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔	دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اکیلا ہے وہ نہیں ہے کوئی شریک اس کا اور اقرار کرتا ہوں میں کہ بیشک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ بنا مجھ کو توبہ کرنیوالوں میں سے اور کر مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے، پاکی بیان کرتا ہوں میں

آپکی اور تعریف کرتا ہوں آپ کی، دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوا آپکے، بخشش چاہتا ہوں آپ سے اور توبہ کرتا ہوں آپ کے سامنے۔

۱۴۔ جب تہجد کے لئے اُٹھے تو یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَآؤُكَ حَقٌّ وَّقَوْلُكَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةُ حَقٌّ وَّالنَّارُ حَقٌّ وَّالنَّبِيُّوْنَ	یا اللہ واسطے آپکے ہی ہے تعریف، آپ ہی ہیں قائم رکھنے والے آسمانوں اور زمین کے اور اُنکے جو اُن میں ہیں، اور آپ ہی کے لئے حمد ہے آپ ہی بادشاہ ہیں آسمان اور زمین کے اور جو اُن میں ہے۔ اور آپ ہی کیلئے حمد ہے آپ ہی منور کرنیوالے ہیں آسمانوں اور زمین کے اور اُنکے جو اُن میں ہے اور آپ ہی کیلئے حمد ہے، آپ برحق ہیں اور وعدہ آپکا برحق ہے اور حضوری آپکے

حَقٌّ وَّمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَّالسَّاعَۃُ حَقٌّ۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ وَبِکَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْکَ حَاکَمْتُ اَنْتَ رَبُّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

سامنے برحق ہے اور ارشاد آپ کا حق ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے اور سب نبی برحق ہیں اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم برحق ہیں اور قیامت برحق ہے' یا اللہ آپ ہی کا فرمانبردار ہوں اور آپ ہی پر ایمان لایا ہوں اور آپ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں میں' آپ ہی کے زور پر مقابل ہوتا ہوں دشمنانِ دین کے' اور آپ ہی کی طرف فیصلہ لاتا ہوں میں' آپ ہی ہیں رَبّ ہمارے اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے' بس بخش دیجئے جو کچھ میں نے آگے کیا ہو اور جو کچھ میں نے پیچھے کیا ہو' اور جو کچھ پوشیدہ کیا ہو اور جو کچھ ظاہر کیا ہو اور جو کچھ آپ زیادہ جاننے والے ہیں مجھ سے' آپ ہی آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ ہی پیچھے ہٹانے والے ہیں' آپ ہی ہیں معبود میرے' نہیں کوئی معبود سوائے آپ کے' اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ اللہ کے ———

۱۵- جب اذان سُنے تو جو کچھ مؤذن کہے اس کے جواب میں وہی کلمات کہے اور جب مؤذن ———

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے تو سننے والا کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ تکبیر اقامت کا جواب بھی اذان کی طرح دے اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں کہے اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا۔ اور اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا جواب کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَنَطَقْتَ بِالْحَقِّ۔

(آؤ طرف نماز کے۔ آؤ طرف بھلائی کے) نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت مگر اللہ کے ساتھ ..... نماز قائم ہوگئی ...... اللہ اسے قائم کرے اور ہمیشہ رکھے ... نماز نیند سے بہتر ہے ..... تو نے سچ کہا اور تیری نجات ہوئی اور تو حق کے ساتھ بولا ہے۔

۱۶- اذان کے بعد یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

یا اللہ اس پوری اذان اور قائم نماز کے پروردگار

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَتَا الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت دے اور درجہ بلند عطا کر اور اس کو مقامِ محمود میں اُٹھا جس کا تُو نے وعدہ کیا ہے اور اس کی شفاعت بھی ہم کو نصیب کر، بیشک تُو وعدہ خلاف نہیں ہوتا۔

۱۷۔ جس وقت صبح کی نماز کیلئے نکلے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا۔	یا اللہ کر دیجئے میرے دل میں نُور اور میری زبان میں نُور اور میری بینائی میں نُور اور میری سماعت میں نُور اور میرے دائیں نُور اور میرے بائیں نُور اور میرے پیچھے نُور اور کر دیجئے میرے لئے ایک خاص نُور اور میرے خُون میں نُور اور میرے بال میں نُور اور میری کھال میں نُور اور میری زبان میں نُور اور کر دیجئے میری جان میں نُور اور بڑا دیجئے مجھ کو نُور اور کر دیجئے مجھ کو سراپا نُور اور کر دیجئے میرے اُوپر نُور اور میرے نیچے نُور، یا اللہ دیجئے مجھ کو خاص نُور ——

۱۸۔ جب مسجد میں داخل ہو تو کہے:۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔	یا اللہ کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے،

۱۹۔ جب مسجد سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ	یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ کا فضل۔

۲۰۔ ہر نماز کے بعد اپنے سر پر داہنا ہاتھ پھیرے اور یہ دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ	اللہ کے نام کے ساتھ وہ اللہ کہ نہیں ہے کوئی

الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔	معبود سوائے اس کے بخشش والا مہربان ہے وہ یا اللہ دُور کر دیجئے مجھ سے فکر اور غم۔

۲۱۔ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر سات مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِىْ مِنَ النَّارِ۔	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے حمد ہے زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور ہماری ہر چیز پر قادر ہے۔ یا اللہ پناہ دیجئے مجھے دوزخ سے۔

(۲۲) چاشت کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ۔ تیرے ہی زور پر لڑتا ہوں ـــــ	اے اللہ تیرے ہی سہارے چلتا پھرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسے سے دشمنوں پر حملہ کرتا ہوں اور

۲۳۔ خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ مِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدَىِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ	سب تعریف اللہ کے لئے ہے ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنی جانوں کی بُرائی اور بُرے اعمال سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو وہ گمراہ کرے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ نے ان کو رسول برحق

وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا وَنَسْئَلُ اللّٰهَ تَعَالٰى اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَّبِعُ رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ يَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يَاۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

کیا، بشارت دینے والا اور قیامت سے ڈرانے والا، جو شخص اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرے تو بیشک اس نے ہدایت پائی اور جو، ان کی نافرمانی کرے تو وہ اپنی جان کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا اور اللہ کا کچھ نقصان نہ کریگا اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کرے جو اس کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں اور اس کی رضا کے تابع ہوتے ہیں اور اس کے غصے سے بچتے ہیں۔ پس ہم اس کے ساتھ اور اسی کے واسطے ہیں۔ اے لوگو! اپنے اس ربّ سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کی زوجہ کو پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورت پھیلائے، اور اس سے ڈرو جس کے وسیلے سے آپس میں سوال کرتے ہو اور قطع رحم سے بیشک اللہ تم پر محافظ ہے، اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز نہ مرنا مگر اس حال میں کہ مسلمان ہو۔ اے مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کہو، وہ تمہارے عمل سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی تو اس نے بڑی مراد پائی ——

۲۴۔ دولھا کو مبارکباد کیلئے یہ کہے :۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِیْ خَيْرٍ ——

اللہ تعالیٰ تیرے واسطے برکت کرے اور اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو بہتری پر جمع کرے۔

۲۵۔ جب دولھا، دلہن کے پاس جائے تو یہ دعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

خداوندا! میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

٢٦۔ خلوت کے وقت یا غلام خریدتے وقت یا جانور خریدتے وقت چاہیئے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔	یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے بھلائی اس کی اور بھلائی اس کی پیدائشی عادتوں کی اور پناہ چاہتا ہوں میں آپ سے اس کی بُرائی سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کی برائی سے۔

٢٧۔ جب قربت کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔	خدا کے نام کے ساتھ یا اللہ دُور رکھیئے ہم کو شیطان سے اور دُور رکھیئے شیطان کو اس بچہ سے جو نصیب کریں آپ ہم کو۔

٢٨۔ جس وقت انزال ہو تو اپنے دل میں کہے:۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا۔	یا اللہ! جو بچہ آپ ہمیں عنایت کریں اس میں شیطان کا کوئی حصہ نہ رکھیئے۔

٢٩۔ جب روزہ افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (اور افطار کے بعد یہ پڑھے) ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔	اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر میں نے افطار کیا جاتی رہی پیاس اور تر ہوگئیں رگیں اور ثابت ہوگیا ثواب ان شاء اللہ تعالیٰ۔

٣٠۔ جب کسی کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ	افطار کیا کریں تمہارے پاس روزہ دار لوگ اور

اَلْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ | کھایا کریں تمہارے کھانے کو نیک اشخاص اور رحمت کی دُعا کیا کریں تمہارے لئے فرشتے :

۳۱۔ جب کھانا شروع کرے تو یہ دُعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ۔ | خُدا کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ۔

۳۲۔ جب کھانا کھاچکے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ـ | شُکر ہے اللہ تعالیٰ کا جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور کیا ہمیں مُسلمانوں میں سے۔

۳۳۔ جب پیٹ بھر جائے تو یہ دُعا پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَيْنَا وَاَفْضَلَ۔ | سب تعریفیں اس اللہ کو جس نے ہمارا پیٹ بھرا اور ہم کو سیراب کیا اور ہم پر انعام اور فضل کیا

۳۴۔ اگر کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنی بھول گیا تو یہ دُعا پڑھے :

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ۔ | ساتھ نام اللہ کے شروع اور آخر طعام کے۔

۳۵۔ اگر کوڑھی یا کسی آفت رسیدہ (بیمار) کے ساتھ کھائے تو یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ۔ | اللہ کے نام سے اللہ پر بھروسہ اور اسی پر اعتماد کرتے ہوئے

۳۶۔ کھانا کھانے کے بعد کی دیگر دُعا :۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ | خُداوندا! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر کھلا۔

۳۷۔ اگر دُودھ پیئے تو یہ پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ	خداوندا ہمیں اس میں برکت دے اور اس کو ہمارے لئے زیادہ کر،

۳۸- اگر دعوت کا کھانا کھائے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ - اور یہ بھی زیادہ کرے وَبَارِكْ لَهٗ فِیْ مَالِهٖ وَرِزْقِهٖ - یا یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِصَاحِبِ الطَّعَامِ -	یا اللہ کھانا دے اس کو جس نے مجھے کھانا کھلایا اور پانی پلا اس کو جس نے مجھے پانی پلایا۔ اور برکت دے اس کے مال اور رزق میں اے اللہ کھانے کے مالک کو بخش دے۔

۳۹- جب کوئی کپڑا پہنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ -	سب تعریف اس اللہ کو جس نے مجھے یہ پہنایا اور مجھے یہ دیا بغیر میری قوت اور طاقت کے۔

۴۰- جب نیا کپڑا پہنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیٰوتِیْ -	سب تعریف اس خدا کو جس نے مجھے ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا ستر ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں زینت حاصل کرتا ہوں۔

۴۱- جب اپنے دوست کو نیا کپڑا پہنے دیکھے تو کہے :-

تُبْلِیْ وَیُخْلِفُ اللّٰهُ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَاَخْلِقْ -	پرانا کر اللہ اس کا بدل دیگا، پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر پھر پرانا کر اور پرانا کر۔

۴۲- جب کسی کو رخصت کرے تو اس کو یہ دُعا دے :

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ -	اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں تیرے دین کو اور تیری قابلِ حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو

۴۳- جب سفر کا ارادہ کرے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اَحُوْلُ وَبِکَ اَسِیْرُ ۔

اے اللہ آپ ہی کی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے حملہ روکتا ہوں اور آپ ہی کی مدد سے چلتا ہوں۔

۴۴- جب پیر رکاب میں رکھے تو کہے بسم اللہ اور جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو یہ پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۔ جب چلنا شروع کرے تو یہ کہے اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا ھٰذَا السَّفَرَ وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ ۔

اے اللہ شکر ہے آپ کا پاکی ہے اس کو جس نے ہمارے قبضہ میں کر دیا اس کو اور نہ تھے ہم اس کو قابو میں کرنیوالے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف ضرور لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ آسان کر دیجئے ہم پر اس سفر کو اور کم کر دیجئے ہم پر درازی اس سفر کی، اے اللہ آپ ہی رفیق سفر میں اور خبر گیراں ہیں گھر بار میں، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی سفر کی مشقت سے اور بُری حالت دیکھنے سے اور واپس آکر بُری حالت پانے سے مال میں اور بیوی بچّوں میں ۔

۴۵- جب سفر سے لوٹے تو اُوپر والی دُعا پڑھے اور یہ اور زیادہ کرے :

اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ سَآئِحُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

ہم رجوع کرنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنیوالے، سجدہ کرنیوالے، پھرنے والے اپنے رَبّ کی تعریف کرنیوالے ہیں، سچ کر دکھایا اللہ نے اپنا وعدہ اور اپنے بندہ کو غالب کیا اور گروہ کُفّار کو تنہا شکست دی ۔

۴۶- جب سفر سے آکر گھر میں جائے تو کہے :

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَّا یُغَادِرُ عَلَیْنَا

توبہ کرتا ہوں، توبہ کرتا ہوں اپنے رَبّ کی طرف

خود بخود رجوع کرتا ہوں کہ ہم پر کوئی گناہ نہ چھوڑے۔

۴۷۔ جب کشتی میں سوار ہو تو کہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡرٖىهَا وَمُرۡسٰهَا اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدۡرِہٖ وَالۡاَرۡضُ جَمِیۡعًا قَبۡضَتُہٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطۡوِیّٰتٌۢ بِیَمِیۡنِہٖ سُبۡحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ۔	اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے بیشک میرا رب غفور رحیم ہے اور انہوں نے اللہ کی اتنی تعظیم نہیں کی جتنا اس کی تعظیم کا حق ہے اور قیامت کے روز ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان لپٹی ہوئی حالت میں

اس کی داہنی مٹھی میں ہوں گے، اللہ تعالیٰ اس سے پاک ہے جس کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں

۴۸۔ جب کسی شہر کے اندر جانا چاہے تو یہ دعاء پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡھَا (تین بار پڑھے) اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا جَنَاھَا وَحَبِّبۡنَا اِلٰی اَھۡلِھَا وَحَبِّبۡ صَالِحِیۡ اَھۡلِھَا اِلَیۡنَا	یا اللہ برکت دیجئے اس شہر میں ہمیں ــــ یا اللہ نصیب کر دیجئے ہمیں ثمرات اس کے اور عزیز کر دیجئے ہمیں اہل شہر کے نزدیک اور محبت

دیجئے ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی ــــ

۴۹۔ جب کسی منزل میں اُترے تو یہ دعاء پڑھے:

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ــــ	پناہ میں آتا ہوں خدائے تعالیٰ کی کامل باتوں کی تمام مخلوق کی بُرائی سے۔

۵۰۔ نو مسلم کو یہ دعاء تعلیم کرے:۔

اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاھۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ۔	اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے مجھ پر اور ہدایت کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے۔

۵۱۔ مصیبت کے وقت یہ دعاء کثرت سے پڑھے:۔

حَسۡبُنَا اللّٰہُ وَنِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ عَلَی اللّٰہِ	کافی ہے ہم کو اللہ اور اچھا کارساز ہے، اللہ پر

تَوَكَّلْنَا ــــــــــ بھروسہ کیا ہم نے۔

۵۲۔ صدمہ کے وقت یہ دُعاء پڑھے :۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ فَاْجُرْنِيْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِيْ مِنْهَا خَيْرًا۔	بیشک ہم اللہ کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لَوٹنے والے ہیں اے اللہ میں آپ کے پاس ثواب مانگتا ہوں اپنی مصیبت کا پس اُجر دینا مجھے

اس میں اور بدلہ میں دیجئے مجھے بہتر اس سے ـــ

۵۳۔ جب ظالم کا خوف ہو تو یہ دُعاء پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔	اے اللہ جس طرح تُو چاہے ہماری طرف سے اس کو کافی ہو، اے اللہ میں کرتا ہوں آپ کو مقابلے میں ان کے اور پناہ چاہتا ہوں آپکی ان کی بدی سے

۵۴۔ دعاء توبہ :۔

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ رَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ (تین بار پڑھے)	یا اللہ مغفرت آپکی زیادہ وسیع ہے میرے گناہوں سے اور رحمت آپ کی زیادہ اُمید کی چیز ہے میرے

نزدیک میرے عمل سے ـــ

۵۵۔ دُعاءِ قلتِ بارش :۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا (تین بار) اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا (تین بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ	اے اللہ پانی پلا دیجئے ہمیں ـــ یا اللہ مینہ برسائیے ہم پر، سب تعریف اللہ کو جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ رحمٰن اور رحیم ہے قیامت کا مالک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، خُداوندا، تو ہی معبود ہے

نَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَّرِيْئًا مَّرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ رَائِثٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلٰى اَرْضِنَا زِيْنَتَهَا وَسَكَنَهَا ـ	تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی ہے اور ہم محتاج ہم پر مینہ برسا اور وہ خیر جو تو ہم پر نازل کرے اس کو قوت اور ایک وقت تک پہنچنے کا سبب کر، خداوندا ہم پر ایسا مینہ برسا جو قحط سے بچانے والا، نبات اُگانے والا، نفع دینے والا، ضرر نہ کرنے والا، جلدی والا، نہ دیر میں، نہ رُکا ہوا۔ خداوندا! اپنے بندوں اور جانوروں کو سیراب کر اور اپنی رحمت

فراخ کر، اپنے مُردہ شہر کو زندہ فرما، خداوندا، ہماری زمین پر اس کی زینت نازل کر اور اس کے رہنے والوں کو تسکین دے۔

۵۶- جب بادل آتا دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ ـ	اے اللہ ہم پناہ چاہتے ہیں آپ کی اس چیز کی بُرائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجا گیا ہو۔

۵۷- بارش کے وقت یہ دُعا۔

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ـ	یا اللہ نفع دینے والی بارش برسا۔

۵۸- جب زیادہ بارش سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ـ	یا اللہ برسائیے آس پاس ہمارے اور نہ برسا اُوپر ہمارے یا اللہ ٹیلوں پر اور نیستانوں پر اور پہاڑوں پر اور وادیوں پر اور درختوں کے اُگنے

کی جگہوں پر

۵۹- گرج اور کڑک کے وقت یہ دُعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا	اے اللہ قتل نہ فرمائیے ہمیں اپنے غصے سے

بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَالِكَ۔	اور نہ ہلاک کیجئے ہمیں اپنے عذاب سے اور معافی دیجئے ہمیں پہلے ان سے۔

۶۰- آندھی کے وقت یہ دُعا، پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ۔	یا اللہ ہم مانگتے ہیں آپ سے بھلائی اس ہوا کی اور بھلائی اس کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حُکم دیا گیا ہے اور پناہ چاہتے ہیں ہم آپ سے بُرائی سے اس ہوا کی اور بُرائی سے اس چیز کی جو اس میں ہے اور بُرائی سے اس کی جس کا اس کو حُکم کیا گیا ہے۔

۶۱- مُرغ کی آواز سُنے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔	یا اللہ ! میں مانگتا ہوں آپ کا فضل۔

۶۲- گدھے یا کُتّے کی آواز سُن کر کہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔

۶۳- سُورج یا چاند گرہن ہو تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ بہت پڑھے، نماز پڑھے، خیرات کرے اور اَللّٰه سے دُعا، مانگے ،

۶۴- پہلی رات کا چاند دیکھے تو یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔	یا اللہ نکالنا اس کو ہم پر برکت اور ایمان کے ساتھ اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ اور اعمالِ مرغوبہ اور پسندیدہ کے ساتھ، رَبّ میرا اور تیرا (اے چاند) اللہ ہے۔

٦٥- جب چاند پر نظر پڑے تو یہ دُعا، پڑھے :-

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہوجانے والے کی بُرائی سے ـــــ

٦٦- جب شبِ قدر دیکھے تو یہ دُعا، پڑھے :-

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔	یا اللہ، آپ مُعاف کرنیوالے ہیں پسند کرتے ہیں عفو کو پس درگذر کیجئے، مجھ سے۔

٦٧- آئینہ دیکھے تو کہے :-

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ	یا اللہ آپ نے اچھا بنایا میری صُورت کو پس اچھا کر دیجئے میری سیرت کو.

٦٨- مُسلمان کو ہنستا دیکھے تو کہے :-

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ۔	خدائے تعالیٰ تجھ کو ہنستا ہی رکھے۔

٦٩- احسان کے بدلہ میں یہ کہے :

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔	جزا دے اللہ تجھ کو بہتر۔

٧٠- اپنا قرض وصُول ہو تو کہے :-

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ۔	تُو نے میرا حق پُورا کیا اللہ تعالیٰ تیرا حق پُورا کرے۔

٧١- خوشی کے موقع پر یہ دُعا، پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔	شُکر ہے اللہ کا جس کے انعام سے اچھی چیزیں کمال کو پہنچتی ہیں۔

٧٢۔ خلافِ طبع بات ہوتو یہ دُعا، پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ۔	شُکر ہے اللہ کا ہر حال میں۔

٧٣۔ وسوسہ کے وقت یہ دُعا، پڑھے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ	پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسُول پر۔

٧٤۔ غصّہ کے وقت پڑھے :۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ

٧٥۔ جب مجلس سے اُٹھے تو یہ دُعا، پڑھے :۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ ۔	پاکی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف ہے پاکی بیان کرتا ہوں میں تیری حمد کیسا تھ دل سے اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بخشش چاہتا ہوں تجھ

سے اور توبہ کرتا ہوں تیرے سامنے ۔

٧٦۔ بازار پہنچے تو یہ دُعا، پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْھَا یَمِیْنًا فَاجِرَۃً اَوْ صَفْقَۃً خَاسِرَۃً ۔	اللہ کے نام سے یا اللہ میں مانگتا ہوں آپ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی اس چیز کی جو اس میں ہے اور پناہ چاہتا ہوں میں بُرائی سے اس کی اور اس چیز کی بُرائی سے جو اس میں ہے، یا اللہ میں پناہ چاہتا ہوں آپ کی اس سے کہ پڑجاؤں

اس بازار میں جھوٹی قسم میں یا کسی معاملہ خسارے والے میں ۔

٧٧۔ جب نیا پھل سامنے آئے تو یہ دُعاء پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مُدِّنَا۔	یا اللہ برکت دیجئے ہمارے پھلوں میں اور برکت دیجئے ہمارے شہر میں اور برکت دیجئے ہمارے پیمانے میں اور برکت دیجئے ہمارے ناپ میں۔

٧٨۔ کسی مُصیبت زدہ کو دیکھ کر اپنے جی میں کہے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا	شکر ہے اللہ کا جس نے بچایا مجھ کو اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا اور فضیلت دی مجھ کو اپنی مخلوق میں سے بہتیروں پر ظاہر فضیلت

٧٩۔ گم شُدہ اور بھاگے ہوئے شخص کے لئے پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ رَادَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآئِكَ وَفَضْلِكَ۔	یا اللہ لوٹانے والے گم شدہ چیز کے اور ہدایت کرنے والے گمراہی سے آپ ہی ہدایت کرتے ہیں گمراہی سے پھیر لا میری کھوئی ہوئی چیز کو اپنی قدرت سے اور اپنے غلبہ سے کیونکہ وہ آپ ہی کا عطیہ اور فضل تھا

(٨٠) کسی شگون پر دِل میں خطرہ ہو تو یہ دُعاء پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْهَبُ بِالسَّیِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔	یا اللہ نہیں لاتا بھلائیوں کو کوئی سوا آپ کے اور نہیں دُور کرتا بُرائیوں کو سوا آپ کے اور نہیں ہے پھرنا گناہ سے اور نہ طاقت عبادت کی مگر ساتھ تیرے

٨١۔ نظر لگے ہوئے پر یہ دُعاء پڑھ کر دم کرے :۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا	اللہ کے نام سے، اے اللہ دُور کر اس کی گرمی،

وَوَصَبِهَا۔	اور اس کی سردی اور اس کی تکلیف۔

۸۲۔ کسی کا کولھا اُتر جائے تو یہ دُعا پڑھ کر اس پر دم کرے۔

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔	دُور کر تکلیف کو اے پروردگار آدمیوں کے شفا دے، تو ہی شافی ہے، نہیں ہے شفا دینے والا کوئی تیرے سوا۔

۸۳۔ آگ لگی ہوئی دیکھے تو بکثرت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے:۔

۸۴۔ پیشاب رُک جائے یا پتھری ہو تو یہ دُعا پڑھے:۔

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ۔	رَبّ ہمارا اللہ ہے جس کا ظہور آسمانوں میں ہے پاک ہے نام تیرا حکم تیرا آسمانوں اور زمین میں ہے جیسے کہ رحمت تیری آسمانوں میں ہے۔ اسی طرح کر دے رحمت اپنی زمین میں اور بخش دے ہمارے گناہ اور خطائیں، تو ربّ ہے اچھے لوگوں کا پس اُتار دے ایک شفا اپنی شفاؤں سے اور ایک رحمت اپنی رحمت میں سے اس تکلیف پر۔

۸۵۔ پھوڑے پھنسی کے لئے انگشتِ شہادت پر اپنا لب لگا کر مٹی لگائے پھر اُنگلی پھنسی پر ملتا جائے اور یہ کہتا رہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔	حق تعالیٰ کے نام کے ساتھ یہ مٹی ہے ہماری زمین کی ہم میں سے ایک کے تھوک کے ساتھ تاکہ ہمارے بیمار کو شفا ہو جائے ہمارے ربّ کی اجازت سے۔

۸۶- پاؤں سوجائے تو یہ پڑھے :-

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رحمتِ کاملہ نازل فرما اُوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

۸۷- ہر دُکھ تکلیف کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ اور سات بار یہ پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔

پناہ چاہتا ہوں میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی اس بُرائی سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا مجھے ڈر ہے

۸۸- آنکھ دُکھنے آجائے تو یہ دُعاء پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْہُ الْوَارِثَ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ۔

یا اللہ کارآمد رکھیئے میرے لئے نگاہ میری اور کیجئے اُس کو باقی میرے اور دکھایئے مجھے دشمن میں بدلہ میرا اور فتح دیجئے مجھے اس پر جو مجھ پر ظلم کرے۔

۸۹- بخار کی دُعاء :-

بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ

خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ، پناہ چاہتا ہوں میں عظمت والے اللہ کی ہر اُچھلنے والی رگ کی بُرائی سے اور آگ کی گرمی کے نقصان سے۔

۹۰- قربانی ذبح کرتے وقت یہ دُعاء پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَمِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ

اللہ کے نام سے خداوندا! مجھ سے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کی طرف سے قبول کر۔ میں اس ذات کیطرف متوجّہ ہُوا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ ابراہیم علیہ السلام کے دین پر اس اللہ کی طرف یکسو ہوں اور میں مُشرک نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی

لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	میری زندگی اور میری مُوت اللہ رب العالمین کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور یہی

حکم کیا گیا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، خُداوندا یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے، اللہ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے ——

۹۱- اُونٹ کی قربانی کے وقت یہ دُعا، پڑھے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ۔	اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے۔ خُداوندا! یہ تیرے فضل سے ہے اور تیرے واسطے۔

۹۲- دُعا، عقیقہ

بِسْمِ اللّٰهِ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ	اللہ کے نام کے ساتھ یہ فلاں کا عقیقہ ہے۔

۹۳- دُشمن کے شہر سے گزرے تو پڑھے:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ خَرِبَتْ (پھر اس شہر کا نام لے جس کا ارادہ ہو) اِنَّا اِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (تین بار)۔	اللہ بہت بڑا ہے یہ شہر اُجڑ جائے... جب ہم قوم کے کسی میدان میں اُترے تو ان کے بُرے دن ہُوئے۔

۹۴- دُعا، وقتِ نا اُمیدی:-

بِقَدْرِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ۔	اللہ کی تقدیر سے ہے اور جو اس نے چاہا وہی ہوا!

۹۵- کسی کو سلام کرے تو کہے:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اور سلام کے جواب میں کہے: وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ	سلامتی ہو تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکت اسکی ..... تم پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور

وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ اہلِ کتاب کے جواب میں یوں کہے وَعَلَیْكَ ۔	اور برکت اس کی .. .. اور تم پر بھی ہو۔

۹۶- کسی کی طرف سے کوئی سلام پہنچائے تو یوں کہے :-

وَعَلَیْكَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔	اور تم پر بھی اور اس پر بھی سلامتی ہو اور رحمت اللہ کی اور برکت اس کی ۔

۹۷- چھینکنے والے کو کہے :-

یَرْحَمُكَ اللہُ	رحمت کرے تم پر اللہ .. ..
پھر چھینکنے والا یوں کہے یَھْدِیْکُمُ اللہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ یَرْحَمُنَا اللہُ وَاِیَّاکُمْ وَ یَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ ۔	اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہیں سنوار دے، رحمت کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور بخشدے ہم کو اور تم کو

۹۸- کسی مسلمان کو دوست بنائے تو اس سے کہے :-

اِنِّیْ اُحِبُّكَ فِی اللہِ ۔ اور وہ اس کو یوں جواب دے اَحَبَّكَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ ۔	اللہ کے واسطے تجھ کو دوست رکھتا ہوں۔ تو جس کے واسطے مجھ کو دوست رکھتا ہے وہ تجھ کو دوست رکھے

۹۹- جب یوں کہا گیا غَفَرَ اللہُ

	اللہ تجھ کو بخشے .. ..
تو جواب میں کہے وَلَكَ	اور تجھ کو بھی۔

(۱۰۰) جب کوئی پکارے تو کہے :-

لَبَّیْكَ ۔	حاضر ہوتا ہوں ۔

۱۰۱- جب کوئی مزاج پرسی کرے تو کہے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

شکر ہے اللہ تعالیٰ کا۔

۱۰۲- کسی کی بیمار پُرسی کرے تو کہے:-

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ۔

کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ
کچھ ڈر نہیں کفارۂ گناہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ
یا اللہ اس کو شفا دیجئے یا اللہ اسے اچھا کر دیجیے۔

۱۰۳- ماتم پُرسی کرے تو سلام کے بعد کہے:-

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلِلّٰهِ مَا اَعْطٰی وَكُلٌّ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

بیشک اللہ نے جو لیا وہ اسی کا تھا اور جو اس نے دیا وہ بھی اسی کا ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا ایک مقررہ وقت ہے۔ تو تو صبر کر اور اجر طلب کر۔

۱۰۴- جب کوئی مرنے لگے تو یہ تلقین کرے:-

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسُول ہیں۔

۱۰۵- میّت کو چارپائی پر رکھے تو پڑھے:-

بِسْمِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام کے ساتھ۔

۱۰۶- نمازِ جنازہ کی دُعاء:-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔

خُداوندا! ہمارے زندہ اور مُردہ اور چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت اور حاضر اور غائب کو بخشدے، خُداوندا! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے موت دے تو اس کو ایمان پر مار۔

۱۰۷۔ میّت قبر میں رکھے تو کہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اللہ کے نام سے اور رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین پر۔

۱۰۸۔ جب مٹّی ڈالے تو یہ پڑھے:۔

(پہلی مٹھی کے وقت) مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ (دوسری مٹھی کے وقت) وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ (تیسری مٹھی کے وقت) وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔	ہم نے اسی سے تم کو پیدا کیا ...... اور اسی میں ہم تم کو لے جائیں گے ...... اور پھر دوبارہ اسی سے تم کو اُٹھائیں گے ...

۱۰۹۔ اور دفن کے بعد قبر پر سورۂ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھے:۔

۱۱۰۔ جب قبرستان میں جائے تو یہ پڑھے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ	اے اہلِ قبور تم پر سلامتی ہو اور اللہ ہم کو تم کو بخشے اور تم آگے جانے والے ہو اور ہم تمہارے قدم پر ہیں۔

باب چہارم

وظائف وعملیات مجرّبہ میں ہے۔

ایمان کی حفاظت کے لئے

امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ نماز فجر میں سنت اور فرض کے درمیان یہ پڑھیں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

محبّتِ الٰہی پیدا کرنے و قربِ خداوندی حاصل کرنے کے لئے

(۱) صبح وشام سات سات مرتبہ یہ تین سورتیں پڑھیں۔ ایک سورۃ فاتحہ، دوسری سورۃ اخلاص۔ تیسری سورۃ الم نشرح۔ اوّل وآخر سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۲) نماز عشاء کے بعد اکیس مرتبہ یہ دونوں شعر پڑھیں:۔

۱ مرا اشتر مساری زروئے تو بس ؛ دگر شتر مسارم مکن پیش کس

۲ تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے ؛ دلِ مرتضٰی سوزِ صدّیق دے

محبّتِ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم پیدا کرنے و قربِ رسول حاصل کرنے کیلئے

(۱) صبح وشام سات سات بار یہ دو سورتیں پڑھیں ایک سورۃ کوثر دوسری

سُورۃ والضحیٰ اول و آخر سات مرتبہ دُرود شریف پڑھیں ۔
(۲) روزانہ ایک تسبیح دُرود شریف پڑھیں ۔۔۔۔

انابت اِلیٰ اللہ کے لئے

ا۔ اگر کسی کا دِل اللہ تعالیٰ کی طرف مائل نہ ہو تو اس وِرد کے پڑھنے سے انابت اِلی اللہ ہوگی اور دِل اللہ کی طرف مائل ہوگا ۔۔۔۔

سُبْحَانَ مَنْ یَرَانِیْ، سُبْحَانَ مَنْ یَسْمَعُ کَلَامِیْ، سُبْحَانَ مَنْ یَذْکُرُنِیْ وَلَا یَنْسَانِیْ ۔۔۔۔

(پاک ہے وہ اللہ جو مجھے دیکھ رہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو میری بات سُن رہا ہے، پاک ہے وہ اللہ جو مجھے یاد رکھتا ہے اور مجھے بھلاتا نہیں ۔

(۲) روزانہ سو مرتبہ یہ وِرد پڑھے یَا ھُوْ یَا مَنْ لَّا ھُوَ اِلَّا ھُوْ اس کا مضمون اپنے دِل میں پختہ کرے کہ سب کے لئے فنا ہے ایک اللہ کے لئے بقا ہے ۔

(۳) روزانہ ایک تسبیح اس وِرد کی پڑھے اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ اور اس کے معنیٰ کا تصوّر کرے کہ اللہ میرے پاس موجود ہے اور اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اور اللہ میرا مددگار ہے اور اللہ میرے ساتھ ہے ۔۔۔۔

شیطانی وساوس سے بچنے کے لئے

(۱) نماز یا کوئی نیک کام کریں اس سے پہلے یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں، اوّل آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنَ (ترجمہ) اے رُبّ میرا، میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، شیاطین کے وساوس سے اور میں تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اے رُب میرا اس سے کہ یہ شیاطین حاضر ہوں ۔ اور کثرت سے اس دُعا کو پڑھیں ۔

(۲) حسبِ ذیل آیت کو پانی پر دم کردیں اور پلائیں تو وساوس وخیالاتِ فاسدہ دفع ہونگے
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا (ترجمہ) اور جس وقت پڑھتا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں ہم درمیان تیرے اور درمیان ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردا چھپا ہوا

گناھوں کی معافی کیلئے

۱۔ صلوٰۃ التسبیح پڑھیں چار رکعت نفل کی نیت کریں، پہلی رکعت میں ثنا، و فاتحہ وسورت پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر رکوع کرے، سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہے پھر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے، پھر قومہ میں وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے، پھر سجدہ میں جائے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین مرتبہ وہی تسبیح دس مرتبہ پڑھے، پھر سجدے جلسہ میں دس مرتبہ پڑھے۔ پھر دوسرے سجدہ میں اس طرح دس مرتبہ پڑھے، پھر دوسرے سجدہ سے اٹھ کر دس مرتبہ تسبیح پڑھ کر پھر اُٹھے، یہ پچھتر مرتبہ ہے۔ ہر رکعت میں اس طرح کرے۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ کو کہا کہ روزانہ پڑھیں یا ہفتہ میں ایک بار، یا مہینہ میں ایک بار یا سال میں ایک بار یا کم از کم عمر میں ایک مرتبہ، اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں (یعنی اگلے اور پچھلے سب گناہ)

(۲) بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن کو سوبار پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(ترجمہ) خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ معاف ہوں گے اور شام تک شیطان کے اثر سے محفوظ رہے گا اور خاتمہ ایمان

پر ہو گا ـــــــ

(۳) بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو دن میں ایک سو بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ (ترجمہ: اللہ کے لئے پاکیزگی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے) تو اس کے گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں ـــ (۴) گناہوں سے بچنے کے لئے خصوصاً زنا، لواطت، حرام سے بچنے کے لئے تین دن روزہ رکھے اور روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے۔

یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ

حب جاہ حب مال کا علاج

۱۔ اگر انسان یہ چاہے کہ مجھے دین کا شوق ہو اور عزت وشہرت وذاتی وجاہت کا خیال ختم ہو اور مال کی محبّت بھی ختم ہو تو اس کے لئے صبح وشام تین مرتبہ سورۃ تکاثر پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پڑھیں۔

زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے

(۱) جمعرات غسل کرکے پاک وصاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے پھر بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھے: ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود قادری پڑھے وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ان شاء اللہ خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت نصیب ہو گی۔

(۲) جمعرات کو بعد نماز عشاء دو رکعت نفل پڑھ کر پھر درج ذیل درود شریف ایک سو ایک بار پڑھیں وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا

اَھْلُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ ـــــ

(۳) جمعرات غسل کر کے خوشبو لگائے اور دو رکعت نفل پڑھے سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورۃ کوثر اور ایک ہزار مرتبہ درود قادری پڑھیں ـــــ

زیارت والدین کے لئے

اگر کسی کے والدین فوت ہو گئے ہیں اور وہ ان کو خواب میں زیارت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو رات کو سونے کے وقت سات مرتبہ سورۃ یٰس پڑھ کر ان کے ایصالِ ثواب کرے، ان شاء اللہ خواب میں زیارت ہو گی ـــــ

تہجد کے لیے بیدار ہونے کا عمل

(۱) سوتے وقت سورۃ کہف کی آخری چار آیات پڑھیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ○ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْھَا حِوَلًا ○ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِہٖ مَدَدًا ○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ج فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ○

(۲) لَا یُجَلِّیْھَا لِوَقْتِھَآ اِلَّا ھُوَ، سونے کے وقت تین بار پڑھیں (۳) صرف خیال کریں اور دل میں کہیں کہ " یا اللہ میں فلاں وقت بیدار ہو جاؤں تو ان شاء اللہ بیداری ہو جائے گی۔

اِستخارہ کا طریقہ

ہر کام میں استخارہ کرنا موجب خیر و برکت ہوتا ہے تین رات استخارہ کرے بدھ کی رات تا جمعہ کی رات ۔ ان شاء اللہ خواب میں رہنمائی ہوگی اور حقیقت حال ظاہر ہو جائے گی

(۱) حدیث میں مسنون استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد یہ دُعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ اور ھٰذَا الْاَمْرَ پر جب پہنچے تو اپنے کام کا خیال و تصور کرے. اس کے بعد یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ کا وِرد کرتے ہوئے دائیں کروٹ پر قبلہ رُخ ہو کر سو جائے، ان شاء اللہ خواب میں حقیقت کھل جائیگی اور اگر کچھ نہ دیکھے تو جب اُٹھے جو بات دل میں مضبوطی سے آئے اس پر عمل کرے.

(۲) سونے کے وقت اکیس بار سورۃ الم نشرح پڑھے، حقیقت حال کا علم ہو جائے گا

(۳) ایک سو ایک بار سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ پڑھ کر سو جائے ـــــ

(۴) رات کو وضو کریں پھر بستر پر بیٹھ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور دس مرتبہ سورۃ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں اور سو جائیں اللہ کی طرف سے اس اہم کام کے لئے راہنمائی ہوگی ـــــ

(۵) جب عشاء کی نماز سے اور دنیوی امور سے فارغ ہوں تو وضو کر کے تین تسبیح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کی پڑھے پھر ۷ا مرتبہ سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھے۔ پھر ایک تسبیح اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَعْلُوْمٍ لَكَ پڑھ کر اپنے سینہ پر دم کرے اور اللہ سے دعاء کرے کہ یا اللہ اس کام کی حقیقت مجھ پر کھول دے۔

(٦) وضو کر کے دائیں کروٹ پر قبلہ کی جانب لیٹ کر سات مرتبہ سورۃ وَالشَّمْسِ اور سات مرتبہ سورۃ وَاللَّيْلِ اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور دعاء کرے۔ ان شاء اللہ حقیقت حال کھل جائے گی۔

مرض معلوم کرنے کا طریقہ

(۱) مریض کی پہنی ہوئی قمیص جو اس کے بدن پر تھی اس کو پیمائش کر لیں، پھر تین بار سورۃ فاتحہ، تین بار آیۃ الکرسی، ایک بار سورۃ صافات تا لَازِب ایک بار، سورۃ جن تا شَطَطًا ایک بار سورۃ طارق پھر آخری چہار قل یعنی سورۃ کافرون و اخلاص و فلق و ناس تین تین بار پڑھیں اور:

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ

تین بار پڑھیں اور يَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِىْ يَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِىْ ۴۴ مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین بار درود شریف پڑھیں اور اس قمیص پر دم کریں اور اس کی پیمائش کریں اگر مقدار بڑھ جائے تو آسیب ہے اور اگر کم ہو جائے تو سحر ہے، اگر برابر ہو تو مرض جسمانی ہے پھر اس کے مطابق اس کو تعویذ دیں

(۲) سورۃ فاتحہ وآیۃ الکرسی وآخری چہار قُل سات سات مرتبہ پڑھ کر اس مریض پر دم کریں اگر مرض بڑھ جائے تو آسیب اور اگر کم ہو جائے تو سحر اور اگر سابقہ حال کی طرح برابر رہے تو مرض جسمانی ہو گی۔

(۳) اگر وقت کی گنجائش نہ ہو تو اس مریض کی مستعمل قمیص پر گیارہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پڑھ کر دم کریں اور حسب سابق قمیص کی پیمائش کے بعد دوبارہ پیمائش کر کے تینوں صورتیں دیکھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔

تسخیرِ عوام کیلئے

(۱) يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا۔

ان آیات کو بعد فجر و مغرب گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۲) سورۃ قریش سحری کے وقت ایک سو بار اور بعد مغرب ایک سو بار یا بعد نماز فجر ایک سو بار اور بعد نماز مغرب ایک سو بار یا ہر نماز کے بعد اکیس بار پڑھیں مگر دوام و ہمیشگی ہو ناغہ نہ ہو۔

(۳) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا قطب ستارہ کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوکر دایاں یا ؤں بائیں پاؤں پر رکھ کر موٹھ سفید کے گیارہ دانے جو ایک رنگ کے ہوں، ان میں سے ہر دانہ پر گیارہ گیارہ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں، پھر ان دانوں کو مٹی کے برتن میں رکھ کر اپنے مکان میں دفن کردیں پھر اس آیت کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر اس کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی روح کو بخشیں پھر روزانہ مقدار معین کرکے پڑھیں، کم از کم ایک تسبیح پڑھیں اور اس کے ساتھ ۱۱۱ گیارہ سو گیارہ بار یَا مُغْنِیُ یَا بَاسِطُ پڑھیں جبکہ خلقت خدا رجوع کرے تو خوش اخلاقی سے پیش آئے اور طعام ولباس ومال سے ان کو فائدہ پہنچائیں مال کو جمع نہ کریں اور حرام جگہ بھی خرچ نہ کریں۔

(۴) وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اس آیت کو ۶۷۸ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کرے پھر جب چاہے اس کو روغن چنبیلی پر دم کرے جس کو سنگھائے وہ مسخر ہوگا

(۵) یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ گیارہ تسبیح پڑھیں اوّل وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں جس کی تسخیر مطلوب ہو اس کا تصوّر کریں،

(۶) سورۃ یوسف روزانہ پڑھیں اور ہر لفظ یوسف پر اکتالیس مرتبہ یا عزیز پڑھیں۔

(۷) اَللّٰهُ الصَّمَدُ کی زکوٰۃ ادا کریں وہ اس طرح کہ چہار شنبہ کی رات سے تین رات میں ایک لاکھ پورا کرنا ہے۔ تینوں دن روزہ رکھیں اور روٹی باوضو پکائیں، پہلی رات کو بتیس ہزار، دوسری رات کو تنتیس ہزار، تیسری رات پینتیس ہزار بار پڑھے، اس کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ استغفار پھر گیارہ تسبیح اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھے پھر ناغہ نہ ہو، یہ عمل مسخرات کے لئے عجیب ہے۔

(۸) روزانہ ایک سو مرتبہ حسب ذیل آیات پڑھے اور اگر تاجر دوکان میں چسپاں کرے اور گھر والے غلہ میں ان کو لکھ کر رکھیں تو برکت ہوگی۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا . تُعْطِيهِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُهُمَا مَنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِي رَحْمَةً تُغْنِيْنِي بِهَا عَنْ رَحْمَةٍ مَنْ سِوَاكَ ـ

(۹) يَا إِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهٗ يَا اِلٰهُ روزانہ صبح کو گیارہ بار پڑھیں اوّل و آخر میں تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

(۱۰) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ لَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي وَلَا إِلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ ۔ پہلے اس کی زکوٰۃ اُدا کریں کہ تین دن روزہ رکھیں اور ہر دن اس کو تین ہزار مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر ایک سو مرتبہ دُرود ابراہیمی پڑھیں اور زکوٰۃ اُدا کرنے کے بعد دس مساکین کو کھانا کھلائیں، پھر روزانہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھیں ۔

(۱۱) اگر کسی کو مسخر کرنا ہو اور اپنی کوئی ضرورت پوری کرانا ہو تو دو رکعت نفل پڑھے پھر یہ آیت وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰهَا

بلا تعداد پڑھے اور ساتھ یہ آیت بھی پڑھے وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا اور جب اس کے پاس جائے تو ان آیات کو پڑھتا جائے اور جب وہاں جا کر بیٹھے تو دل میں ان آیات کو پڑھتا رہے، ان شاء اللہ ضرورت پوری ہوگی۔

(۱۲) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ بعد سنّت فجر ۴۱ مرتبہ پڑھیں، اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۱۳) نمازِ فجر کے بعد طلوعِ شمس سے پہلے تین مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھے، تسخیر کے لئے مفید ہے۔ اوّل وآخر درود شریف پڑھے۔

(۱۴) يَا وَدُوْدُ يَا رَؤُوْفُ يَا رَحِيْمُ بعد نماز عشاء اس کی تین تسبیح پڑھیں اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف مہینہ کی پہلی جمعرات سے پڑھیں، گیارہ دن یہ عمل کریں، جس مقصد کے لئے پڑھیں گے وہ پورا ہوگا۔

(۱۵) سُورۃ وَالضُّحٰى روزانہ سو مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پڑھیں فتوحات کے دروازے کھلیں گے۔

(۱۶) بعد نماز جمعہ سلام کے بعد يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ سات مرتبہ پڑھیں اور اوّل وآخر درود شریف پڑھیں۔

(۱۷) سورج طلوع ہونے کے پانچ منٹ بعد سورج کی طرف رُخ کرے اور اس کو دیکھے اور سورۃ رحمٰن پڑھنا شروع کرے جب فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو شہادت کی انگلی سے سورج کی طرف اشارہ کرے اتنے تک کہ سورت ختم کرے ایک چلہ اس طرح کریں اس کیلئے بہتر یہ ہے کہ کسی میدان میں چلا جائے جہاں سورج طلوع کے فوراً بعد نظر آئے۔

تسخیرِ حکام کیلئے :

(۱) جس کو پریشانی ہو وہ مؤذن کی آذان کا جواب اس طرح دے جیسے مؤذن کلمہ کہتا ہے پھر اذان ختم ہونے کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادِ پڑھے پھر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھے: رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا اور حاکم کے پاس جائے

(۲) كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْتُ سات مرتبہ پڑھیں اور پھر سات مرتبہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں اور افسر پر دم کریں —

(۳) پانچ نمازوں کے بعد ایک تسبیح یَا وَدُوْدُ یَا لَطِيْفُ پڑھیں اور حاکم و افسر کے مائل ہونے کا دھیان کریں اور بعد میں اس کے نرم ہونے کی دُعا کریں۔

تسخیرِ امراء کے لئے

(۱) تین دن حزب البحر پڑھے روزانہ اکیس مرتبہ اور جب يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر پہنچے تو کہے يَا عَزِيْزُ عَزِّزْنِيْ فِيْ عَيْنِ فُلَانٍ وَقَلْبِهٖ کی جگہ اس کا نام لے پھر سورۃ قدر تین مرتبہ پڑھے پھر جس دن اس کے پاس جائے تو ایک مرتبہ پڑھ کر جائے تو اس کا وہ کام کر دے گا۔

فتوحاتِ غیبی کے لئے

(۱) چار دن روزہ رکھیں ہر دن ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں

اس کے بعد دس طلباء قرآن کو کھانا کھلائیں، اس زکوٰۃ کے ادا کرنے کے بعد ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دس مرتبہ سورۃ فاتحہ ولا الضالین آمین آمین تک پڑھیں پھر یہ دعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ــــ

(۲) سورۃ یٰسین پڑھیں اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی آیت پچاس مرتبہ پڑھیں ــــ

(۳) مغرب و عشاء کے درمیان سورۃ واقعہ پڑھیں اور جب اَمْ نَحْنُ الْخَالِقُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الزَّارِعُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ اور اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ کے جملے پڑھیں تو اس وقت کہیں بَلْ اَنْتَ یَارَبِّ پھر سورت ختم کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھیں اَللّٰھُمَّ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَسِّرْ عَلَیْنَا الْحِسَابَ

اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَاءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ کَانَ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ

کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ اِلَیَّ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْهُ لِیْ

وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَخَلِّدْهُ وَطَیِّبْهُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَبَارِكْ فِیْهِ اِنَّكَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــ

(۴) برائے دستِ غیب یعنی کام کے لئے غیبی اسباب پیدا ہوں اس کے لئے ایک چلہ یہ عمل کریں، مہینہ کی پہلی جمعرات سے شروع کریں، چالیس دن تک روزانہ دو سو گیارہ مرتبہ یَا مُنْعِمُ پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

خزانہ غیب (۵) پر مطلع ہونے کے لئے پانچ دن عمل کریں روزانہ دس ہزار مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھیں (۶) یا بعد نماز عشاء، چار سو مرتبہ سورۃ کوثر پڑھیں، خواب میں خزانہ پر مطلع کیا جائے گا

وسعتِ رزق کے لئے

(۱) ایمان و جان و مال کی حفاظت و وسعت رزق کے لئے سورۃ یٰسین پڑھیں

لیکن اس طرح پڑھیں کہ پہلے یَا بَاسِطُ یَا بَسِیْطُ یَافَتَّاحُ تین مرتبہ پڑھیں پھر یٰسین پڑھیں پھر آخر میں یَا حَافِظُ یَا نَاصِرُ یَا مُعِیْنُ تین مرتبہ پڑھیں ۔ پھر سات مرتبہ سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھیں۔

(۲) وُسعتِ رزق وحفاظت و ترقی حافظہ کے لئے یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ کی ایک تسبیح پڑھیں۔ اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

(۳) ۔ نمازِ فجر باجماعت پڑھ کر مسجد میں موجود رہیں اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھتے رہیں پھر جب آفتاب بلند ہوجائے تو دو رکعت یا چار رکعت اشراق کی نماز پڑھیں، اس کے بعد تین مرتبہ سورۃ آلِ عمران کا آخری رکوع پڑھیں۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا

وَقُتِلُوا لَاُكَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ
تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ
ثُمَّ مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ
لَهُمۡ جَنّٰتٌ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا نُزُلًا مِّنۡ
عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّلۡاَبۡرَارِ وَاِنَّ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ
لَمَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡهِمۡ خٰشِعِيۡنَ
لِلّٰهِ لَا يَشۡتَرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا
وَصَابِرُوۡا وَرَابِطُوۡا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ پھر گیارہ مرتبہ
سورۃ توبہ کی آخری آیات پڑھیں۔

لَقَدۡ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ
حَرِيۡصٌ عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ
حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ
اس کے بعد عجز و نیاز و خشوع سے دعاء کریں۔ ان شاء اللہ مالی مشکلات ختم ہو جائیں گی

(۴) بعد نماز فجر ستّر مرتبہ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ علماء و طلباء کے لئے نادر تحفہ ہے۔

(۵) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح يَا لَطِيۡفُ پڑھ کر پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ پڑھیں، پھر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ بِرِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَیَّ خَلْقَكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذِلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ـــــ

(۶) بعد نماز جمعہ پاک وصاف ہونے کی حالت میں ۳۵ مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لکھ کر اپنے پاس رکھے ان شاء اللہ غیب سے رزق عطا ہوگا اور رزق میں کشادگی ہوگی ـــــ

(۷) نماز فجر کے بعد سورۃ مزمل ۴۱ بار پڑھیں پھر باقی چار نمازوں کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف پڑھیں اور اس کے ساتھ گیارہ سو گیارہ بار یَا مُغْنِیْ پڑھیں

(۸) بعد نماز فجر و بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ حسب ذیل دُعاء پڑھیں اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذِلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ اوّل وآخر درود شریف پڑھیں ـــــ

(۹) وسعتِ رزق وحفاظت از شر دشمنان کے لئے مذکورہ آیات تین مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پڑھیں وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ، حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّى الصّٰلِحِیْنَ ـــــ

(۱۰) بعد نماز فجر سورۃ آل عمران کی آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ
اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ
فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ
الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ
لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ
اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

پڑھ کر سورۃ یٰسین پڑھیں اور ہر مُبین پر ۱۴ مرتبہ یا اللہ، یا رحمٰن، یا رحیم پڑھیں پھر آخر میں رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ پڑھیں پھر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا پڑھیں پھر نمازِ اشراق چار رکعت پڑھیں پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی خالدون تک۔ دوسری رکعت میں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ آخر تک تیسری رکعت میں سورت کافرون، چوتھی رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں ——

(۱۱) ہر نماز کے بعد ایک تسبیح لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کی پڑھے۔ اس کے بعد اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ پڑھے۔

کھیت کی برکت و کثرت کے لیے

(۱) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ کسی برتن میں لکھیں یا تعویذ لکھ کر پانی میں ڈال کر اس تخم کو اس پانی میں بھگو کر بوئیں اور اگر یہ درخت ہے تو یہ پانی اس کی جڑ میں ڈالیں (۲) اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِىَ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ○ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ○ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ○ پ ۱۳ ع ۱۷ صبح و شام پڑھیں۔

چوہوں سے کھیت کی حفاظت کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِحُرْمَتِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ الٰہی بحرمت حضرت بایزید عثمانی از شر موشہائے نگہدار۔ یہ تعویذ لکڑی میں باندھیں اس لکڑی کو کھیت کے اردگرد پھرا کر کھیت میں گاڑ دیں۔

ٹڈی سے کھیت کی حفاظت کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ صِغَارَهُمْ وَاقْتُلْ كِبَارَهُمْ وَاَفْسِدْ بَيْضَهُمْ وَخُذْ بِاَفْوَاهِهِمْ عَنْ مَعَايِشِنَا وَاَرْزَاقِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ مِنَّا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ لکھ کر کھیت میں دفن کریں۔

حفاظت زراعت کے لئے

یہ تعویذ لکھ کر کھیتی کے درمیان کسی لکڑی پر لٹکائیں یا کوری ٹھیکری میں بند کر کے زراعت کے تختہ میں دفن کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ یَا رَزَّاقَ الْعِبَادِ یَا خَلَّاقَ الْخَلَائِقِ یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا مُنْبِتَ الزَّرْعِ فِی الْاَرْضِ وَالنَّبَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اِرْفَعْ مِنْ ھٰذَا الزَّرْعِ شَرَّ الْھَوَامِ وَالْوُحُوْشِ وَشَرَّ الْفَارَّۃِ وَالْخَنَازِیْرِ الْمُفْسِدَۃِ وَارْزُقْنَ رِزْقًا حَسَنًا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اس کی برکت سے کھیتی حشرات سے محفوظ رہے گی اور برکت ہو گی۔

ترقی علم و حافظہ کیلئے

(۱) روزانہ صبح کو اکتالیس مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ پڑھیں اگر قرآن مجید و حدیث کا مفہوم حل نہ ہو رہا ہو تو اس کے پڑھنے سے حل ہو گا اور اگر مقرر کو تقریر میں آمد نہ ہو رہی ہو تو اس کے پڑھنے سے مضمون کی آمد ہو گی

(۲) تقریر کی آمد کے لئے رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ کی آیت دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر پانچ مرتبہ پڑھ کر مٹھی بند کر لیں پھر ایک مرتبہ پڑھ کر مٹھی کھول لیں پھر اس ہتھیلی پر دم کر کے دماغ و سینہ پر ہاتھ پھیر دیں ۔

(۳) علم و حافظہ کی ترقی کے لئے ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا کی آیت سونے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر سینہ پر دم کریں۔

(۴) نسیان کے دفعیہ کے لئے سوتے وقت گیارہ مرتبہ سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ط

(۵) سنّت فجر و فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں مگر مع الوصل یعنی

بسم اللہ کی رحیم کی میم کو الحمد کی لام سے ملاکر پڑھیں اور پانی یا میٹھی چیز پر دم کرکے کھلائیں
(۶) حافظ وذہن کی ترقی کے لئے روزانہ بسکٹ پر ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لکھ کر کھائیں چالیس دن ایسا کریں۔
(۷) صبح وشام سورۃ یٰسین سات دن گلاب وزعفران سے طشتری پر لکھ کر پی لیں انشاءاللہ حافظہ بڑھے گا جو یاد کرے گا اس کو نہ بھولے گا۔
(۸) مذکورہ دعائیں صبح وشام تین مرتبہ پڑھ کر اپنے دماغ ودل پر دم کرلے۔
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ، اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِيْ وَزِدْ قُوَّةَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَحِفْظِيْ وَاجْعَلْنِيْ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنَ الْخَلْقِ ۔
(۹) امتحان میں کامیابی کے لئے امتحان گاہ میں جانے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر جائیں پھر امتحان گاہ میں پرچہ حل کرنے سے پہلے اس کو اُلٹ کر رکھ دیں اور سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ مرتبہ یَا فَتَّاحُ اور سات مرتبہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ پڑھیں اوّل وآخر تین بار درود شریف پڑھیں، ان شاءاللہ غیب سے شرح صدر ہوگا۔ مضامین کی آمد ہوگی۔

علم وعمل ونماز ونیکی کے شوق کے لیے

شبِ پنجشنبہ میں آدھی رات کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھیں۔ پھر قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ یہ آیات زعفران وگلاب سے شیشہ کے برتن میں لکھیں، پھر پانی سے ان کو دھو کر اس پانی پر یہ آیات سات مرتبہ پڑھیں۔ پھر نماز فجر کے بعد اس پانی پر سورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ تین بار پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی پی لیں۔

تمام مشکلات کے حل کیلئے

(۱) صلوۃ الحاجۃ ہے جب مشکل آئے تو تین یا پانچ یا سات دن بعد نماز عشا وضو کر کے دو رکعت نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھے، سلام کے بعد اللہ کی تعریف اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

پھر اپنے مقصد کے لیے دُعاء کرے۔

(۲) سات دن سورۃ فاتحہ بوصل میم پڑھیں اس طرح کہ اتوار کو سُنّت فجر و فرض کے درمیان ستر مرتبہ، دوسرے دن ساٹھ مرتبہ اسی طرح دس کم کرتے جائیں یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس مرتبہ پڑھیں، ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

(۳) حافظ الحدیث حضرت درخواستی رحمۃ اللہ فرماتے تھے کہ رئیس المفسرین حضرت مولانا حسین علی رحمۃ اللہ یہ اشعار پڑھتے تھے جبکہ علاقہ کے رئیس و سردار مخالف ہو گئے تھے (اور حضرت بستی کے قریب دوسری جگہ پر جا کر بیٹھے) اسلئے یہ اشعار سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں ان شاء اللہ تمام ضروریات کا انتظام ہوگا اور تمام مشکلات حل ہوتی رہیں گی۔

یَا مَنْ یَّرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعُ ۔ اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعُ

اے وہ ذات جو باطن کی چیزوں کو دیکھتی و سنتی ہے ۔ تو ہی عطا کرنے والا ہے ہر اس چیز کو جس کی اُمید کیجاتی ہے

يَا مَنْ يُرْجٰى فِي الشَّدَائِدِ كُلِّهَا | يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمُشْتَكٰى وَالْمَفْزَعُ
اے وہ ذات جس سے تمام مصیبتوں میں اُمید رکھی جاتی ہے | اے وہ ذات جس کیطرف فریاد کیجاتی ہے اور جو جائے پناہ ہے
يَا مَنْ خَزَائِنُ فَضْلِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ | اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ
اے وہ ذات اس کے فضل کے خزانے اس کے قول کُن میں ہیں | احسان فرما کیونکہ تمام بھلائی تیرے پاس ہے
مَالِيْ سِوٰى فَقْرِيْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةٌ | فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَيْكَ اَيْدِيْ اَرْفَعُ
میرے لئے احتیاجی کے سوا تیری طرف کوئی وسیلہ نہیں | تیری طرف احتیاجی کیساتھ اپنے ہاتھوں کو اٹھاتا ہوں
مَالِيْ سِوٰى قَرْعِيْ لِبَابِكَ حِيْلَةٌ | فَلَئِنْ رُدِدْتُّ فَاَيَّ بَابٍ اَقْرَعُ
تیرے دروازے کے کھٹکھٹانے کے سوا کوئی حیلہ نہیں | اگر مجھے رد کردیا گیا تو کون سا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا
اِنْ كَانَ لَا يَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ | فَالْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ اِلٰى مَنْ يَّرْجِعُ
اگر تیری رحمت کے نیک کار ہی اُمیدوار ہوں | تو گناہگار گناہ کا ارتکاب کرنے والا کس کی طرف رجوع کرے
حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا | اَلْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ
تیری سخاوت سے بعید ہے کہ تو کسی گناہ گار کو نا اُمید کرے | تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے عطایا بہت وسیع ہیں
وَمَنِ الَّذِيْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ | اِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقْرِكَ يُمْنَعُ
اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کیساتھ مانگوں | اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائے
ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ | خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ يُتَشَفَّعُ
پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل ہو | وہ حضور جو سب لوگوں سے افضل ہیں اور جس کے ذریعہ شفاعت حاصل کیجاتی ہے

(۴) ہر مشکل کے لئے ان اشعار کو صبح و شام پڑھا کرے، اول آخر درود شریف پڑھیں

يَا مَنْ يُّجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ
وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى مَعَ السَّقَمِ

قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَانْتَهُوا

وَعَيْنُ جُوْدِكَ يَا مَوْلَايَ لَمْ تَنَمِ

فَهَبْ لِي بِجُوْدِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَنْ زَلَلِي

يَا مَنْ إِلَيْهِ رَجَاءُ الْخَلْقِ فِي الْحَرَمِ

وَإِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَا يَرْجُوْهُ ذُوْ خَطَا

فَمَنْ يَجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ

(۵) سخت مشکل سے نجات کے لئے اور شرک سے حفاظت کے لئے اور وُسعتِ رزق کے لئے کثرت سے اِس وِرد کو پڑھیں۔

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

اللہ ہی میرا پروردگار ہے اس کے ساتھ میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

(٦) حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جن لوگوں کو فلکی اثرات نے دست و بے پا بنا رکھا ہے، ان کے لئے نہایت عمدہ نسخہ تجویز کیا ہے، اُپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے، پھر اللہ تعالٰی کے ننانوے ناموں سے ایسے نام کا انتخاب کرے جن کے اعداد آپ کے نام کے اعداد کے برابر ہوں، ان اسماء الٰہیہ کو ہر نماز کے بعد ١۵ مرتبہ پڑھے، اور نماز فجر کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، رفتہ رفتہ تمام اثرات ختم ہوجائیں گے اور غم و پریشانی ختم ہو گی اور دل کو سکون و اطمینان حاصل ہو گا اور فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ یہ وظیفہ اثر کرے گا لیکن تب جبکہ گناہ سے دُور ہو کر نیکی کی طرف قدم بڑھائیں ـــــــ

قضائے حاجات کیلئے

۱ سورۃ یٰسین کے خصوصی وِرد کا طریقہ۔ نمازِ جمعہ کے بعد قبلہ رو ہوکر تین بار سورۃ یٰس پڑھیں پہلی مُبین پر سورۃ اخلاص تین بار دوسری مُبین پر سُورۃ کوثر تین بار تیسری مبین پر سورۃ الم نشرح تین بار چوتھی مُبین پر سُورۃ فاتحہ تین بار پانچویں مُبین پر اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ۳ بار چھٹی مبین پر یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ تین بار ساتویں مُبین پر اَللّٰھُمَّ وَسِّعْ فِیْ رِزْقِیْ وُسْعَۃً لَّا اَحْتَاجُ اِلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ تین بار پھر سورۃ مکمل کریں۔

(۲) فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان اکتالیس مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں مگر اس ترکیب سے پڑھیں کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کی لام سے ملاکر پڑھیں۔ اس سے ہر مقصد پُورا ہوگا۔

(۳) بعد نمازِ فجر تین سو تیرہ مرتبہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اس سے بھی مقصد پُورا ہوگا۔

(۴) سورۃ یٰس اس ترکیب سے پڑھیں کہ اسمیں سات مُبین ہیں تو ہر لفظ مُبین سے از سرِ نو شروع کرے اس طرح سورۃ کو ختم کرے پھر سر ننگا کرکے سجدہ میں جاکر اپنی ضرورت کا نہایت عاجزی و انکساری سے سوال کرے، مطلب کے حاصل ہونے تک ایسا کرے

(۵) سورۃ النصر اکتالیس مرتبہ پڑھیں اس ترکیب سے کہ بعد نمازِ فجر نو مرتبہ اور باقی چار نمازوں کے بعد آٹھ مرتبہ پڑھیں اور اس پر دوام کریں یا بعد نمازِ فجر ۱۵ مرتبہ بعد نمازِ ظہر ۱۰ مرتبہ اور بعد عصر ۷ مرتبہ اور بعد مغرب ۵ مرتبہ اور بعد عشاء ۲ مرتبہ پڑھیں۔

(۶) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بارہ ہزار مرتبہ پڑھے وہ اس طرح کہ جب ایک ہزار

ختم ہوتو دو رکعت نفل پڑھے اور دعا کرے پھر شروع کرے اس طرح پوری تعداد ختم کرے

(۷) قرآن مجید کو کھولے اور ہر سورت کی پہلی آیت کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کیساتھ پڑھے اس طرح آخر تک کرے پھر دعا کرے یا مریض پر دم کرے ـــــ

(۸) یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ بارہ دن پڑھے روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھے اگر دشمن کی مغلوبیت کے لئے پڑھے تو بالخیر کی جگہ بالقہر پڑھے اور اگر بیمار کی شفاء کیلئے پڑھے تو بالخیر کی جگہ بالشفاء کہے ـــــ

(۹) لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ کی آیت تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں پانی کا پیالہ اپنے پاس رکھیں اور لمحہ لمحہ اسمیں اپنا ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور بدن پر پھیرتے رہیں۔ یہ عمل تین دن یا سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن تک کریں۔

(۱۰) حضرت امام جعفر صادقؓ سے منقول ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے پہلی رکعت میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے بعد ایک سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ ـــــ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ایک سو مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ، اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت رکعت میں الحمد کے بعد ایک سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ـــــ سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر ایک سو مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اور اپنی ضرورت کے لئے دعا مانگیں۔

(۱۱) بدھ و جمعرات دو نفل پڑھیں پہلی رکعت میں فاتحہ ایک بار اور اخلاص سو بار، دوسری رکعت میں الحمد سو بار اور اخلاص ایک بار پڑھیں، سلام کے بعد سو مرتبہ استغفار بایں الفاظ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ پھر سو مرتبہ درود قادری یعنی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے (اے آسان کنندہ دشوار یہا وَ اے روشن کنندہ تاریکیہا) اس کے بعد دُعا کرے پھر تیسری رکعت بعد الفراغ سر برہنہ کر کے آستین گردن میں ڈال کر اور رو کر اپنی ضرورت کا سوال پچاس مرتبہ کرے۔

(۱۲) لبعد نماز عشاء پاک صاف ہو کر ایک ہی نشست میں یَا لَطِیْفُ سولہ ہزار چھ سو اکتالیس مرتبہ پڑھے، ہر ایک سو انتیس پر ایک مرتبہ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ پڑھیں فارغ ہونے کے بعد اپنے مقصد کے لیے دعا کریں۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ایک سو انتیس ۱۲۹ دانے کی تسبیح بنالیں ایک تسبیح پوری کرنے کے بعد یہ آیت لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ پڑھیں اور یہ تسبیح ایک سو انتیس کی تعداد میں پڑھیں کیونکہ ایکسو انتیس کو ایک سو انتیس میں ضرب دینے سے سولہ ہزار چھ سو اکتالیس نکلتے ہیں

(۱۳) دُعا خضری جو امام شافعیؒ سے منقول ہے کہ دو رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ دس مرتبہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد ۱۰ بار سورۃ اخلاص پھر سلام پھیرنے کے بعد سر سجدہ میں ڈال کر دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اور دس مرتبہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر دُعا کریں۔

(۱۴) قرآن مجید کی سات منزلیں ہیں روزانہ ایک منزل علیحدگی میں پڑھے اور کسی سے درمیان میں کلام نہ کرے، بعد منزل پڑھنے کے دعاء کرے یہ عمل سات دن کا ہوگا

(۱۵) مہینہ میں پہلی جمعرات وضو کر کے قرآن سامنے رکھے اور اس کی ہر سطر پر انگلی پھیرتا جائے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا جائے، یہاں تک کہ پورا ختم کر دے، یہ عمل تین مہینہ کرے اور صرف ہر مہینہ کی پہلی جمعرات یہ عمل کرنا ہے یہ عمل بعد نماز عشاء کرے اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے تو تین جمعرات یہ عمل ہوگا ہر مہینہ کی ایک جمعرات

ہو گی، پہلے مہینہ میں کام ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے مہینہ ورنہ پھر تیسرے مہینہ میں
میں ان شاءاللہ ضرور کام ہو جائے گا ۔

(۱۶) آیۃ الکرسی کا عمل پانچوں نماز کے بعد کریں وہ اس طرح کہ آیۃ الکرسی میں دس جملے ہیں ہر جملہ پر دونوں ہاتھ کی دس انگلیوں میں سے ایک انگلی بند کریں وہ اس طرح کہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پہلے جملے پر دائیں ہاتھ کی خنصر بند کریں اور اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ دوسرے جملہ پر بنصر کو بند کریں اور لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تیسرے جملہ پر درمیان کی انگلی بند کریں اور لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ چوتھے جملہ پر شہادت والی انگلی بند کریں اور مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ پانچویں جملہ پر انگوٹھا بند کریں اور يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ چھٹے جملہ پر بائیں ہاتھ کی خنصر بند کریں اور وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ساتویں جملہ پر بنصر بند کریں اور وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ آٹھویں جملہ پر درمیان والی انگلی بند کریں اور وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا نویں جملہ پر بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی بند کریں اور وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ دسویں جملہ پر بائیں ہاتھ کا انگوٹھا بند کریں۔ اس طرح دس انگلیوں کو بند کرنا ہے لیکن جب يَشْفَعُ عِنْدَهٗ پر پہنچیں تو دونوں عین کے درمیان اپنے مقصود کا خیال رکھیں۔ اسی طرح جب يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ پر پہنچیں تو دو میم کے درمیان اپنے اعداء کی مقہوریت کا تصور کریں۔ اس طرح عقد پورا کرنے کے بعد سورۃ الم نشرح اور سورۃ اخلاص اور درود شریف تین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکیں۔

اس کے بعد جس ترتیب سے انگلیوں کو بند کیا تھا اسی طرح اس ترتیب سے کھولیں یعنی دائیں ہاتھ کی خنصر سے شروع کر کے بائیں ہاتھ کے انگوٹھے تک ختم کریں اور ہر انگلی کے کھولتے وقت ایک بار سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں کہ تسمیہ میں رحیم کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر پڑھیں تو سورۃ فاتحہ کا پڑھنا دس مرتبہ ہوگا، اس کے بعد دونوں ہاتھوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر دیں۔ یہ عمل عجیب اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے

(۱۷) ہر مشکل کے لئے بازو پر باندھیں۔

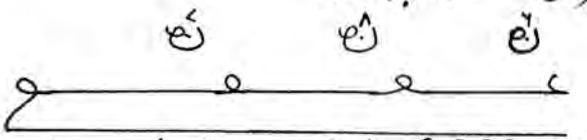

حم حم حم حم حم حم حم اللہ حم الامر وجاء النصر فعلینا لاینصرون
صلے اللہ علی خیر خلقہ اللہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

(۱۸) دینی و دنیوی مقاصد میں کامیابی جان و مال وعزت کی حفاظت و شر و دشمنان سے حفاظت کے لئے صبح و شام تین مرتبہ حسب ذیل سورۃ آل عمران کی آیت قطب
ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ الخ
اور جب اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ پر پہنچیں تو اپنے مقصد کا خاص خیال رکھیں۔

(۱۹) نماز تہجد اس طریق پر پڑھیں کہ پہلی دو رکعت نفل تحیۃ الوضو کی نیت سے اوّل رکعت میں آیۃ الکرسی تا خالدون اور دوسری رکعت میں آمن الرسول آخر تک پھر آٹھ رکعت تہجد کی نیت سے، اوّل رکعت میں یٰسین شروع کریں اِمَامٍ مُّبِيْنٍ تک دوسری رکعت میں هُمْ مُّهْتَدُوْنَ تک تیسری رکعت میں مُحْضَرُوْنَ تک، چوتھی رکعت میں فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ تک، پانچویں رکعت میں يَرْجِعُوْنَ تک، چھٹی رکعت میں هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ تک، ساتویں رکعت میں اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ تک، آٹھویں رکعت میں اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تک۔

پھر دو رکعت نفل قضاء حاجت کی نیت سے، پہلی رکعت میں سورۃ کافرون دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص گیارہ مرتبہ۔ سلام کے بعد سجدہ میں کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ دس مرتبہ پھر دس مرتبہ درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَدَدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ دَآئِمًا اَبَدًا پھر دس مرتبہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار

پھر دُعا کرے سجدہ میں کہ یا اللہ میری دینی دُنیاوی تمام ضروریات پوری فرما۔ اور تو راضی ہو جا۔

(۲۰) یَا رَحْمٰنُ اَغِثْنِیْ بعد نماز فجر و بعد نماز مغرب ایک سو مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود شریف۔

(۲۱) حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ کی ایک تسبیح صبح کو پڑھے۔

(۲۲) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ پانچ تسبیح روزانہ پڑھیں۔

(۲۳) اگر کسی کو سخت ضرورت پیش آئے تو وہ بُدھ، جمعرات روزہ رکھے اور جمعہ کے دن غسل کر کے نماز جمعہ کے لئے جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَ وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰے آلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیْ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ —

قبولیت دُعاء کے لئے

(۱) سورۃ یٰسین پڑھیں اور لفظ رحمٰن پر دائیں ہاتھ کی اُنگلیاں بند کریں پھر لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کریں، سورۃ ختم کر کے پھر سورۃ مُلک شروع کریں اور لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھولدیں اور لفظ رحمٰن پر دائیں ہاتھ کی اُنگلیاں کھولدیں آخر میں دُعا کریں قبول ہو گی ۔

(۲) پہلے اسم اعظم پڑھیں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبُّ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَزِیْزُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ الْمُیَسِّرُ لِکُلِّ عَسِیْرٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر دُعائے خضری اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْءَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَاءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰہِ مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پھر اپنے مقصد کے لئے دُعاء کریں ۔

(۳) حسب ذیل آیت میں دُو مرتبہ لفظ اللہ ہے ان کے درمیان دعاء کریں ۔ وَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ مَآ اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰہِ اس کے بعد دُعاء مانگیں پھر پڑھیں اَللّٰہُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ——

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یہ دُعا پڑھ کر اپنے مقصد کے لئے دُعا مانگیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہے اس کے پڑھنے سے دُعا قبول ہوتی ہے ۔

برائے ادائے قرض

(۱) بعد نمازِ عشاء یَا وَهَّابُ چودہ سو چودہ مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سو مرتبہ یہ دُعا پڑھیں ۔

یَا وَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور بعد نمازِ فجر سورۃ نصر اکتالیس مرتبہ اور اگر سُنّت فجر و فرض کے درمیان پڑھیں تو زیادہ تاثیر ہوگی ۔

(۲) ہر نماز کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے آخری میم کو اَلْحَمْدُ کی لام سے ملا کر دس مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر درود شریف۔ انشاء اللہ تین ماہ میں قرض کے ادا ہونے کے اسباب پیدا ہوجائیں گے ۔

(۳) ہر نماز کے بعد ۲۵ بار اور عشاء کے بعد ۱۲۵ بار اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یا دن رات میں صرف ایک تسبیح پڑھیں یا ہر نماز کے بعد سات بار اور جمعہ کی نماز کے بعد ستّر بار

(۴) ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دُعا پڑھیں : اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ اوّل آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں

(۵) فجر کی سنّت وفرض کے درمیان فاتحہ مع بِسْمِ اللہِ بوصل میم رحیم ولام الحمد اکتالیس مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پھر بعد نماز عشاء سوتے وقت بستر پر جاکر تین تین مرتبہ اوّل وآخر درود شریف پڑھیں اور یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ وَرَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ خَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَالظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَالْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنِّيْ الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ ـــــ

(۶) ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں اوّل وآخر درود شریف قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُهُمَا مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ـ

(۷) سنّت فجر وفرض کے درمیان یہ آیت گیارہ مرتبہ پڑھیں لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ پھر گیارہ مرتبہ يَا لَطِيْفُ پڑھیں ـ

تجارت میں ترقی کے لئے

سورۃ تغابن لکھ کر دوکان میں لٹکائیں۔

غم وفکر سے خلاصی کے لئے

گیارہ دن عمل کریں ہر نماز کے بعد سورۃ انبیاء ایک بار پڑھیں، اوّل وآخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھیں۔

برائے شوق جہاد فی سبیل اللہ

مذکورہ پانچ احادیث صبح وشام سات مرتبہ پڑھیں۔ اس سے پانچ فائدے ہوں گے ۱۔ شرح صدر کی دولت حاصل ہوگی ۲۔ حافظہ و ذہانت میں ترقی ہوگی ۳۔ حدیث کے یاد کرنے و بیان کرنے کا شوق ہوگا ۴۔ جہاد باللّسان کا ذوق ہوگا ۵۔ جہاد بالسنان کا شوق ہوگا کیونکہ ان احادیث میں فی سبیل اللہ کا لفظ ہے اسمیں تعلیم وتبلیغ وجہاد تینوں داخل ہیں تو اس لئے قرآن وحدیث کے بیان کرنے کا ذوق ہوگا اور اس کے لئے شرح صدر بھی ہوگا اور اس کے لئے حافظہ و ذہانت کی تیزی کی ضرورت ہے اس لئے اسمیں بھی ترقی ہوگی اور جہاد کا بھی ذوق پیدا ہوگا۔

احادیث حسبِ ذیل ہیں:

(۱) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَسَلَّم عَیْنَانِ حَرَّمَہُمَا اللّٰہُ عَلَی النَّارِ عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَعَیْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ

(۲) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غُبَارَانِ لَا یَجْتَمِعَانِ غُبَارُ جَہَنَّمَ وَغُبَارٌ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ۔

(۳) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَۃٌ فِی سَبِیْلِ اللّٰہِ اَوْرَوْحَۃٌ خَیْرٌ مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا۔

(۴) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ الْجَنَّۃَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّیُوْفِ

(۵) قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جُعِلَ رِزْقِیْ تَحْتَ ظِلِّ رُمْحِیْ وَجُعِلَ الذِّلُّ وَالصَّغَارُ عَلٰی مَنْ خَالَفَ اَمْرِیْ ـــــــ

برائے صبر

اگر کسی کو کوئی غم پہنچے تو دل کو صبر دلانے کے لئے صبح وشام تین تین باریہ آیات پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے دل پر پھیر دیں یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ پھر اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ پڑھیں پھر سورۃ الم نشرح مکمل پڑھیں ـــــــ

قیدی کی رہائی کیلئے

(۱) اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف اور یہ دُعا تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں نماز عشاء کے بعد پڑھیں۔ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّ مُوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّمُعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَّرِجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ـــــــ

(۲) سحری کو دو رکعت نفل پڑھیں بعد میں یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر درود شریف پڑھیں یَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا قَوِیًّا غَیْرَ ضَعِیْفٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اِجْعَلْ لِّیْ فِیْ ھٰذَا الْاَمْرِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اور ہٰذا الامر پر اپنے مقصد کا خیال کرے۔

(۳) مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔
حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ روزانہ ایک مجلس میں دو ہزار مرتبہ پڑھیں اور

وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۳۱۳ مرتبہ روزانہ پڑھیں ۔

مُقدّمہ میں فتح وکامیابی کیلئے

(۱) حسبِ ذیل تعویذ باوضو لکھیں مقدمہ کی تاریخ سے پہلے اس کو گھر نہ لائیں کسی محفوظ جگہ رکھیں جب پیشی کے لئے عدالت جائیں تو اس کو بازو پر باندھیں پھر جب پیشی سے واپس آئیں تو اس تعویز کو کسی محفوظ جگہ رکھیں اور گھر نہ لائیں اور جب مقدمہ کی تاریخ ہو تو اس کو بازو پر باندھ کر جائیں انشاء اللہ مقدّمہ میں کامیابی ہوگی ۔ اس کا ہدیہ اکیاون روپے ضروری ہے ، اس عمل کی تاثیر کے لئے خالی جگہ پر جج اور وکیل مخالف اور مدعی مخالف اور گواہ مخالف کا نام ان کی والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں اور اس دوران لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۵۷۵ مرتبہ روزانہ باوضو پڑھیں اور درمیان میں کسی سے کلام نہ کریں (تعویذ یہ ہے) ——

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بسم اللّٰہِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ بستم دست وقلم وعقل جملہ اعداء وحکام ( ) وغیرھم لِبَقَوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اجمعین یا ربّنا کریم رحیم ذوالجلال والاکرام

(۲) صبح وشام ایک سو ایک باریہ شعر پڑھیں اوّل وآخر درود شریف تین بار پڑھیں ۔

؎ تعالیٰ اللہ زہے قیوم و دانا ∴ توانائی دِہ ہر نا توانا

برائے دفعیہ شرِ دشمنان

(دشمنوں کی زبان بندی کے لئے)

مذکورہ دو۲ آیتیں ہر نماز کے بعد سات سات بار پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھونکیں ۔

(۱) وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا (۲) اَلْیَوْمَ

نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ـــــ

دشمنوں کے مقابل فتح حاصل کرنے کے لئے

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ مُجْرِىَ السَّحَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ هَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمْهُمْ ـــــ

مقہوریت اعداء کے لئے

(۱) بعد نماز مغرب ۳۲۲ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھیں اوّل آخر درود شریف، ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۲) سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ایک سو ایک بار پڑھیں، اوّل وآخر پانچ بار درود شریف۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۳۱۳ بار وتر اور نفل کے درمیان پڑھیں، اسمیں آنکھیں بند کرکے بیٹھیں اور دشمن کو اپنے سامنے کھڑا ہوا تصور کریں پڑھنے کے بعد ایک روڑا اس دشمن کا تصور کرکے اس کی طرف ماریں۔

دشمن کی زبان بندی اور اس کے شر سے حفاظت کے لئے

ہر فرض نماز میں آخری قعدہ میں درود شریف کے بعد تین مرتبہ یا نماز میں ایک مرتبہ سلام کے بعد دو مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ اس پر دوام کریں بہت مجرّب ہے۔

برائے ہلاکت دشمن شرطیہ ہے کہ جائز صورت ہو، ایک سو مرتبہ سورۃ فیل پڑھیں یا بعد عشا دو رکعت نفل پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ فیل پڑھیں اور بعد سلام چالیس مرتبہ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ تا ظُلْمًا پڑھیں، جلدی کامیابی ہو گی —

کسی کو جگہ سے ہٹانا و اکھیڑنا

بشرطیکہ جائز ہو ورنہ گناہ ہوگا، مذکورہ آیت لکھ کر درخت پر لٹکائیں اور ساتھ اس شخص کا نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں اور جس جگہ سے ہٹانا مقصود ہو اس کا بھی نام لکھیں۔ آیت یہ ہے:۔

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَۃُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَۃُ قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَۃٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَۃٌ یَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَۃِ ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَۃً قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّۃٌ خَاسِرَۃٌ فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَۃٌ وَّاحِدَۃٌ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَۃِ -

برائے حب

مخالف کو محب بنانے کے لئے ناجائز محبت میں استعمال نہ کرے ورنہ نقصان ہوگا

(الف) عشاء کے بعد دو رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّۃً وَّاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَّاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

سلام کے بعد اوّل و آخر گیارہ بار درود شریف اور یہ دعا ستّر مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ لَیِّنْ قَلْبَ فُلَانٍ اِلَیَّ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤُدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ یا اپنی زبان میں دُعاء کرلے یا اللہ فلاں کے دل کو میرے لئے نرم کر دے جیسا کہ تو نے

حضرت داؤدؑ کے لئے لوہے کو زم کردیا تھا ۔

(ب) دوسرا تعویذ اس کو پلائے ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ —

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

یہ تین تعویذ لکھیں ہر تعویذ تین دِن پلائیں —

(ت) یَا بُدُّوْحُ دو ہزار مرتبہ پڑھ کر مٹھائی پر دَم کر کے اس کو کھلائیں ان شاء اللہ وہ مُحِبّ ہوگا —

برائے حُبّ زوجین

(۱) وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ نماز مغرب کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں، اوّل و آخر درود شریف چالیس دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بے حد محبت ہوگی ـــــ

(۲) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علیٰ عینی

یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود
یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود
یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود
یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود یاودود اَللّٰھُمَّ الف بین
فلان بن فلانۃ و فلانۃ بنت فلانۃ اُلفۃً کاملۃً ابداً ابداً ابداً کما
الفت بین آدم و حوّا و بین ابراھیم و سارۃ و بین محمّد صلی اللہ علیہ وسلم
عائشۃ اللّٰھم حبّب بینھما حُبًّا شدیدًا ویجعل لھم الرّحمٰن وُدًّا کاملًا
ابدًا ابدا سمیعًا مطیعًا السّاعۃ العجل الوحا بحق اسم الودود ویکون
الحب بینھما کالمجنون کالمجنون کالمجنون النبوا جعل بینھما مودۃ
ورحمۃ، صلی اللہ علیٰ سیّدنا خیر خلقہ محمّد و آلہ وصحبہ ـ

بسم اللہ الرحمن الرحیم یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبًّا للہ ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لو انفقت ما فی الارض جمیعًا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم ہ

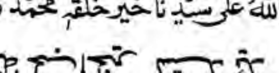

(نوٹ) اس تعویذ میں اکتالیس مرتبہ یاودود ہے۔ یہ دو تعویز بنائیں ایک محبّ اپنے بازو پر باندھے، دوسرا غیر محبّ کو پلائیں اور فلاں کی جگہ مرد کا نام، والدہ کے نام کے ساتھ اور فلانۃ کی جگہ عورت کا نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھیں

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ یَاجَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَللّٰھُمَّ یَامُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ فُلَانْ بِنْتِ فُلَانَۃٍ اِلٰی فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانَۃٍ حَبِّبْ حَبِّبْ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ـــــ

اس تعویذ کو چرخہ میں صبح و شام اُلٹا چلائیں اور باوضو ہو کر اس کے ساتھ سورۃ فاتحہ مع وصل المیم پڑھیں یا اس کو صبح و شام سات مرتبہ پڑھیں یا اس کو درخت پر لٹکائیں جو صورت آسان ہو اس کو استعمال کریں ۔

---

(۴) یَا وَدُوْدُ یَا لَطِیْفُ گیارہ سو بار کالی مرچ گیارہ عدد پر عشاء کے بعد پڑھیں پھر جلتی آگ میں ڈال دیں۔ اکتالیس دن یہ عمل کریں، ان شاء اللہ محبت ہو جائیگی

(۵) یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ۔ سات مرتبہ پڑھیں اور عطر گلاب کے پھاہے پر دم کریں۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھیں، پھر یہ کہیں فلاں در محبت فلانتہ حاصل شود پھر اس کو سنگھائیں، جس کی محبت نہ ہو بہت محبت ہو گی ۔

برائے نکاح و شادی

---

(۱) اکتالیس دن سورۃ فتح اکتالیس مرتبہ پڑھیں، اسمِ اعظم و دعاء خضری ساتھ پڑھیں اوّل و آخر دُرود شریف پڑھیں ۔

(۲) اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ چار نمازوں کے بعد ۳۳ مرتبہ اور بعد نماز عشاء وتر اور سُنّت کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں اوّل آخر درود شریف اور اس خاص جگہ کا خیال رکھیں جب تعداد مکمل کرلیں تو سجدہ میں چلا جائے اور یَا غَفُوْرُ پانچ مرتبہ پڑھیں اور شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کھڑی کر کے یہ عمل ۴۱ دن کرے ۔

(۳) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تین سو تراسی (۳۸۳) مرتبہ روزانہ پڑھے اور خاص جگہ کا تصوّر کرے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف ۔

(۴) اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَھُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا

کی آیت بعد عشاء تا صبح پڑھتا رہے اور نیند نہ کرے پھر مٹھائی پر دم کر کے کھلائے نہ ماننے والے مان جائیں گے۔

(۵) اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ سات مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں جو نہ ماننے والے ہیں مان جائیں گے۔

(۶) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ عصر کے بعد ہر روز بلاناغہ دو تسبیح پڑھیں اور خاص جگہ کا تصوّر کریں کام ہو جائے گا۔

(۷) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اَجْمَعْ عَلَیَّ فلان بن فلانۃ یا فلانۃ بنت فلانۃ مطلوب یا مطلوبہ کا نام مع والدہ کے لکھے، پھر یہ تعویذ چرخہ میں صبح و شام حسب منشا الٹا چلائیں باوضو ہو کر اور ساتھ سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ مع وصل میم الرحیم بالحمد پڑھتے رہیں، اس کو درخت پر لٹکائیں یا سات بار صبح و شام پڑھیں اوّل و آخر درود شریف۔

---

(۸) عَسَی اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط بعد نماز فجر پڑھیں اور دیگر اوقات

میں باوضو پڑھتے رہیں، اوّل وآخر تین مرتبہ درود شریف، جہاں رشتہ کی خواہش ہو گی وہاں کام ہو جائے گا ۔۔۔

(۹) چہارشنبہ کی رات کو بعد مغرب یا بعد عشاء غسل کریں، صاف کپڑے پہنیں خوشبو لگائیں اور مکان میں اگر بتّی سلگائیں اور حسبِ ذیل طریقہ سے چار رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ دس بار اور سورۃ اخلاص چالیس بار دوسری رکعت میں فاتحہ بیس بار اور اخلاص تیس بار اور تیسری رکعت میں فاتحہ تیس بار اور اخلاص بیس بار اور چوتھی رکعت میں فاتحہ چالیس بار اور اخلاص دس بار، سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ستّر بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔ پھر سر اُٹھا کر ستّر بار سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھیں۔ پھر سجدہ کریں اور مندرجہ ذیل کلمات ستّر مرتبہ کہیں، سُبحانَ اللہ حیثم فلاں بن فلانۃ ناظر مَنْ کُنْ ۔ والحمدُ للہ دل فلاں بن فلانۃ طالب مَنْ کُنْ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ گوش فلاں بن فلانۃ مطیع من گردان پھر سجدہ سے سر اُٹھا کر ستّر مرتبہ دُرود شریف پڑھیں، پھر ستّر مرتبہ استغفار کریں، پھر اس کے بعد حلوا روٹی خیرات کریں، پھر اس طرح یہ عمل جمعرات کی رات اور جمعہ کی رات بھی کریں۔ اگر ایک ہفتہ کامیابی نہ ہو تو اس طرح دوسرے ہفتہ کریں۔ پھر تیسرے ہفتہ کریں ان شاءاللہ کامیابی ہو گی ۔۔۔

(۱۰) یہ دونوں تعویز بازو پر باندھیں، پہلے فلاں پر ان کے نام لکھیں جن سے رشتہ لینا ہے اور فی ید فلاں پر طالب کا نام لکھنا ہے۔ یہ نام والد یا والدہ کے نام کے ساتھ ہوں ۔۔۔

۷۸۶

	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
۴۶۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰
	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰
	۸۰۱۰۹۳۰۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳ ۱۱۰	۸۰۱۰۹۳ ۱۱۰

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ سَخِّرْ قُلُوْبَ فُلَانْ بن فلان و فلان بن فلان وفُلانۃ بنت فلانۃ فی یدِ فلانۃ بنت فُلانۃ یالَطِیْفُ یا وَدُوْدُ

۷۸۶

۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۴۶۱۰
۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	۴۶۴۶۱۱۰	
۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	۸۰۱۰۹۳۱۱۰	

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ لِیْ اَللّٰھُمَّ سَخِّرْ لِیْ قَلْبَ فُلَانْ بِنْ فُلَانْ وَ فُلَانْ بِنْ فُلَانْ فِیْ یَدِ فُلَانْ بِنْ فُلَانَ ۔ یہ تعویذ روز اتوار صبح کو بطہارتِ کامل لکھیں اور اس کے لئے ہدیہ پچیس روپے لینا تاثیر کے لئے ضروری ہے۔ اگر ایک سو ایک ہو تو زیادہ اثر ہوگا۔ یہ طریقِ عمل بزرگوں سے منقول ہے۔

(۱۱) بعد عشاء دو رکعت نفل پڑھیں اور ایک تسبیح یَا لَطِیْفُ پڑھیں جس لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے اسمیں کامیابی ہو گی۔ یہ عمل ایک مہینہ کریں۔

(۱۲) لڑکی کے لئے اچھا رشتہ میسّر ہوجائے بعد نمازِ عشاء ۷۰ مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ بحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھیں اوّل وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

(۱۳) جس لڑکی کی شادی نہ ہورہی ہو تو اکیس بار سورۃ طٰہٰ پڑھیں اوّل آخر درود شریف۔

(۱۴) رشتہ کے لئے یہ تعویذ چاند کی پہلی تاریخ کو لکھیں اور طالب اپنے بازو پر باندھے اور پھر ان سے رشتہ کا مطالبہ کریں۔ تعویذ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

یَافَتَّاحُ یَا فَتَّاحُ یَا فتّاحُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنُ۔

۱۵۔ کَلَّا اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَھْدِیْنِ کی تین تسبیح پڑھیں۔

برائے جُدائی

(۱) الف، اگر کسی کو ناجائز محبّت ہو تو ان میں تفرلق وعداوت ڈالنے کے لئے پہلے یہ آیت لکھیں پھر یہ نقش لکھیں، یہ تعویذ بھوج پتر پر لکھیں اگر یہ نہ ہو تو سادہ کاغذ پر لکھیں اور دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں۔

وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ

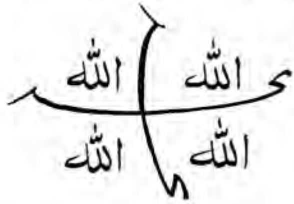

درمیان فلاں بن فلانہ و فلاں بن فلانہ جُدائی واقع گردد۔
(نوٹ) فلاں فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ کے لکھیں۔

(ب) ا۱ ب۲ و۳ ا۴ ل۵ ہ۶ و۷ ن۸ و۹ ر۱۰ ک۱۱ م۱۲ وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فَالْیَوْمَ نَنْسٰھُمْ کَمَا نَسُوْا لِقَاءَ یَوْمِھِمْ ھٰذَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَلَقَدْ عَھِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا فَاِنَّہٗ یَنْسَاہُ وَلَا یَخْطِرُ بِبَالِہٖ اَبَدًا بِحَقِّ ھٰذَا الْکَلَامِ کَذٰلِکَ نَسِیَ فُلَانَ بْنَ فُلَانَ وَفُلَانَ بْنَ فُلَانَ بِحُرْمَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یہ تعویذ چینی کی پلیٹ

پر لکھدیں یا کاغذ پر لکھ کر پانی میں بھگوئیں تین دن یا سات دن پلائیں انشاء اللہ نفرت ہوگی

(۲) (الف)

اِنَّا اعطینٰک	الکوثر	فصلِّ
لربّکَ	وانحر	انَّ
شانئَکَ	ھُوَ	الابتر

یہ تعویذ دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کریں

اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃَ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَیْنَ فُلَانِ بِنْ فُلَانَۃَ وَفُلَانَۃَ بِقَھْرِکَ یَا قَھَّارُ یَا جَبَّارُ

(ب) وَظَنَّ اَنَّہُ الْفِرَاقُ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بَیْنَھُمَا کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ اٰدَمَ

وَاِبْلِیْسَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَنَمْرُوْدَ وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ مُوْسٰی وَفِرْعَوْنَ

وَکَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبُوْجَھْلٍ کَذٰلِکَ فَرِّقْ بَیْنَ

فُلَانَ وَفُلَانَ۔ یہ ہفتہ کے دن بارہ بجے پڑھیں، گیارہ بار اور گیارہ دن عمل کریں

اور پڑھتے وقت ان کا تصوّر کریں اور غصّہ سے پڑھیں ——

(۳) دونوں کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ پڑھیں اور اس کے چالیس حصّے کریں، ہر حصّہ روزانہ تنور کی جلتی آگ میں ڈالیں، جُدائی واقع ہو گی ——

(۴) اتوار کو فاتحہ مع الوصل سُنّت فرض کے درمیان ۷۰ مرتبہ پڑھیں دوسرے ساٹھ مرتبہ، اسی طرح روزانہ کم کرتے جائیں، یہاں تک کہ ہفتہ کو دس مرتبہ پڑھیں اوّل وآخر سات مرتبہ پڑھیں درود شریف، پھر دُعا کریں ——

برائے حمل

(۱) (الف) یَامُبْدِئُ کے نو تعویذ لکھیں جب عورت حیض سے پاک ہو تو تین رات مجامعت کرے اور ہر روز صبح کو تعویذ پانی میں بھگو کر پی لے اسی طرح دوسرے مہینہ میں، پھر تیسرے مہینہ میں کرے

(ب) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هو هو هو هو هو هو

الله الله الله الله الله الله

حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ حَيٌّ

قيّوم قيّوم قيّوم قيّوم قيّوم قيّوم

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

(۲) (الف) پانچ لونگ ہوں ہر ایک پر سات سات بار یہ آیت پڑھیں اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ غسل حیض کے بعد ہر دن ایک لونگ کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

(ب) ہرن کی جھلی یا کاغذ پر زعفران و گلاب سے یہ آیت لکھیں وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا اور اس کو عورت کے گلے میں ڈالیں۔

(۳)

یَھَبُ	لِمَنۡ	یَّشَآءُ	الذُّکُوۡرَ
لِمَنۡ	یَّشَآءُ	الذُّکُوۡرَ	اَوۡ
یَّشَآءُ	الذُّکُوۡرَ	اَوۡ	یُزَوِّجُھُمۡ
الذُّکُوۡرَ	اَوۡ	یُزَوِّجُھُمۡ	ذُکۡرَانًا
اَوۡ	یُزَوِّجُھُمۡ	ذُکۡرَانًا	وَّاِنَاثًا

جب عورت حیض سے پاک ہو تو یہ تعویز چھ گھونٹ پانی میں بھگو دیں، تین گھونٹ مرد پیئے، تین عورت پیئے پھر مجامعت کرے پھر دوسری رات اور تیسری رات ایسے کرے۔ اسی طرح دوسرے ماہ میں اسی طرح تیسرے ماہ ان شاء اللہ حمل ہو جائے گا

(۴) (الف) ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ رَبَّنَا ھَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا یہ عمل اکتالیس دن کریں۔

(ب) صبح و شام ایک تسبیح رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّاَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ کی پڑھیں۔

(ت) مُباشرت کے وقت جماع سے پہلے عورت کے پیٹ کی داہنی طرف ہاتھ پھیرتے ہوئے سات بار سورۃ فاتحہ پڑھیں اس کے بعد ناف پر انگلی رکھ کر کہے۔ یا اللہ اگر تو نے مجھے لڑکا عطا فرمایا تو اس کا نام محمّد رکھوں گا۔

(۵) برائے اولادِ زینہ سورۃ یوسف لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں اور نذر مانیں کہ لڑکے کا نام مُحمّد رکھوں گا۔

(۶) اولادِ زینہ کے لئے حمل پر تین ماہ گزرنے سے پہلے ہرن کی کھال پر یا کاغذ پر زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے یہ تعویذ لکھیں، اَللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ کُلُّ اُنۡثٰی وَمَا تَغِیۡضُ الۡاَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ وَکُلُّ شَیۡءٍ عِنۡدَہٗ بِمِقۡدَارٍ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَالشَّھَادَۃِ الۡکَبِیۡرُ الۡمُتَعَالُ یٰزَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسۡمُہٗ یَحۡیٰی لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّہٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا بِحُرۡمَۃِ مَرۡیَمَ وَعِیۡسٰی اِبۡنًا صَالِحًا طَوِیۡلَ الۡعُمۡرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔

(۷) (الف) مرد، عورت کے پیٹ پر ناف کے گرد دائرہ کھینچے ستّر بار اور ہر بار انگلی پھیرتے وقت یَا مَتِیۡنُ پڑھے پھر مجامعت کرے۔

(ب) یہ آیات لکھ کر عورت کے گلے میں ڈالیں رَبِّ ھَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ ذُرِّیَّۃً

طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ ـــــ

(۸) اکیس چھوہارے اچھے جنکی نُتھ باقی ہو ہر دانہ پر نوبار سورۃ اخلاص و معوذتین پڑھ کر دم کریں، پھر غسل حیض کے بعد گائے کے دُودھ میں جس کا نر بچھڑا ہو سات دانے کو بھگوئیں اور رات کو مرد و عورت کھائیں پھر جماع کریں لیکن اس بات کا خیال نہ کریں کہ میں نے کتنی کھائے اور اس نے کتنی کھائے، پھر دودھ دونوں پئیں پھر ہم بستری کریں، اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے ماہ کریں ـــــ

(۹) اکیس چھوہارے پر اکیس مرتبہ سورۃ تغابن پڑھیں پھر سات عدد مرد و عورت کھائیں۔ اس طرح کہ ایک چھوہارا کو دُو حصّے کریں ۔ایک حصّہ مَرد کھائے، دُوسرا حصّہ عورت کھائے۔ پھر جماع کریں۔ اسی طرح دوسرے ماہ اور تیسرے مہینہ کریں

برائے اسقاطِ حمل

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یہ تعویذ عورت گلے میں ڈالے تعویذ رحم پر ہو۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ حَمْلَ هٰذِهِ الْمَرْاَةِ مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ آمين آمين آمين
(یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں)

(۳) یہ تعویذ عورت کے گلے میں ڈالیں۔

یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ	یَا قَابِضُ
اَللّٰہُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَھَا		

یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ وَ لَبِثُوْا فِیْ کَھْفِھِمْ ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا کے چند تعویذ لکھدیں وہ عورت بانی کیساتھ پیتی رہے۔

یَا یَحْیٰی خُذِ الْکِتَابَ بِقُوَّۃٍ وَّاٰتَیْنَاہُ الْحُکْمَ صَبِیًّا
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّآلِہٖ وَصَحْبِہٖ

(۴) بقدر قامت عورت کے تاگہ کسم کا رنگا ہوا اسمیں نو گرہ لگائیں ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُکَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْھِمْ وَلَا تَکُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْکُرُوْنَ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورۃ اَلْکَافِرُوْنَ پڑھیں اور اس پر دم کردیں۔ تاگہ عورت اپنی کمر میں باندھے۔

برائے آسانی ولادت

(۱) جب سخت درد ہو تو یہ آیت لکھ کر بائیں ران پر باندھیں وضع حمل کے بعد کھول دیں۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ۔

(۲) یہی مذکورہ آیت کسی میٹھی چیز پر دم کردیں اور اس کو کھلائیں۔

(۳) یَا وَاسِعُ کے سات تعویذ لکھدیں دو، دو گھنٹے کے بعد پیتی رہے۔

(۴) یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْھَا۔

۵) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهٗ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَکُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُوْنَ لکھ کر باندھیں ــــ

(۶) یہ شعر لکھ کر زیر ناف باندھیں :-

ہ مراجا شد وخرم رانیز جاشد ؛ زنِ دھقان بزاید یا نہ زاید

تعویذ برائے حمل خشک شدہ

جس عورت کا حمل خشک ہو گیا ہو اس کے لیے یہ تعویذ چینی کے برتن میں لکھے چالیس روز بلاناغہ یہ تعویذ پلائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ حمل نمو حاصل کر کے ظاہر ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ط وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

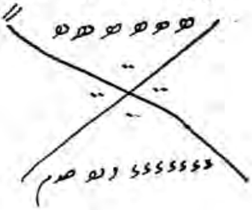

اگر اولاد زندہ نہ رہتی ہو

(۱) الف ۔ کالی مرچ اور اجوائن ڈیڑھ ڈیڑھ پاؤ پر سوموار کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورۃ والشمس والضحیٰ پڑھے اور ہر بار اوّل و آخر درود شریف پڑھے اور اس پر دَم کرے ہر روز پانی کے ساتھ ایک دانہ مرچ ایک دانہ اجوائن کھالیا کرے۔ یہ عمل حمل سے دُودھ چھڑانے تک کرے ۔

(ب) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ، حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ اِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اس کے چار تعویذ لکھ کر مکان کے چار کونوں میں دفن کریں ۔

(ت) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ يَا بُدُّوْحُ الٰهِيْ بِحُرْمَةِ يمليخا مكسلمينا كشفو طط طبيونس كشا فطيونس اذا فطيونس يوانس بوس وكلبهم قطمير لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

قُدرتِ جماع کے لیے

اگر کوئی شخص عورت پر قادر نہ ہو تو دو انڈے جوش دیے ہوئے ان کا چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھیں:
وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ اس کو مرد کھائے۔ اور دوسرے پر یہ آیت لکھیں:
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ اس کو عورت کھائے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

برائے اُمّ الصبیان یعنی اٹھرا

گیارہ تاگہ چرخے کے تاگہ حاملہ کے قد کے برابر کسم کے پھول سے رنگا ہوا اکتالیس گرہ لگائیں ہر گرہ پر بسم اللہ فاتحہ کے ساتھ پڑھ کر دم کریں اور اس کو حاملہ کے گلے میں ڈالیں بچّے کی ولادت کے بعد بچّے کے گلے میں ڈالیں ــ

برائے سوکڑا

(۱) ایک سیر تِل دُھلوا کر اس سے تیل نکلوائیں اور اس پر فاتحہ مع بسم اللہ تین بار اور آیۃ الکرسی اور والصّافّات تا لازِب اور سورۂ جنّ تا شططا اور آخری چہار قل تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں، بچّے کے سر کے بال مُنڈوائیں اور چالیس دن بچّے کے سر پر تیل لگائیں اور مالش کے بعد اس کو غسل کرائیں۔

(۲) یَا اَللّٰہُ لکھ کر اس تعویذ کو لپیٹ کر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور اوّل میں تین مرتبہ دُرود شریف پھر کالی مرچ تھوڑی والی اسمیں سوراخ کریں اور وہ تعویذ اس میں داخل کریں پھر اس پر فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور آخر میں تین مرتبہ دُرود شریف پھر اس کو کپڑے میں

لپیٹ لیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

برائے نظرِ بد

(۱) (الف) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَّمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) معوّذتین اور مذکورہ آیات پڑھ کر بچے پر دم کریں۔

لوگوں سے پردہ داری کیلئے اور نظرِ بد سے حفاظت کے لئے

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِکَ الْجَمِیْلِ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ نَفْسَکَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ

لَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّۃَ	اِلَّا
حَوْلَ	وَلَا	قُوَّۃَ	اِلَّا	بِاللّٰہِ
وَلَا	قُوَّۃَ	اِلَّا	بِاللّٰہِ	العلیّ
قُوَّۃَ	اِلَّا	بِاللّٰہِ	الْعَلِیِّ	الْعَظِیْمِ

یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

اگر بچہ روتا ہو

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ھَمْسًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ یہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۲)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ	یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالدیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الشَّافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْکَافِیْ	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	

اگر بچہ مکتب و مدرسے سے بھاگ جاتا ہو۔

یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ کَلَّا بَلْ تُکَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحٰفِظِیْنَ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ یَصْلَوْنَھَا یَوْمَ الدِّیْنِ وَمَا ھُمْ عَنْھَا بِغَائِبِیْنَ۔

اگر اولاد یا خادم یا جانور باغی ہوجائے

(۱) (الف) اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ لکھ کر گلے میں ڈالیں ۔

(ب) تین مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر کان میں پھونکیں، کچھ دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطیع ہو جائیں گے۔

(۲) وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھے، نا فرمان اولاد مطیع ہو گی ۔

بچہ صالح العادات ہو

شیر خوار بچوں کو چینی یا کسی میٹھی چیز پر اَلصَّادِقُ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کھلائیں اوّل آخر درود شریف پڑھیں، بچہ نیک عادات والا ہوگا۔

برائے حفاظت اطفال (نظرِ بد اور ڈرنے سے حفاظت ہو)

(۱) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَ عَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفَ اَلْفَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ یہ بچے کے گلے میں ڈالیں۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا جو بچہ بہت روتا ہو اور نیند نہ کرے اس کے گلے میں ڈالیں

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بچے کے گلے میں ڈالیں ۔

(ب) معوذتین آخری دونوں سورتیں پڑھ کر اس پر دم کریں ۔

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں

سورۃ ق لکھ کر پانی میں بھگودیں، وہ پانی اس کے دانتوں کی جگہ پر ملیں دانت آسانی سے نکل آئیں گے ۔

بچّہ کا دُودھ چھُڑانے کے لئے

(الف) سورۃ بروج بچّے کے گلے میں ڈالیں ـــــ

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْمَتِیْنُ الَّذِیْ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یہ لکھ کر چند دن اس کو پلائیں دُودھ چھُڑانے میں تنگ نہ کرے گا ـــــ

اگر عورت کے پستان میں دُودھ نہ ہو یا جانور کے تھنوں میں دودھ نہ ہو۔

(۱) مُعَوَّذَتَیْن یعنی آخری دو سُورتیں اور وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً نُّسْقِیْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَیْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ اور وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ لکھ کر عورت یا جانور کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) مذکورہ آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور وہ پانی عورت کو پلائیں اور اس کے پستان پر ملیں یا نمک پر دم کردیں اور وہ نمک ماش کی دال میں ڈال کر کھلائیں اور جانور کو یہ پانی پلائیں اور اس کے تھنوں پر ملیں یا اس سے پیڑہ آٹا کا بنائیں اور وہ جانور کو کھلائیں ـــــ

(۲) ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ، پانی پر دم کرکے دن میں تین مرتبہ عورت یا جانور کو پلائیں ـــــ

(۳) سورۃ قدر اکیس مرتبہ پڑھیں عورت کے لئے کھانے کی چیز پر دم کردیں۔ اور جانور کے لئے نمک پر دم کردیں یا آٹے کے پیڑہ پر دم کردیں۔ یہ عمل تین دن کریں

امراضِ بدنیہ کا علاج

(۱) تمام جسمانی و رُوحانی بیماریوں سے صحت و شفائی کے لئے سورۃ فاتحہ ہے۔
بیہقی میں عبدُالملک رضی اللہ عنہ بن عُمیر سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، سورۃ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے اس لئے سُورۃ فاتحہ ایک بار یا تین بار یا سات بار پڑھ کر مریض پر دَم کریں اوّل آخر دُرود شریف پڑھیں اور پانی پر دَم کر کے اس مریض کو پلائیں یہ عمل تین دن یا پانچ یا سات دن کریں، ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

(۲) (الف) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ ، یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ یہ آیات لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں

(ب) آیات حسبِ ذیل کو لکھ کر پانی میں بھگو کر یا پانی پر دَم کر کے اس کو پلائیں۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِھَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔

(۳) ہر بیماری کے لئے حضرت علیؓ کا تعویذ ہے، مریض کو لکھ کر دیں وہ پانی میں ڈال کر پیے اور اگر درد ہو تو اس پانی سے کچھ قطرے تیل میں ڈالیں اور اس تیل کی مالش کریں اور حضرت علیؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو فتوحاتِ غیبی ہوں گی اور باعزت رہے گا اور فیوضات متوجّہ ہوں گی۔ اور اس کے ساتھ پندرہ کا نقش بھی لکھدیں اور آیت شفاء بھی لکھدیں۔

(نوٹ) سات پانی لے کر یہ تعویذ ڈالدیں، اس پانی سے پانچ نماز کے بعد مریض کو پلائیں اور درد کی جگہ ملے۔ کم از کم گیارہ دن استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

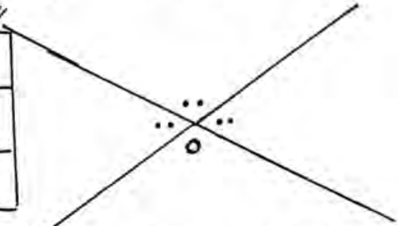

ع ع ع ع ع ع ع وہ ص م وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

بُخار کے لئے (۱) (الف)

ہر بخار کیلئے

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰن	الرَّحِیْم
اللّٰهِ	الرَّحْمٰن	الرَّحِیْم	بِسْمِ اللّٰه
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْم	بِسْمِ	اللّٰه
الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰن الرَّحِیْم

یہ تعویذ گلے میں ڈالیں

(ب) یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم کے چند تعویذ لکھدیں روزانہ ایک پیا کریں۔

(۲) اگر بغیر جاڑے کے بُخار ہو تو یہ آیت و دُعاء لکھ کر باندھیں اور اس پر دَم بھی کریں

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ حَرِّ النَّارِ، اَللّٰهُ شَافِیْ۔

(۳) اگر جاڑے کا بخار ہو تو یہ آیت لکھ کر باندھیں اور اس پر دم بھی کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۴) اگر بخار روزانہ آتا اُترتا ہے یا باری کا آتا ہے تو اس کے لئے یہ تین تعویذ باندھیں ۱: یا محیط ۲: یا محیطط ۳: یا محیططط۔ بیمار کو بتلادیں کہ نمبروار تعویذ استعمال کرے یعنی پہلا تعویذ پہلے دن باندھے سورج نکلنے سے پہلے، دوسرے دن دوسرا تعویذ باندھیں اور پہلا کھولکر کنویں میں ڈالدے یا جاری پانی میں، تیسرے دن تیسرا تعویذ باندھے اور دوسرا تعویذ کنویں میں ڈالدے یا جاری پانی میں لیکن اس تعویذ کو مرد ولڑکا دائیں بازو پر اور عورت ولڑکی بائیں بازو پر باندھیں۔

(۵) اگر بخار نہیں اُتر رہا تو صبح کو قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ لکھیں پانی میں دھوکر مریض اس لکھے ہوئے کاغذ کو چبائے اور اُوپر وہی پانی پی لے اور شام کو سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ لکھ کر پانی میں دھوکر مریض اس لکھے ہوئے کاغذ کو چبا کر نگل لے، اس کے اُوپر پانی پی لے، یہ عمل سات دن کریں، ان شاء اللہ بخار ختم ہوجائے گا۔

(۶) پرانے بخار کے لئے اتوار کے دن سات تار پاک دھاگے کے لیوے اور اَلْحَمْدُ اور آخری تین قُلْ پڑھ کر اس پر دم کرے اور سات گرہ دے اس کو مریض کے گلے میں ڈالیں پرانا بخار ختم ہوگا۔

(۷) اگر سخت اور شدید بخار ہو تو بعد نماز عصر سورۃ مجادلہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

برائے درد ہمہ قسم

ہر قسم کے درد کے لئے (الف) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا کی آیت لکھیں، گلے میں ڈالیں۔

(ب) آیت مذکورہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں، تین مرتبہ پڑھیں بسم اللہ کے ساتھ

(ت) جس کو درد ہو اس کے درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھے، پھر ہاتھ اٹھالے اور اس سے معلوم کرے کہ درد باقی ہے یا نہ تو پھر دوسری مرتبہ اس طرح پڑھے اگر درد باقی ہو تو تیسری مرتبہ یہ عمل کرے اس کو سات مرتبہ اس طرح کرے انشاء اللہ درد ختم ہو جائے گا ــــــ

(ث) آیت مذکورہ پڑھ کر تیل پر دم کریں اس سے درد کی جگہ مالش کریں ــــــ

برائے دردِ سر

(۱) رمضان المبارک کے جمعۃ الوداع کو بعد فجر یا بعد نماز جمعہ یہ آیت لکھ کر رکھدیں جس کو درد سر ہو وہ اس کو کپڑے میں لپیٹ کر درد کی جگہ باندھے ــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا (۲) جہاں درد سر ہو وہاں سبابہ انگلی سے یہ شعر لکھیں پھر اس کو سر ہلانے کو کہیں اگر درد دوسری جگہ منتقل ہو جائے تو وہاں لکھیں یہاں تک کہ درد مکمّل ختم ہو جائے ــــــ

سرم خاک رہِ ہر چہار سرور ؛ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سورۃ نصر پوری لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ لکھ کر درد کی جگہ باندھیں اور ان آیات کو پڑھ کر درد کی جگہ دم کریں ــــــ

عمل برائے دمہ وسانس۔

اوّل آخر درود شریف ۱۱-۱۱بار اور وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا یہ پوری آیت ایک تسبیح روزانہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے پی لے اور پانی پر دم کرکے بھی پڑھتا رہے انشاء اللہ دمّہ سے نجات ہوگی۔

عمل برائے ہائی بلڈ پریشر

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ ہر نماز کے بعد اوّل وآخر ۱۱-۱۱بار درودِ ابراہیمی اور تین بار یہ آیات پڑھ کر دل پر دم کریں اور پانی پر دم کرکے پی لیں۔

عمل برائے کینسر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ الْجَبَّارِ الْقَاهِرِ الْقَهَّارِ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا غَلَّةُ اَنْتَ تَكَبَّرَا اُدْفَعْ بِاِذْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ هٰذَا الْكَلَامِ وَبِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا ۔ ہر فرض نماز نماز کے بعد اوّل وآخر ۱۱-۱۱بار درود شریف اور ۷ بار یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

برائے دردِ شقیقہ

(۱) اگر آدھے سر کا درد ہو (الف) یہ تعویذ سر میں باندھیں ۔

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ

(ب) سورۃ تکاثر پوری اس طرح پڑھیں کہ اس کے ماتھے پر انگلی پھیرتے جائیں اور یہ سورت پڑھتے جائیں پھر دَم کر دیں ۔

(۲) یہ لکھ کر سر میں باندھے : بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط یا فَتَّاحُ، یا فَتَّاحُ یا فَتَّاحُ یا وَهَّابُ ، یا وَهَّابُ، یا وَهَّابُ ، یا رَحِيْمُ یا رَحِيْمُ یا رَحِيْمُ ۔

برائے کمزوری نظر و بینائی و دردِ چشم و نزول الماء

(۱) یَا نُوْرُ پانچوں نمازوں کے بعد گیارہ بار پڑھ کر ہاتھوں کے پوروں پر دَم کر کے ان کو آنکھوں پر پھیر دیں ۔ اوّل و آخر درود شریف

(۲) پانچوں نمازوں کے بعد تین مرتبہ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ پڑھ کر ہاتھوں کی انگلیوں کے پوروں پر دَم کر کے ان کو آنکھوں پر پھیر دیں ۔

(۳) بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَحَبَّهَا پڑھ کر دَم کریں ۔

برائے دَردِ کان

(۱) یَا سَمِيْعُ گیارہ بار پڑھ کر دَم کر دیں ۔

(۲) اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ وَالۡفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنۡهُ مَسۡئُوۡلًا۔ یہ آیت سرسوں کے تیل پر دَم کریں اس تیل سے کان میں دو، تین قطرے ڈالدیں۔

سُنائی کم ہونا

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡاٰنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ وَاَنۡصِتُوۡا لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ۔
سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر کان میں صبح وشام دم کریں۔ اور تیل پر دم کرکے اس تیل کے قطرے کان میں ڈالیں۔

برائے دردناک

بِسۡمِ اللّٰهِ خَیۡرِ الۡاَسۡمَآءِ بِسۡمِ اللّٰهِ رَبِّ الۡاَرۡضِ وَالسَّمَآءِ بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ تین بار پڑھ کر دم کریں۔

دائمی نزلہ کے لئے

فجر و مغرب کی نماز کے بعد سلام کے فوراً بعد بحالت جلسہ تین بار سُبۡحَانَ اللّٰهِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِهٖ پڑھ کر دم کریں۔

نکسیر کے لئے

(۱) اوّل وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور فاتحہ، وآیۃ الکرسی وآخری چہار قل گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔
(۲) یہ آیات لکھ کر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھیں۔ اَلَّذِیۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَکُمۡ فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِیۡمَانًا وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ـــ

دانت کے درد کیلئے

(۱) لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ کا تعویذ لکھدیں اس کو دانت کے نیچے دبا دے۔
(۲) كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھ کر دم کریں۔
(۳) تختی پر پاک ریت بچھا کر ابجد، ہوز، حطی کے حروف علیحدہ علیحدہ ریت پر لکھیں یعنی اس طرح ا ب ج د، ہ و ز، ح ط ی پھر درد والے سے کہیں کہ دائیں ہاتھ کی انگشت وانگوٹھے سے درد کی جگہ پکڑے اور آپ الف پر کیل رکھ کر دبائیں اور بسم اللہ کے ساتھ فاتحہ سورت پڑھیں، پھر مریض سے پوچھیں کہ آرام ہوا یا نہیں اگر نہ ہو تو پھر ب پر کیل رکھ کر بسم اللہ کے ساتھ سورت فاتحہ پڑھیں پھر دریافت کریں اگر درد ختم نہ ہو تو اسی طرح تمام حروف پر عمل کریں۔ انشاء اللہ آخری حروف پر درد ختم ہو جائے گا۔

داڑھ کے درد کیلئے

(۱) اُسْكُنْ اَيُّهَا الضِّرْسُ الْمَضْرُوْسُ بِقُدْرَةِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ لکھ کر درد والی داڑھ کے سوراخ میں رکھیں ـــ
يَا شَمْعَلُوْنِ لکھ کر عین کے سوراخ میں کیل ڈال کر درخت میں گاڑ دیں۔

دانتوں کا ہلنا

يَا شَهِيْدُ گیارہ مرتبہ وضو کرتے وقت پڑھا جائے اور ہاتھوں کی انگلیوں پر

دم کر کے ان انگلیوں کو دانتوں پر ملیں ـــــ

ماسخورہ کے لئے

کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا کی آیت پڑھ کر نمک پر دم کر کے اس کو دانتوں پر ملیں ـــــ

زبان کی بندش

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں یہ عمل اکتالیس دن کرنا ہے۔

لکنت کے لئے

(۱) ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار مذکورہ آیت پڑھیں اور ایک سو ایک بار مغز بادام پر دم کر کے کھلائیں ـــــ

(۲) اپنی شہادت والی انگلی اپنی زبان کے سامنے رکھ کر تین مرتبہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ اور تین مرتبہ الم نشرح سورت اور تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَطْلِقْ لِسَانِيْ بِحُرْمَةِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ پھر اس شہادت والی انگلی پر دم کر کے اس کو چاٹ لے اور اس کے بعد پھر تین مرتبہ دعاء مذکورہ پڑھے۔ یہ عمل اکیس دن صبح و شام کرے ـــــ

کھانسی کے لئے

(۱) (الف) وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ نمک سیاہ پر گیارہ بار پڑھ کر چٹائیں (ب) سورۃ اخلاص اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں ـــــ

کالی کھانسی کے لئے

(الف) سورۃ الم نشرح لکھ کر گلے میں ڈالیں (ب) سورۃ الم نشرح اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔

اگر ہچکی نہ رکتی ہو

(الف) سورۃ غاشیہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ (ب) تین سانس سے پانی پیئیں، ہر سانس کے ساتھ سات مرتبہ یَا حَفِیْظُ پڑھیں۔ ان شاء اللہ ہچکی رک جائے گی۔

معدہ کی کمزوری و بدہضمی (۱) وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں (۲) اَللّٰيْلَةُ لَيْلَةُ عِيْدِ ىْ سَيِّدِ ىْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْقُرَشِیْ سات بار اپنے پیٹ پر ناف کے ارد گرد انگلی سے دائرہ کھینچیں اور پڑھیں انشاء اللہ قوت ہضم درست ہوگی۔

زیادہ بھوک کے لئے یَا صَمَدُ اکیس مرتبہ کھانے پر دم کر کے کھلائیں۔

زیادہ پیاس لگنے کیلئے (۱) وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ سات بار پانی پر دم کر کے پلائیں۔

(۲) سورۃ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پابندی سے ایک بار صبح وشام پڑھیں۔

بھوک نہ لگنے کیلئے یَا قَوِیُّ اور ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ دونوں کو اکٹھے اکیس بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھلائیں،

بلغم کی بیماری کے لیے دعا سات کنکریاں لاہوری نمک کی لے کر ہر کنکری پر آیۃ الکرسی پڑھے، روزانہ ایک کھائے بلغم کی بیماری ختم ہوجائے گی

متلی و قے کے لئے

گیارہ بار اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ تا وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ پڑھ کر نمک چٹائیں یا پانی پر دم کر کے پلائیں ـــــ

خون کی قے کے لئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ـــــ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

ہر قسم کی وبا، طاعون و ہیضہ سے حفاظت کے لئے

ایسے دِنوں میں سُورۃ قدر تین بار پڑھ کر کھانے پر دم کر کے کھائیں وَبا، سے حفاظت ہوگی ـــــ

پیٹ کے درد کے لئے

(الف) لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ لکھ کر باندھیں۔ (ب) تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

عام اسہال

تین تعویذ لکھیں پہلے دِن بِسْمِ اللّٰهِ دوسرے دِن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تیسرے دن الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہر ایک تعویذ اس کے پیٹ پر باندھیں

خُونی دست کے لئے

(۱) (الف) اکیس دِن سورۃ یونس کی یہ آیت یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ الخ لکھ کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ (ب) یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ (ت) یا حفیظ تین سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں ـــــ

(۲) وَاِذْ قَالَتِ امْرَأَةُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ لکھ کر پانی میں گھول کر کاغذ کو چبا کر نگل لیں اور پانی پی لیں۔

اِستقرار کے لئے (یعنی پیٹ کا پھول جانا)

اس کے لئے سورت واقعہ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں، سات روز یہ عمل کریں

تلی کا بڑھ جانا

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ لکھ کر تلی کی جگہ باندھیں

ناف کا ٹل جانا

(۱) ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں

(۲) اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا۔ یہ آیت لکھ کر ناف کی جگہ باندھیں۔

دردِ دِل کے لئے

(۱) (الف) اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ کا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں دِل کی جگہ کے برابر ہو۔

(ب) گیارہ مرتبہ مذکورہ آیت پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں،

(۲) سُورۃ الرّحمٰن تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلائیں، ایک ہفتہ یہ عمل کریں۔

ہولِ دِل کے لئے

(۱) (الف) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ لکھ کر باندھیں، تعویذ دِل پر آجائے دِل بائیں پستان کے نیچے دو انگل کے فاصلے پر ہے۔

(ب) فَاسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ گیارہ مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد پڑھ کر دِل پر دم کریں۔

(۲) يَا قَوِيُّ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ قَوِّنِيْ قَلْبِيْ ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر دل پر دم کریں۔

دردِ سینہ کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

درد کمر کیلئے

سورۃ طارق تلوں کے تیل پر دم کر کے مالش کریں۔

پیشاب پاخانہ بند ہو جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ۔ یہ تعویذ لکھ کر پانی میں بھگو کر پلائیں۔ اور دوسرا تعویذ لکھ کر اسکو باندھیں

پیشاب کی بندش کے لئے

(الف) وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

(ب) سورۃ اخلاص گیارہ بار پانی پر دم کرکے پلائیں۔

پیشاب کی زیادتی کے لئے

يٰاَرْضُ ابْلَعِىْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِىْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِىَ الْاَمْرُ کا ایک تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں دوسرا تعویذ لکھ کر پانی میں پلائیں۔

پیشاب میں ریگ آنے اور پتھری کے دور کرنے کیلئے

(ا) (الف) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا لکھ کر پلائیں ——

(ب) صبح وشام کو یہ دعا پڑھے رَبَّنَا اَنْتَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا اَنَّ رَحْمَتَكَ فِى السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ ——

پھوڑے پھنسی کے لئے

(ا) اَمْ اَبْرَمُوْا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ نو بار پڑھیں، ملتانی مٹی پر دم کرکے لگائیں۔

(۲) ڈھیلا یا مٹی پر تین بار بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا پڑھ کر دم کریں پھر اس پر پانی چھڑکیں اور وہ مٹی اس کے آس پاس دن میں دو تین مرتبہ لگائیں ۔

(۳) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کی آیت اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ملتانی مٹی یا مکھن پر دم کر کے لگائیں ۔

خارش کے لئے

(۱) فَکَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰہُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ صبح و شام اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں، سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن یا اکتالیس دن عمل کریں

(۲) وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○ اس کو پڑھ کر دم کریں، اور پانی پر دم کر کے اس کو پلائیں، اور تیل پر دم کر کے اس کی مالش کریں

ہر قسم کی بواسیر کے لئے

(الف) مستقل دو رکعت نفل اس مرض سے شفاء کی نیت سے پڑھے۔
اوّل رکعت میں اَلَمْ نَشْرَحْ دوسری رکعت میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ۔

(ب) سلام کے بعد ستّر مرتبہ بایں الفاظ استغفار پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ رَبِّیْ۔ جب بیماری ختم ہو جائے یہ عمل ختم کر دے۔

(ج) یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَہٗ وَمُعَاذَہٗ یَا رَحِیْمُ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یہ لکھ کر گلے میں باندھیں ۔

ایامِ ماہواری میں کمی کے لئے

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ۔۔۔

یہ لکھ کر گلے میں ڈالیں تعویذ رحم پر پڑے۔

ایامِ ماہواری کی زیادتی ہو

اگر خون ایامِ مقررہ سے زیادہ آئے تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں جسم پر پڑے

وَقِيلَ يٰأَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيٰسَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ

نشہ کا علاج

رات کو جب وہ سو جائے تو اس کے قریب کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھیں

يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ یا یہ لکھ کر اس کو پلائیں چالیس دن یہ عمل کریں ۔۔۔

مرگی کے لئے

(۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ رَبِّ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُونِ اس کا ایک تعویذ مریض کے گلے میں ڈالیں، دوسرا تعویذ پانی میں ڈالیں اس کے مساوی تیل ہو، اس کو ہلکی آگ پر رکھیں پانی خشک ہو جائے تو اس تیل کو سر میں اور بدن پر مالش کریں، دو چار ماہ میں رحمت ہو گی۔

(۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاحَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَتِ مُلْكِهٖ وَ بَقَائِهٖ يَاحَيُّ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اس کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں

(۳) تانبے کی تختی بنوائی جائے زرگر وضو کر کے بنائے پھر وضو سے اس کی ایک طرف یہ کندہ کرے يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اور دوسری طرف یہ کندہ کرے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ یہ تعویذ اتوار کے دن پہلی ساعت میں لکھے اس کو موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالیں اور اس دن حسب وسعت فقرا کو کھانا کھلائے

(۴) (الف) اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ صٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ مریض کے کان میں دم کریں۔

شوگر کے لیے

صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیں:

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ○

یہ عمل چالیس دن کریں۔

نیند نہ آنے کا علاج

اگر خشکی یا پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آئے تو سات دفعہ یہ آیت پڑھ کر ہاتھوں پر

دَم کر کے سر پر پھیر دیں فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ ۔

بھاگے ہُوئے کی واپسی کے لئے

(۱) سات مرتبہ سورۃ والضّحٰی پڑھیں اور اپنے اُوپر انگشتِ شہادت پھرائیں. پھر سات مرتبہ یہ پڑھیں اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَ اَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ اَمْسَیْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہِ وَ اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہ پھر دستک دے. صبح و شام یہ عمل کریں ـــــ

(۲) یَا حَفِیْظُ ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں پھر یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ کی آیت ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں۔

(۳) اَمْسَیْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ جَوَارِ اللّٰہ کا سَوا لاکھ پڑھیں (۴) یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ، اَللّٰھُمَّ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ فُلَانَ بن فلان بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ فُلان بن فلانۃ کی جگہ اُس کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھیں۔ یہ تعویذ لکھ کر چرخہ یا سلائی مشین میں باندھیں اور اس کو اُلٹا پھیریں، صبح و شام پندرہ منٹ باوضو ہو کر اور اس کے ساتھ فاتحہ پڑھتے رہیں مگر بوصل میم یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کی لام سے ملا کر پڑھنا ہے ـــ

(۵) آیاتِ مذکورہ لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر دو ٹھیکرے یا دو پتھروں کے درمیان رکھ کر جہاں تاریکی زیادہ ہو اس جگہ رکھ دیں یا بڑی صندوق میں اندھیرے والی جگہ میں رکھ دیں اگر آگ کی لکڑی میں رکھ کر دائیں بائیں کپاس دے کر رکھیں بہت مفید ہوگا۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؕ

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ يَا هَادِيَ الضَّالِّ وَيَا رَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ ـــــ

چوری شدہ مال کی واپسی کے لیے

جس دروازہ سے مال نکالا گیا ہے اس پر کھڑے ہو کر تین بار سُورۃ والطّارق پڑھیں۔ ان شاء اللہ مال واپس ہوگا۔ یا اس کو خواب میں دیکھے گا ـــــ اس کے علاوہ مذکورہ ۱ و ۲ عمل بھی کر سکتے ہیں۔

مکھن کی زیادتی کے لئے

(الف) اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْهِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَۃٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ نمک پر دَم کر کے دُودھ میں استعمال کریں۔ انشاء اللہ مکھن نکلے گا۔
(ب) اس آیت کا ایک تعویذ لکھ کر مدھانی پر باندھیں۔

جانوروں کی بیماری کیلئے

(الف) سورۃ تغابن جانوروں کو اکٹھا کر کے ان پر پڑھیں۔
(ب) جہاں جانور کھڑے ہوتے ہیں اس جگہ کسی چیز پر یہ سُورۃ لکھ کر لٹکائیں۔
(ت) یہ سورۃ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے ان کو پلائیں ـــــ

مُوذی جانوروں سے حفاظت کے لئے

اگر کسی کو کیڑے مکوڑے بچھو کی شکایت کا خطرہ ہو تو یہ آیت وَمَا لَنَآ اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰهِ صبح وشام پڑھے۔ اور اگر پھر تکلیف پہنچانے لگیں تو مذکورہ آیت سات بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے اور اس کو اپنے بستر کے اِرد گرد چھڑک دے تو حفاظت سے رات گُزرے گی ـــــ

سانپ اور بچھو کے کاٹنے کا عِلاج

(۱) اگر کوئی شخص سو بار سورۃ اخلاص پڑھے تو اس کو سانپ نہ کاٹے گا اور اگر کاٹے تو اثر نہ ہو گا۔

(۲) سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کا زیادہ وِرد کرنے والا حشرات الارض کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(۳) نمک کی سالم ڈلی جو کہ پاؤ کے وزن کے برابر ہو اس پر اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھ کر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار مگر رحیم کی میم سے الحمد کی لام سے وصل کے ساتھ پڑھیں پھر آخری چہار قل پڑھیں اور دَم کریں اور دم کرتے وقت تھوڑی تھوڑی تھوک بھی نمک پر پڑے۔ یہ نمک محفوظ رکھیں جس کو کُتا کاٹے یا سانپ کاٹے اس کو اس ڈلی کی ایک طرف سے چٹائیں اور دوسری طرف سے زخم پر ملیں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

(۴) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ اکتالیس بار نمک پر پڑھ کر پانی میں ملا دیں۔ ان شاء اللہ درد ختم ہوگا۔ پھر اس کو اس جگہ دیر تک ملتے رہیں اور فاتحہ مُعوّذتین پڑھتے رہیں۔

(۵) حضراتِ نقشبندیہ کے معمولات سے ہے کہ جس کو خلافت دیتے ہیں اس کو اس عمل کی خصوصی اجازت دیتے ہیں۔ سورۃ فاتحہ و آیۃ الکرسی و آخری چہار قل سات سات مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر سات سات مرتبہ دُرود شریف پڑھیں اور ساتھ یہ بھی پڑھیں، الٰہی بحرمت خواجہ دوست محمّد قندھاری رحمۃ اللہ، الٰہی بحرمت شیخ عبدالقادر رحمہ اللہ پھر نمک پر دَم کریں، تین دن تک اس کو کاٹنے کی جگہ ملتے رہیں اور چٹاتے رہیں۔

(نوٹ) اگر گھر میں سانپ رہتے ہوں تو یہ پڑھا ہوا پانی گھر کے کونوں میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائیں گے۔ دوسری کوئی دوائی استعمال نہ کریں۔

(۶) مسواک کے برابر لکڑی لے اور جس کو کاٹا ہے اس کو کہے کہ جہاں تک درد کا اثر ہے اس جگہ کو ہاتھ سے پکڑ لے، مثلاً انگلی پر کاٹا اس کا اثر کندھے تک ہے تو کندھے کو پکڑ لے، پھر پڑھنے والا اپنے ہاتھ میں لکڑی لے کر کاٹی ہوئی جگہ

کے ارد گرد پھیرے اور فاتحہ تسمیہ کے ساتھ پڑھے جب پڑھ لے تو اس لکڑی کو جھٹکے پھر اس سے پوچھے اگر درد ہو تو دوبارہ اس طرح پڑھے، سات بار تک کرے، ان شاء اللہ درد ختم ہو جائے گا۔ پھر اس کو اس جگہ دیر تک ملتے رہیں اور فاتحہ و معوذتین پڑھتے رہیں۔

باؤلے کتے کے کاٹنے کے لئے

(۱) مذکورہ عمل کریں مگر آیۃ الکرسی نہ ملائیں۔
(۲) روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھیں اور ایک ٹکڑا روزانہ کھلائیں
اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَّأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا

سفر میں حادثہ سے حفاظت کے لئے

آیۃ الکرسی پڑھیں پھر وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ پڑھیں ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت ہوگی۔

اگر تھکان محسوس ہو

تھکان کے دور کرنے کے لئے ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سوتے وقت پڑھ لیا کریں۔ تھکان ختم ہو جائے گی۔

ناگوار آدمی کو مجلس سے اٹھانے کے لئے

اگر کوئی شخص ناگوار مجلس میں آگیا ہے اس کو اٹھانا مطلوب ہو تو یہ آیت چند بار دل میں پڑھیں تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا

بارش کی طلب کے لئے

تین مرتبہ پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُغِیْثًا مَرِیْئًا مُرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ——

بارش کے رُوکنے کے لئے

اور اگر زیادہ ہوجائے تو روکنے کے لئے تین بار یہ دُعا پڑھے:
اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ——

اگر دریا میں طغیانی ہو تو ان آیات کو لکھ کر دریا میں ڈالیں تو دریا کو سکون آئے گا:

(۱) قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْکُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ○

(۲) ان آیات کے سات تعویذ لکھیں اور دریا میں مشرق کی جانب یکے بعد دیگرے ڈالیں۔
اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○

کنواں کھودتے وقت اگر پانی نہ نکلے

وان منھا	لما یشقق
فیخرج	منہ الماء

یہ تعویذ لکھ کر کھودنے والا اپنے سر پر باندھے اور کنواں کھودے ان شاء اللہ پانی تیزی سے نکلے گا۔

میٹھا وعُمدہ پانی نکالنے کے لیے

اس آیت کو چشمہ وکنواں کھودتے وقت کثرت سے پڑھیں
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ط

لاعلاج مرض کے لئے

(۱) جمعہ کے دن بعد عصر تا مغرب یااللہ یارحمٰن یارحیم، ان تین اسماء حسنیٰ کا وِرد کیا جائے۔

(۲) یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے، اکیس دن یہ عمل کریں۔

(۳) سورۃ یٰسین پڑھیں پھر ہر مُبین پر سورۃ فاتحہ مع وصل میم سات بار پڑھیں اور پانی پر دَم کریں اور وہ پانی پلائیں۔

برائے دفعیہ سحر

(۱) (الف) سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْكَافِيْ أَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ هُوَ أَقْوٰى مِنِّيْ بِرَبٍّ هُوَ أَقْوٰى مِنْهُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور معوّذتین ایک مرتبہ پڑھیں اوّل و آخر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر مریض پر دَم کریں ——

(ب) معوّذتین کا تعویذ اس کے گلے میں ڈالیں ——

(ت) سات عدد سبز بیری کے پتے لے کر ان کو خوب رگڑلیں پھر ان کو بالٹی میں ڈالیں، پھر اُوپر سے بالٹی میں پانی ڈالتے جائیں اور آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں ان پتّوں کو پانی میں خوب حل کرلیں پھر مریض کو اس سے تین گھونٹ پلائیں اور باقی سے اس کو نہلائیں۔ یہ عمل تین دن کریں ——

(ث) مٹی کے تین کورے پیالے لیں، دیسی سیاہی سے ان میں سورۃ لَمْ يَكُنْ پوری لکھیں پھر روزانہ ایک پیالہ میں پانی ڈال کر لکھی ہوئی سورت پی لیں۔ یہ عمل بھی تین دن کا ہے ——

(۲) (الف) چینی کی پلیٹ میں سورۃ فاتحہ لکھیں اور يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ لکھیں اس میں پانی ڈال کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل چالیس دن کرنا ہے

(ب) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○

پھر معوّذتین سورتیں لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(ت) ہر نماز کے بعد مذکورہ آیات و معوّذتین کو پڑھ کر اپنے اُوپر دم کریں

(۳) فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰی ○ ان تمام آیات کو ایک مرتبہ پڑھیں۔

پھر معوذتین تین تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں پھر گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی کے گھڑے پر دم کریں پھر اس سے تین گھونٹ پلائیں اور بقیہ پانی سے غسل کرائیں۔ یہ عمل چالیس دن کا ہے۔

(ب) سورۃ آل عمران کی آیت فقطب ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْكُمْ تا وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

ایک بار پڑھ کر چہرے کے سوراخوں پر دم کریں کہ پہلے دایاں کان پھر بایاں کان، پھر ناک کا دایاں سوراخ پھر بایاں سوراخ پھر دائیں آنکھ پھر بائیں آنکھ پھر ساتویں مرتبہ پورے چہرے پر پھونکیں۔ یہ عمل سات دن یا گیارہ دن یا اکیس دن تا اکتالیس دن تک کریں۔

(۴) دیسی سیاہی سے اہم نقش لکھیں ایک گلے میں ڈالیں اور ایک روزانہ پلائیں نقش یہ ہے

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۸۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

نوٹ: نقش کو نیچے والے عدد سے اوپر والے عدد کی طرف ترتیب سے لکھنا ہے یعنی ۶۲ سے شروع کریں اور ۷۰ پر ختم کریں۔

(۵) نمک پر ایک ہزار مرتبہ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا الخ باوضو پڑھ کر دم کریں اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر وہ نمک کھانے میں دیا کریں۔ یہ عمل آسیب والے کے لئے بھی کر سکتے ہیں۔

(۶) اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ صبح و شام پڑھ کر بدن پر دم کریں۔

اگر سحر کی وجہ سے عورت پر قادر نہ ہو

تین انڈے اُبلے ہوئے چھل لیں ایک پر یہ لکھیں مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ دوسرے پر یہ لکھیں اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ تیسرے پر یہ لکھیں وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا مسحور کو بالترتیب کھلائیں، انشاء اللہ سحر کا اثر دور ہوگا اور اس کو جماع پر قدرت ہوگی۔

(ب) سورۃ لم یکن لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلائیں۔ یہ تین دن کا عمل ہے۔

(۲) یہ آیت لکھ کر مرد کے گلے میں ڈالیں فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ

(اگر سحر کی وجہ سے دکان کی بندش ہو اور دکان کی آمدنی نہ ہو)

۱۔ (الف) دکان کا دروازہ کھولنے سے پہلے سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں، پھر دروازہ کھولیں۔

۲۔ (ب) دروازہ کھولنے کے بعد دکان میں اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۱۴ بار پڑھیں اول آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں

(ت) یہ تعویذ فریم کرکے دکان میں لٹکائیں اور یہ تعویذ جمعرات سورج نکلنے سے پہلے گھنٹہ میں لکھیں

۷۸۶

یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ
یَا مَالِکُ	یَا رَزَّاقُ	یَا قَادِرُ
یَا رَزَّاقُ	قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ	یَا رَزَّاقُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	یَا رَزَّاقُ	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
یَا رَزَّاقُ	اَللّٰہُ الصَّمَدُ	یَا رَزَّاقُ

(ث) دوسرا تعویذ مذکورہ تعویذ کی طرح لکھ کر رقم والے گلے میں ڈالیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۲) (الف) ھُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھَارًا

یَا اللّٰہ	یا رحمٰن	یا رحیم
یا مالک	یا رزاق	یا قادر
یا رزاق	قُل ھُوَ اللّٰہُ احد	یا رزاق
الحمدُ للّٰہ	یا رزاق	الحمدُ للّٰہ
یا رزاق	اللّٰہُ الصّمد	یا رزاق

یا فتاح

صلّی اللّٰہُ علیٰ سیّدنا خیرِ خلقہٖ محمّد وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین

(نوٹ:) یہ تعویذ جمعرات سورج نکلنے سے پہلے گھنٹہ میں اور جمعہ کو سورج نکلنے سے پانچویں گھنٹہ میں اور سوموار کے دن سورج نکلنے سے تیسرے گھنٹے میں لکھیں اور فریم کرکے دکان میں لٹکائیں۔

(ب) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا وَّمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ، یَا فَتَّاحُ یَا بَاسِطُ یَا حَفِیْظُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اجمعین۔ یہ دوسرا تعویز لکھ کر گلے میں ڈالیں جس میں رقم رکھتے ہیں۔

آسیب حاضر کرنے کا عمل

(ا) عامل سورت فاتحہ و آیۃ الکرسی اور آخری تین قل تین تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے اس کے بعد یہ نقش مریض کے سامنے رکھیں وہ اس کو دائیں ہاتھ میں لے لے اور مریض پر فاتحہ آیۃ الکرسی آخری چہار قل سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں، پڑھنے کی ترتیب میں فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ ناس، سورۃ فلق، سورۃ اخلاص، سورۃ کافرون اس ترتیب سے پڑھیں اس وقت جن حاضر ہوگا۔

(نقش یہ ہے)

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

(۲) حسب ذیل آنکھ کا نقش بنا کر یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ کی آیت اس نقش کے ارد گرد لکھ کر مریض کو دکھائیں اس کو کہیں کہ نگاہ کو صرف درمیان والے نقطے کی طرف رکھیں، اِدھر اُدھر نگاہ نہ کریں اس کے بعد اگر اس نقطہ میں مختلف شکلیں یا آگ کے شعلے یا بیمار پر کپکپی ہو یا بے ہوش ہو جائے یا سر ہاتھ زمین پر مارنے لگے تو یہ علامات آسیب کی ہیں۔ پھر اس کے بال اور بائیں ہاتھ کی اُنگلیاں پکڑوا کر اس سے حال دریافت کریں اگر وہ بولے اپنا نام قومیت اور پکڑنے کی وجہ بتائے تو اس سے وعدہ لیا جائے کہ مریض کو چھوڑ دے۔ جب تک یہ وعدہ نہ دے اس کے بال و اُنگلی کو نہ چھوڑیں اور اگر چپ ہو جائے تو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ نقش یہ ہے۔

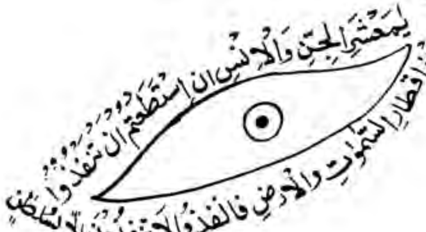

برائے دفعیہ آسیب

(۱) (الف) عمل کرنے والا پہلے سورۃ اخلاص و معوذتین، تین تین بار پڑھ کر اپنے بدن پر دَم کرے تاکہ حفاظت رہے پھر سات بار سورۃ فاتحہ سات بار سورۃ بقرہ تا مفلحون سات بار آیۃ الکرسی، سات بار سورۃ بقرہ کا آخری رکوع لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ سے آخر تک ، سات بار سورۃ مومنون کا آخر

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا تا آخر سات بار سورۃ حشر کا آخر هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ تا آخر سات بار سورۂ اخلاص، سات بار سورہ فلق، سات بار سورۃ ناس، سات بار سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سات بار سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سات بار اُخْرُجْ عَنَّا اَیُّهَا الْجَانُّ الْمَارِدُ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجْ فَاْذَنْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ پڑھ کر پانی پر دم کریں آسیب زدہ اس پانی کو پیتا رہے اور بدن و منہ پر چھینٹے مارتا رہے۔ دوسرے دن پھر یہ عمل جدید پانی پر کریں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل کریں گھر میں اثرات ہوں تو گھر کے چار کونوں میں پانی چھڑکیں ـــــــ

(ب) مندرجہ ذیل پانچ تعویذ لکھیں ایک مریض کے گلے میں اور چار گھر کے کونوں میں لٹکائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَکَانَ فِی الْمَدِیْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ یُّفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ اُخْرُجْ اَیُّهَا الْجَانُّ الْمَارِدُ عَنَّا فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجْ فَاْذَنْ بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ـــــــ

(۲) (الف) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا
حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ
وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِیِّ
قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِیِّ	الْعَظِیْمِ

ایک کاغذ کے چار کونوں پر یہ تعویذ لکھیں اور درمیان میں سورۃ جنّ لکھیں اور مریض کے گلے میں ڈالیں۔

(ب) صبح و شام مریض پر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور مریض کے کان میں سورۃ طارق اور سورۃ مؤمنون کی آیات اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ

عَبَثًا الخ پڑھ کردم کریں۔ پھر دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہیں۔
(ت) اور مذکورہ آیات پڑھ کر پانی پر دَم کر کے مریض کو پلائیں۔
(۳) (الف) حرزِ اَبی دُجانہ مریض کے گلے میں ڈالیں وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ مِنَ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا اَوْ مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ـــــ

(ب) گھر میں بھی اگر آسیب کا اثر ہو تو پچیس بار اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا چار کیلوں پر پڑھ کر چار کونوں میں گاڑ دیں۔
(۴) حسبِ ذیل تعویذ مریض کو دکھائیں پھر اس کے گلے میں ڈالدیں اگرچہ انکار کرے

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

اِلٰهی بحرمة یملیخا مکسلمینا کشفوطط تبیونس کشافطیونس اذرفطیونس یوانس بوس و کلبهم قطمیر علی اللّٰه قصدالسبیل ومنها جائر ولوشاء لهداکم اجمعین ط صلّی اللّٰه علیٰ سیّدنا ومولانا محمّد وّاٰله واصحابه اجمعین۔

(۵) اصحابِ کہف کے نام لکھ کر دیواروں کے دروازوں پر چسپاں کریں وہ یہ ہیں:
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ یَمْلِیْخَا مِکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ کَشَا فَطْیُوْنَس اَذْرَ فَطیونس یوانس بوسَ وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْرُ عَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَ مِنْهَا جَائِرٌ ط وَلَوْ شَآءَ لَهَدَاکُمْ اَجْمَعِیْنَ۔ ان اسماء کو لکھ کر مکان وسامان میں رکھیں تو برکت ہوگی اور حرق وغرق وسرقے سے حفاظت ہوگی۔

جنّات وشیاطین سانپ وبچھو سے حفاظت کی دُعاء

(۱) یَا اَرْضُ رَبِّیْ وَرَبُّكِ اللّٰهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِیْكِ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِیْكِ وَشَرِّ مَا یَدُبُّ عَلَیْكِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدَ مِنَ الْحَیَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ سَاکِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ

(رواہ ابوداؤد عن عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمر) (ترجمہ) اے زمین میرا اور تیرا رَبّ اللہ ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے ساتھ تیرے شر سے اور جو تیرے اندر مخلوق ہے اس کے شر سے اور اس شر سے جو تیرے اندر پیدا کیا گیا ہے اور اس کے شر سے جو چیز تیرے اُوپر چلتی ہے میں اللہ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اسود اور اسود سے یعنی سانپ اور بچھو سے اور ساکن البلد یعنی جنّات سے اور والد وماولد سے یعنی ابلیس وشیاطین سے

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ

ہر مشکل کے حل کے لیے دُعائیں

قرآن مجید میں بتالیس مرتبہ لفظ رَبّنا ہے اس کو صبح وشام بطور ورد کے پڑھیں اور اپنے مقصد کے لئے دُعا کریں ——

۱ ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ——

۲ ۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ——

۳ ۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۴ ۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

۵ ۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ——

۶ ۔ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۔

۷ ۔ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ——

۸ ۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۔

۹ ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

۱۰ ۔ رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔

۱۱ـ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ـ

۱۲ـ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ـ

۱۳ـ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

۱۴ـ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ

۱۵ـ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ـ

۱۶ـ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْعَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

۱۷ـ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

۱۸ـ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ

۱۹ـ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ

۲۰ـ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ

۲۱ـ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ

۲۲ـ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ

۲۳ـ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ

۲۴ـ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ

۲۵ـ رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِیْ وَمَا نُعْلِنُ وَمَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ

۲۶۔ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

۲۷۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابِ

۲۸۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا

۲۹۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیْنَآ اَوْ اَنْ یَّطْغٰی

۳۰۔ رَبَّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ ثُمَّ ھَدٰی

۳۱۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔

۳۲۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَھَنَّمَ اِنَّ عَذَابَھَا کَانَ غَرَامًا اِنَّھَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

۳۳۔ رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا۔

۳۴۔ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ۔

۳۵۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِیْلَکَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۔

۳۶۔ رَبَّنَا وَاَدْخِلْھُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِ الَّتِیْ وَعَدْتَّھُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِھِمْ
وَاَزْوَاجِھِمْ وَذُرِّیّٰتِھِمْ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَقِھِمُ السَّیِّاٰتِ وَمَنْ

تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَہٗ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

٣٧۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

٣٨۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

(٣٩) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔

(٤٠) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا

(٤١) رَبَّنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ——

(٤٢) رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝

تمام مُشکلات کے حل کے لیے پُرتاثیر منزل

آسیب وسحر وجمیع امراض سے حفاظت کے لئے حسب ذیل منزل صبح وشام ایک بار پڑھ لیا کریں۔ اوّل آخر درود شریف پڑھیں۔ اس منزل میں فاتحہ مع چہار قل اور تنتیس آیات ہیں جن کو حضرت شاہ ولی اللہؒ نے ذکر کیا ہے۔ اور آیاتِ حفاظت اور آیات سحر وآیات سلام وآیات شفاء وآیتِ رحمت اور بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ ۳ مرتبہ، اور حَسْبِیَ اللّٰہُ الخ ۷ مرتبہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ الخ ۳ مرتبہ اور نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ الخ ۳ مرتبہ اور حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ کی آیت اور آیت شہادت اور کعب احبار کی دُعاء اور سورۃ المؤمنون کی آخری چہار آیات، اور حضرت انسؓ کی دُعاء اور رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا الخ، دُعائے سیّدنا ابُوالدرداء، آیتِ قطب، دُعاء ادائے قرض، دعاء صلوٰۃ الحاجۃ، دُعاءِ دفع فقر دُعاء حلِ مشکلات، دُعاء جمیع مہمات (۳ مرتبہ) اسمائے اعظم دُعائے خِضری اور درُود تنجّینا شامل ہیں۔!

منزل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ط لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ط وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ؕ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ط لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ ط رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰنَا ۚ فَانْصُرْنَا عَلَى
الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي
الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا
يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۣالْكَوَاكِبِ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ
السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ قُلْ
يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ قُلْ هُوَ
اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ قُلْ اَعُوْذُ
بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ ۝ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ط وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ
سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ط وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ وَحِفْظًا ط
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ
اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ط وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ

لَحٰفِظِيْنَ ○ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ○ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ○
اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ○
اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ○ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○ ذُو الْعَرْشِ
الْمَجِيْدُ ○ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ○
فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ○ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ○ وَّ
اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ○ فِيْ
لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ
السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُجْرِمُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ○ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ○
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ○ وَ
قَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ○
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ○
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ○
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ○ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ○ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ○
وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ ○ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (تین مرتبہ) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (سات مرتبہ) حَسْبُنَا
اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (تین مرتبہ)
نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ○ (تین مرتبہ) حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ
الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ ○ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

التَّآمَّتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی
کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ
وَذَرَاَ ○ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَهْلِیْ
وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ
بِهٖ شَیْئًا ط اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ
لَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ ○ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ○
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ
الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ط مَا
شَآءَ اللّٰہُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ
اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَآ
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا
وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً
وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا ○ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ○ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْهِمَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ فِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ
اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةٍ مَّنْ سِوَاكَ ○ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِيْنَ
وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ
رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ
وَلَاهَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَادَيْنًا اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَاحَاجَةً مِّنْ
حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○ يَا اَللّٰهُ عُبَيْدُكَ بِفَنَائِكَ وَفَقِيْرُكَ
بِفَنَائِكَ وَسَآئِلُكَ بِفَنَآئِكَ ○ اِرْحَمْنِيْ اِرْحَمْنِيْ اِرْحَمْنِيْ ○
وَيَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ ○ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ
وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ ○ وَمُوْنِسِيْ عِنْدَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَ
رِجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ○ يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ
يَا بَدِيْعُ ○ (تین مرتبہ) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ○ الٓمّٓ ○ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ وَعَنَتِ
الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ - يَآ اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ ○ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ - يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى
الْوَهَّابُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ
تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِيْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ يَا اَللّٰهُ يَا
رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا عَزِيْزُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُيَسِّرُ لِكُلِّ عَسِيْرٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ
السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰهُ ○ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَسُوْقُ الْخَيْرَ اِلَّا اللّٰهُ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ
مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ
وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (تین مرتبہ)

مشکلات کے حل کے لئے دعائے حزبُ البحر

طریقہ زکوٰۃ حزبُ البحر

ماہ صفر کی ۶-۷-۸ تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح کہ بعد نماز مغرب ایک بار اور بعد نماز عشاء ایک بار، بعد نماز چاشت ایک بار روزانہ تین دن تک یعنی مذکورہ تاریخوں میں پڑھے، اور اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ر صفر کے بعد جو رات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے، پھر روزانہ ایک بار پڑھا کرے، اس کے لیے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آیندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے۔ لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پڑھے ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہوجائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ کے طور پر اس دعا کا پڑھنا ۸ر صفر کی چاشت کے بعد ختم ہوجائے گا، اور ۵ر صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعًا ۶ر صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اور اس طریق میں نہ ترکِ حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سنت کے موافق سہل اور عمدہ طریقہ ہے۔

حضرت قبلہ حاجی امداد اللہؒ صاحب فرماتے ہیں اس کے پڑھنے سے بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے اس کو طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعدا کا تصور ہے شیطان کا خیال کرے، اور یہ بھی فرماتے ہیں کہ اس دعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے بھی نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا اس جگہ یعنی شَدِیْدًا پڑھنے میں داہنی انگشت شہادت سے آسمان کی طرف اشارہ کرے۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا اس جگہ یعنی اُنْصُرْنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال کرے۔ وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاؤٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیٰطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ اس کلمہ کو تین بار لکھا گیا اس لیے کہ تین بار پڑھا جاتا ہے اس کے اول بار پڑھنے میں ہر حرف کے ساتھ انگلیاں داہنے ہاتھ کی بند کرے اس طرح کہ اول حرف کے ساتھ چھنگلیا، پھر دوسرے حرف کے ساتھ چھنگلیا کے قریب کی انگشت تیسرے حرف کے ساتھ بیچ کی انگلی چوتھے کے ساتھ انگلی شہادت کی پانچویں کے ساتھ انگوٹھا بند کرے اور اسی طرح بند رکھے پھر دوسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ اسی ترتیب کھول دے پھر تیسرے کٓھٰیٰعٓصٓ کے ساتھ بند کرے انصرنا یہاں پر یعنی اُنْصُرْنَا

پڑھنے میں پہلی انگلی یعنی چھنگلیا کھول دے۔
فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا یہاں اسی طرح دوسری انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھول دے اور ترتیب کھولنے کی وہی ہے جو بند کرنے کی ہے
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا (یہاں یعنی اُمُوْرَنَا پڑھنے میں مطلب کا دل میں خیال رکھے) مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ (اس جگہ یعنی وجوہ پڑھنے میں بہ تصور اعداء داہنے ہاتھ کی مٹھی باندھ کر نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ (اس جگہ یعنی مکانتہم پر بہ تصور اعداء بائیں ہاتھ کی مٹھی بند کر کے نیچے کو اشارہ کرے اور کھول دے) فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○
يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا ہر بار میں یہاں دل میں اپنے دشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائیں اور دایاں ہاتھ زمین پر مارے ہر بار میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ یہ کلمہ بھی تین بار کہے اور ہر بار اپنا بایاں ہاتھ اٹھا زمین پر مارے لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًاه طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ (یہ کلمہ سات بار پڑھا جاتا ہے اس لیے سات بار لکھا گیا۔ پہلی بار پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دوسری بار پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار پڑھ کر سامنے اور چوتھی بار پڑھ کر پیچھے اور پانچویں بار پڑھ کر اوپر اور چھٹی بار پڑھ کر نیچے اور ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھ اندر کی طرف دم کر کے تمام بدن پر ملے) حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ٥ حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ٥ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں داہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے چھنگلیا سے شروع کرے، انگوٹھے پر ختم کرے اوّل حرف پڑھنے میں چھنگلیا بند کرے، دوسرے پر اس کے پاس والی تیسرے پر درمیانی، چوتھے پر انگشتِ شہادت پانچویں پر انگوٹھا۔ ہر حرف کے پڑھنے کے ساتھ ہی انگلی بند کرے كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ یہاں انگلی کھولے، ہر حرف کے ساتھ اسی ترتیب سے کہ جس طرح بند کی تھیں حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ؛ سِتْرُ الْعَرْشِ

مَسْئُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْنَا ؕ
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ؕ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
اِنَّ وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ
وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ
وَلِيِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ بِسْمِ اللّٰهِ
الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۵

اجمالاً واختصاراً

مُتعلّقینِ سلسلہ کے لئے دن رات کے معمولات اور اُن کے فضائل

۱۔ روزانہ قرآن مجید کی ایک پارہ کی تلاوت کرنا۔ **فضیلت**: مُسلم میں حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، قرآن مجید پڑھو کیونکہ یہ قیامت کے دن سفارش کرے گا اُن لوگوں کے لئے جو قرآن مجید پڑھتے ہیں۔

۲۔ ذکرِ قلبی کا التزام کرنا یعنی ہر وقت یہ خیال رہے کہ میرا دل اللہ اللہ کر رہا ہے اور اس کے ساتھ کوئی وقت مقرّر کر کے ذکرِ جہری بھی کریں۔ **فضیلت**: بیہقی میں حضرت عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہٗ سے روایت حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے نے فرمایا کہ ہر چیز کی صفائی ہے اور دل کی صفائی اللہ کا ذکر ہے۔

۳۔ ایک تسبیح دُرود شریف کی پڑھنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ **فضیلت**: نسائی میں حضرت انسؓ کی روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، جو مجھ پر ایک بار دُرود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ مُعاف کرے گا اور اس کے دس درجے بلند کرے گا۔

۴۔ ایک تسبیح استغفار کی پڑھنا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ **فضیلت**: ابنِ ماجہ میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا گناہوں سے توبہ کرنے والا شخص ایسا

پاک ہوجاتا ہے جیسے اس نے کبھی گناہ نہ کیا ہو۔

۵۔ کلمۂ تمجید کی ایک تسبیح پڑھنا سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ **فضیلت:** مسلم میں حضرت سمرہؓ بن جندب کی روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو چار کلمے محبوب و پسندیدہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اور ترمذی میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ زیادہ پڑھا کرو کیونکہ یہ جنت کا خزانہ ہے۔

۶۔ چلتے پھرتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھنا۔

فضیلت: ترمذی میں حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی پریشانی ہوتی تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھتے (کیونکہ حَیُّ قَیُّوْم اسمِ اعظم ہے اس سے دعا قبول ہوتی ہے)

۷۔ پانچ نمازوں کا باجماعت اہتمام کرنا۔

فضیلت: ابوداؤد میں حضرت عبادہؓ بن صامت کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص پابندی کے ساتھ پانچ نمازیں پڑھتا ہے اس کیلئے اللہ کا یہ عہد ہے کہ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور ترمذی میں حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چالیس دن تک تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ نماز باجماعت ادا کرنے والا دوزخ اور نفاق دونوں سے بری کر دیا جاتا ہے (جب چالیس دن تک نماز باجماعت کا اتنا ثواب ہے تو ہمیشہ نماز باجماعت کا کتنا ثواب ہوگا۔

۸۔ نمازِ تہجد کا پڑھنا۔ **فضیلت۔** ترمذی میں حضرت ابوامامہؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر رات کے قیام

کو (یعنی نماز تہجد) کو لازم کرلو کیونکہ یہ ان نیک لوگوں کا طریقہ ہے جو تم سے پہلے گزرے ہیں اور یہ رات کا قیام تمہارے لئے اللہ کے قرب کا ذریعہ ہے اور گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔

۹۔ نماز اشراق کا پڑھنا۔ **فضیلت**: ترمذی میں حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے صبح کی نماز جماعت سے ادا کی پھر سورج نکلنے تک ذکرِ الٰہی میں مشغول رہا اور سورج نکلنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھیں اسکو پورے حج اور عمرہ کا ثواب دیا جاتا ہے۔

۱۰۔ نمازِ چاشت کا پڑھنا۔ **فضیلت**:۔ ترمذی میں حضرت ابوذرؓ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے اولادِ آدم! دن کے اوّل حصہ میں میرے لئے چار رکعت پڑھو، میں دن کے آخر حصہ تک تمہارے لئے کفایت کروں گا یعنی تمہارے لئے مشکلیں آسان کردوں گا۔

۱۱۔ نماز اوّابین کا پڑھنا۔ **فضیلت**:۔ ابن خزیمہؓ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت نفل پڑھتا ہے تو اس کو بارہ سال کی عبادت کا ثواب ملتا ہے بشرطیکہ درمیان میں کوئی بُری یا لغو بات نہ کرے۔

۱۲۔ برائے حل مشکلات بعد نماز فجر ختم خواجگان کرنا۔
پہلے تین مرتبہ دُرود شریف پڑھنا پھر ایک بار سورۃ فاتحہ، پھر تین بار سورۃ اخلاص پھر حسبِ ذیل کلمات تین تین بار کہنا یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ

یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ یَا رَفِیْعَ الدَّرَجَاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ

یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ پھر ۳۶۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ۔ پھر ۳۶۰ مرتبہ سورۃ الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں پھر ۳۶۰ مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ پڑھیں پھر تین مرتبہ دُرود شریف پڑھ کر دُعار کریں ـــــ

فضیلت : درود شریف وفاتحہ وسورۃ اخلاص و لاحول الخ ولاملجا الخ کے فضائل احادیث میں ہیں اور باقی اوصاف اللہ کے اوصاف ہیں اور احادیث میں ہے کہ اللہ کے اسمار پڑھ کر جو دُعار کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ اس لئے بزرگوں کے تجربات میں سے ہے کہ ان کو پڑھ کر دُعار کرنے سے مقصد پُورا ہوتا ہے اور مشکلات حل ہوتے رہتے ہیں۔ پھر یہ ختم اکیلے پڑھیں یا اجتماعی صورت میں اگر جماعت کے ساتھ پڑھیں تو اس کے زیادہ برکات ہوں گے اور جلدی بھی پڑھ لیں گے۔ فقیر نے اس طرح اوراد کو جمع کیا ہے تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو اور تاثیر بھی زیادہ ہو ـــــ

۱۳ - **(مراقبہ کرنا)** نماز تہجد کے بعد اور نماز مغرب کے بعد پندرہ منٹ یا آدھ گھنٹہ یا جتنی جی چاہے آنکھ بند کرلیں، زبان تالو سے لگالیں اور سانس بدستور جاری رہے، سانس کو نہ روکیں اور ہوسکے تو سر پر کپڑا ڈال دیں تاکہ یکسوئی حاصل رہے، تمام خیالات سے دل کو خالی کریں اور اپنی توجہ دل کی طرف اور دل کی توجہ اللہ کی طرف رکھیں اور فیض الٰہی کا انتظار کریں کہ اللہ کی ذات جو صفاتِ عالیہ کے ساتھ موصوف ہے اور عیوب ونقائص سے پاک ہے۔ اس کی طرف سے میرے دل پر فیض نازل ہورہا ہے اسکی رحمت بارش کی طرح میرے دل پر اُتر رہی ہے اور اس دوران یہ خیال کی زبان سے کہیں کہ یا اللہ میرا مقصود تو اور تیری رضا ہے مجھے اپنی معرفت ومحبّت عطا فرما اس طرح مراقبہ کرنے سے دل اللہ کی طرف متوجہ ہوجائے گی اور ایک ذات کا خیال دل میں پختہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بھی دیگر مراقبات حسب تعلیم کرتا رہے ـــــ

فضیلت:- اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ کی حدیث سے معلوم ہوا کہ جب ہم اللہ کے ساتھ رحمت والا گمان کریں گے کہ اللہ کی رحمت اُتر رہی ہے تو یقیناً اللہ بھی ہمارے ساتھ یہی معاملہ فرمائیں گے کہ اپنی رحمت ہم پر نازل فرمائیں گے۔

۱۴- **مُشَارَطَہ** کی پابندی کرنا: یعنی روزانہ صبح کو اُٹھ کر علیحدگی میں تھوڑی دیر بیٹھ کر اپنے نفس کو خوب سمجھائے اور اس سے شرط کرے کہ فلاں فلاں نیک کام کرو اور فلاں فلاں بُرے کام نہ کرو، اللہ تعالیٰ تیرے سب حال دیکھ رہا ہے اس لئے نیک کام کر کے ثواب حاصل کرو اور بُرے کام کر کے عذاب میں مبتلا نہ ہو۔

فضیلت: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ کہ انسان فکر کرے کہ آخرت کے لئے کیا عمل بھیج رہا ہے تاکہ اچھے عمل سے آخرت بہتر ہو جائے اس لئے آخرت بنانے کے لئے نفس کو سمجھانا ہوگا۔ تو مُشارطہ سے اُخروی زندگی بہتر بنے گی۔

۱۵- **مُحَاسَبَہ** کی پابندی کرنا:

یعنی دن کے ختم ہونے کے بعد جب رات کو سونے کا ارادہ کرے تو اس سے پہلے تمام اعمال جو صبح سے شام تک کئے ہوں ان کا حساب کرے یعنی تفصیلاً ان کاموں کو یاد کرے۔ جو نیک کام کئے ہیں ان پر اللہ کا شکر بجالائے اور جو بُرے کام کئے ہوں یا نیک کاموں میں کسی غلط نیّت کی آمیزش ہو گئی ہو تو اس پر نفس کو ملامت کرے اور اگر ملامت کافی نہ ہو تو اس کو سزا دے۔ جو سزا مُناسب تجویز ہو اس پر عمل کرے۔

فضیلت: حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا کی حدیث ہے کہ آخرت کے حساب سے پہلے دُنیا میں اپنا حساب کرو تو اس محاسبہ سے تمہاری آخرت والی زندگی بہتر بن جائے گی۔!

بسم الله الرحمن الرحيم

شهادة الخلافة فى التصوّف

الحمد لله الذى هدانا للاسلام وما كنا لنهتدى لولا ان هدانا الله والصلوٰة والسلام على من ارسله بالحق بشيرًا ونذيرًا وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرًا وعلى آله واصحابه وازواجه اجمعين

امابعد : لقد كرم الله تعالى هذه الامة لحفاظة الدين المتين. ولقد خلت طائفة فيها منذ عهد الرسالة الى يومنا هذا التى بذلت جهدها الكامل لاشاعته درسًا وتدريسًا وارشادًا. ومن زبدة الدين تزكية النفوس المعروف بالتصوف والاحسان الذى سند جميع سلاسله متصل الى النبى صلى الله عليه وسلم لان اهل الارشاد يهذبون النفس بقلع الرزائل من الكبر والحسد والشهوة والطمع والرياء وغير ذٰلك ثم تحليتها بالفضائل من الصدق والتوكل والاخلاص وغيره ذٰلك متلبسًا بكثرة ذكر الله تعالى عزوجل ومصاحبة الشيخ والصالحين. فالمشائخ يفوضون هذه الخدمة لمن يجدون فيه استعدادًا للارشاد الى سبيل الحق على طريقة السلف حسب تعليمات مشائخ التصوف. فاتباعا لهولاء السعداء اجيز الاخ الصالح [illegible] بن [illegible] فى سلسلة [illegible]. بعد ان رأيت فيه صلاحًا كما اجازلى ابى المفسر الجليل الجامع بين الشريعة والطريقة العالم الربانى الشيخ محمد عبد الله بن محمد مسلم البهلوى رحمة الله تعالى وايضا المحدث الجليل الجامع بين الشريعة والطريقة العالم الربانى الشيخ محمد زكريا بن محمد يحيٰى الكاندهلوى رحمة الله تعالى واخيرًا اوصيه بتقوى الله تعالى عزوجل والالتزام بالسنة المطهرة والاهتمام البالغ لنشر هذه الطريقة على مناهج السلف حسبة لله تعالى واٰخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين.

(سماحة الشيخ) **محمد عبد الحى بن محمد عبد الله البهلوى**

النقشبندى والقادرى والچشتى والسهروردى ـ مؤسس الجامعة البهلويه الفاروق آباد الواقعة فى بلدة الشجاع آباد من مضافات ملتان. باكستان

توقيع المشائخ　　　　　　الختم

فقیر عبدالحی غفرلہ
١١ محرم الحرام ١٤١٧ھ ٢٦ مئی ١٩٩٦

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
عمر بن الخطاب
علقمہ بن وقاص لیثیؒ
محمد بن ابراہیم التیمیؒ
یحییٰ بن سعید انصاریؒ
سفیان بن عیینہ مکیؒ
شیخ عبداللہ بن زبیر الحمیدیؒ
امیر المومنین فی الحدیث شیخ ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بن ابراہیم انصاریؒ
ابو عبداللہ محمد بن یوسف الفربریؒ
ابو محمد عبداللہ بن احمد السرخسیؒ
شیخ ابو الحسن عبدالرحمٰن بن مظفر الداؤدیؒ
شیخ ابو الوقت عبدالاول بن عیسیٰ بن شعیب السجزی الہرویؒ
سراج حسین بن مبارک زبیدیؒ
ابو العباس احمد بن ابی طالب الحجارؒ
ابراہیم بن احمد التنوخیؒ
شیخ الحافظ ابو الفضل شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانیؒ
شیخ احمد زکریا بن محمد ابو یحییٰ انصاریؒ
شیخ شمس الدین محمد بن احمد الرملیؒ
احمد بن عبدالقدوس ابو المواہب الشناویؒ
شیخ احمد قشاشیؒ
شیخ ابراہیم کردی مدنیؒ
شیخ ابو طاہر محمد بن ابراہیم کردی مدنیؒ
شاہ ولی اللہؒ
شاہ عبدالعزیزؒ
شاہ محمد اسحٰقؒ
شاہ عبدالغنیؒ

(ہمارے سلسلہ سند کے تین حصے ہیں)

حصہ اول۔ ہم سے لے کر حضرت شاہ ولی اللہ تک ہے جو ہم نے نقشہ میں لکھ دیا ہے۔

حصہ دوم۔ حضرت شاہ ولی اللہ سے لے کر اصحاب صحاح ستہ تک ہے جس کو شاہ عبدالعزیزؒ نے اپنے رسالہ الدرہ میں ذکر کیا ہے۔ ہم نے صرف شاہ ولی اللہ تک بخاری کی سند ذکر کر دی ہے۔

حصہ سوم۔ ائمہ صحاح ستہ والوں سے لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک۔ یہ حصہ ان کتابوں میں لکھا ہوا ہے ہر روایت کے ساتھ پوری سند ذکر کر دیتے ہیں ہم نے بطور نمونہ صرف حدیث نیت کی سند بیان کر دی ہے تاکہ سلسلہ سند حضور صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچے۔

فقیہ العصر مولانا رشید احمد گنگوہیؒ
حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ

حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ

امام المحدثین انور شاہ کشمیریؒ

رئیس المفسرین مولانا حسین علی واں بھچراں
شیخ الحدیث مولانا غلام صدیق حاجی پوری
شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنیؒ
امام المحدثین حضرت انور شاہ کاشمیریؒ

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ
سند ۱

شیخ الحدیث مولانا محمد ابراہیم
سند ۲

جامع المعقول والمنقول مولانا واحد بخش
سند ۳

حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء
سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستیؒ

انتمی الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

علمی شجرہ (یعنی) تفسیر وحدیث کی سند

خلیفہ اللہ بین سید خلق اللہ حضرت محمد رسول اللہ
خلیفہ رسول اللہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
حضرت سلمان فارسیؓ
امام قاسم بن محمد بن ابی بکرؒ
امام جعفر صادقؒ
خواجہ بایزید بسطامیؒ
خواجہ ابوالحسن خرقانیؒ
خواجہ ابوالقاسم گورکانیؒ
خواجہ ابوعلی فارمدیؒ
خواجہ ابو یوسف ہمدانیؒ
خواجہ عبدالخالق غجدوانیؒ
خواجہ عارف ریوگریؒ
خواجہ محمد الخیر فغنویؒ
خواجہ عزیزان علی رامیتنیؒ
خواجہ محمد بابا سماسیؒ
خواجہ سید امیر کلالؒ
خواجہ سید بہاءالدین نقشبندؒ
خواجہ علاؤالدین عطارؒ
خواجہ یعقوب چرخیؒ
خواجہ عبیداللہ احرارؒ
خواجہ محمد زاہدؒ
خواجہ درویش محمدؒ
خواجہ خواجگی محمد امکنگیؒ
خواجہ محمد باقی باللہؒ
شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندیؒ
خواجہ محمد معصوم عروۃ الوثقیؒ
شیخ سیف الدینؒ
محمد محسن دہلویؒ
سید نور محمد بدایونیؒ
مرزا مظہر جانجاناںؒ
شاہ غلام علی دہلویؒ
شاہ احمد سعید مدنیؒ
خواجہ دوست محمد قندھاریؒ
خواجہ محمد عثمان دامانیؒ
خواجہ سراج الدین دامانیؒ
حضرت مولانا حسین علیؒ | خواجہ فضل علی قریشیؒ
مولانا محمد امیر دامانی
قطب الاقطاب مولانا محمد عبداللہ بہلویؒ
سند نمبر ۱ خلافت

سید الانبیاء والمرسلین حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم
مدینۃ العلم سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب
امام الاولیاء خواجہ حسن بصریؒ
شیخ عبدالواحد بن زیدؒ
شیخ فضیل بن عیاض سمرقندیؒ
شیخ سلطان ابراہیم بن ادہم بلخیؒ
شیخ حذیفہ مرعشیؒ
شیخ ابوہبیرہ بصریؒ
شیخ ممشاد علو دینوریؒ
شیخ ابو اسحٰق شامیؒ
شیخ ابو احمد ابدال چشتیؒ
شیخ ابو محمد چشتیؒ
شیخ ابو یوسف چشتیؒ
شیخ مودودی چشتیؒ
شیخ سید شریف زندنی بخاریؒ
شیخ عثمان ہارونیؒ
شیخ معین الدین حسن اجمیریؒ
خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ
شیخ فرید الدین شکر گنجؒ
شیخ علاؤالدین علی احمد صابرؒ
شیخ جلال الدین کبیر الاولیاء پانی پتیؒ
شیخ عبدالحق ردولویؒ
شیخ احمد ردولویؒ
شیخ محمد ردولویؒ
شیخ عبدالقدوس گنگوہیؒ
شیخ جلال الدین تھانیسریؒ
شیخ نظام الدین بلخیؒ
شیخ ابو سعید گنگوہیؒ
شیخ محب اللہ الہ آبادیؒ
شیخ شاہ محمدی امروہیؒ
شیخ محمد مکیؒ
شیخ عضد الدین امروہیؒ
شیخ عبدالہادی امروہیؒ
شیخ عبدالباری امروہیؒ
شیخ عبدالرحیم افغانستانیؒ
شیخ نور محمد جھنجھانویؒ
حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ
حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ
حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ
حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ
سند نمبر ۲ خلافت

شفیع المذنبین سید المرسلین حضرت محمد رسول اللہ
اسد اللہ الغالب سیدنا علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب
خواجہ حسن بصریؒ
خواجہ حبیب عجمیؒ
حضرت داؤد طائیؒ
شیخ معروف کرخیؒ
شیخ سری سقطیؒ
شیخ جنید بغدادیؒ
شیخ ابوبکر شبلیؒ
شیخ عبدالواحد تمیمیؒ
شیخ ابو الفرح طرطوسیؒ
شیخ ابوالحسن ہنکاری قرشیؒ
شیخ ابو سعید مبارک مخزومیؒ
شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی اولؒ
شیخ سیف الدین عبدالوہابؒ
شیخ سید صفی الدین صوفیؒ
سید ابوالعباس احمدؒ
سید مسعودؒ
سید علیؒ
سید شاہ میرؒ
سید شمس الدین جیلانی الصحراوی حلبی اولؒ
سید محمد غوث گیلانی حسنی حلبی اچیؒ
سید عبدالقادر ثانیؒ
سید عبدالرزاقؒ
سید حامد گنج بخش کلاںؒ
سید عبدالقادر ثالثؒ
سید عبدالقادر رابعؒ
سید حامد گنج بخش ثانیؒ
سید شمس الدین ثانیؒ
سید محمد صالحؒ
سید عبدالقادر جیلانی خامسؒ
سید محمد بقاؒ
سید محمد راشدؒ
حضرت شاہ حسنؒ
حافظ محمد صدیقؒ
حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوریؒ | حضرت تاج محمود امروٹیؒ
حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ
حضرت مولانا عبدالہادی دین پوریؒ
شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ
سند نمبر ۳ اجازت

سید العارفین حضرت مولانا عبدالحی دامت برکاتہم
حضرت شیخ الحدیث والتفسیر امام العلماء والصلحاء
سیدی وسندی ومولائی وابی حضرت مولانا شفیق الرحمٰن صاحب درخواستیؒ

انشراح الی اللہ
حماد اللہ درخواستی

روحانی شجرہ (یعنی) تصوف کی سند